AI 144 A

اوم برہم ستیم

جپ جی اور سُکھمنی صاحب

اُردو

(بھاو ارتھ سہت)

از

شری نرسنگھ داس لو

ڈپٹی کنٹرولر ڈیفنس اکاؤنٹس (ریٹائرڈ)

اوم برہم ستیم

جپ جی اور سکھ منی صاحب (اردو)

(بھاؤ ارتھ سہت)

از

شری نرسنگھ داس لو

ڈپٹی کنٹرولر ڈیفنس اکونٹس (ریٹائرڈ)

جسکو

جگیاسو جنوں کے ہت ارتھ سنگت سمتا واد۔ دہلی نے چھپوا کر وترن کیا۔

ملنے کا پتہ

ایڈیٹر سمتا درپن سمتا یوگ آشرم، نمائیش نئی دہلی ۲۸

"پراک کتھن"

میرے آتم سروپ پریمی پاٹھک گن ہیں آپکو نمسکار کرتا ہوں۔ اور بار بار
آپکے گنانوواد گاتا ہوں۔ جنکی اپار کرپا اور انتر پریرنا سے اس داس کو سیوا
کا اوسر پرداں ہوتا ہے۔ اور جیون کا اتھان ہوتا ہے۔ آنند کے جھرنے ہی
بہتے ہیں۔ سمے سمے پر آپ نے پریرنا دی اور اسی کے پھل سروپ کتنی امولیہ گیان
بھنڈار گرنتھوں کا ترجمہ ہوتا گیا۔ آپ ہی نے آدیش دیا اور سکھ منی صاحب کی
امرت بانی کا سرل ارتھ لکھا گیا۔ ابھی اسی کا آنند خمار دے رہا تھا۔ کہ آپ آتما امرت
انترپانی نے جپ جی صاحب کی سرل ٹیکا لکھنے کا حکم دیدیا۔ اور ساتھ ہی اتساہ۔ سمے اور
بدھی بل بھی دیا۔ جس سے جپ جی کی سرل ویاکھیا تیار ہوگئی۔ اور پربھو آپکی وستو اب
آپکے شری چرنوں میں ارپن ہے۔ آپ اسے قبول فرماویں۔ اس کے گن دوش
سب آپکو ہی ارپن ہیں۔

اسی پستک میں گورو نانک دیو جی پرم سمنت ست پرش نے بہت
اتم اور اچ کوٹی کا گیان دیا ہے۔ وچار ون پریمی اسی کا نیمی وچار پوروک ادھین کریں
گے تو ضرور لابھ اٹھاویں گے۔ پربھو ہم کو ست بدھی دیں اور جیون اتھان میں سدا
سہائی ہوں۔

سروے بھونتو سکھی نا۔ سروے سنتو نرامیا۔۔
سروے بھدرانی پشیتو ما کشچت دکھ بھاگ بھویت۔۔

ادتہ ملتا ہے مالک سب سکھی ہوں۔ سب نیروگ ہوں۔ سب بھلا شبھ دیکھنے والے ہوں۔ اور
دکھ کا حصہ کسی کے بھاگ میں نہ ہو۔ یہ میری آپکے پرارتھنا اور یاچنا ہے۔ تتھاستو اوم۔ آنند اوم

چرن سیوک
نرنکاداس ہو

یسمتا اپار شکتی۔

"اوم برہم ستیم سرب ادہار"

در "جپ جی صاحب"!

(بانی گورو نانک دیو جی مہاراج)

(بھاؤ ارتھ سہت)

۔ مہا منتر ۔

ایک اونکار ست نام کرتا پُرکھ نربھو نرویر اکال مورت اجونی سے
بھنگ گورو پرساد جپ آد سچ جگاد سچ ہے بھی سچ نانک ہوسی بھی سچ

سوچے سوچ نہ ہووئی جے سوچیں لکھ وار
چُپّے چپ نہ ہووا ئی جے لائی رہا لِو تار
بھکھیاں بھکھ نہ اُتری جے بناں پوریاں بھار
سہس سیانپاں لکھ ہوئے تاں اک نہ چلے نال
کیئو سچیارا ہوئیے کیو کوڑے تُٹے پال
حکم رضائی چلنا ۔ نانک لکھیا نال (پوڑی نمبر ۱)

بھاوارتھ :۔

مہامنتر شری گورو نانک دیو جی نے اس منتر میں پرماتما کا سروپ ورنن کیا ہے۔ فرماتے ہیں وہ پرم پتا ایک ہے اور اونکار یعنی اوم اسی کا ست نام ہے وہی کرن کراون ہار ستلہ ہے۔ سنسار میں جو کچھ ہو رہا ہے۔ وہ اسی مالک کی آگیا سے ہوتا ہے وہی پرم پُرکھ دیوتا ہے اور تمام شریر دوہی پوریوں میں پورن ہے چونکہ وہ ایک ہے اس لئے وہ نربھے ہے۔ بھے دوسرے سے ہوتا ہے اور دوسرا کوئی ہے ہی نہیں ۔ پرماتما نرویر ہے ۔ ویر بھی دویت

میں ہوتا ہے ۔ ایک ادویت وستو یعنی ادویرا سمبھو ہے اسلئے وہ نروییہ ہے ۔
پرماتما اکال ہے ۔ ارتھات کال کی گتی سے پرے اتیت ہے ۔ اور وہ ست
ہے جتنا یہ سنسار مورتی مان درشیہ روپ میں پرتیت ہوتا ہے ۔ وہ
نسنگ ۔ ارتھات سویم جیوتی ، سویم پرکاش اپنے آپ سے پرکاشمان
ہے ۔

ایسے پرم پتا ست سروپ پرماتما کا ست نام ایک اونکار (اوم)
گورو کے پرساد یعنی کرپا سے پراپت ہوتا ہے ۔ اس "اوم" نام کا جاپ
کرو ۔

انادی کال سے یہ پرماتما اور اسی کا نام "اوم" ست چلا آ رہا ہے ۔
ورتمان کال میں آج بھی وہ ست ہے ۔ اور آنے والے بھوشیہ کال میں
یہ سنبدھ ہی رہے گا ۔

ست کی پری بھاشا یہ ہے جو وستو ترکال اباد ھ ہو جس کا تینوں
کال بادھ نہ ہو سکے ۔ جو سدا ایک رس اور اکھنڈ ہو ۔ اور کسی پرکار کی ادھکتا
اور نیونتا اس میں نہ ہو ۔ وہ ست ہوتی ہے ۔ ایسی ستا ایک ادویت
نراکار اور نروکار ہو سکتی ہے ۔ اور وہی پرماتم ستا ہے ۔ اور اسی کا
ست نام "اوم" ہے ۔ جس کا جاپ کرنا چاہئیے ۔

پوی عب بھاوارتھ :-

سوچ شبد سنسکرت کے شبد شوچ کا بگڑا ہوا روپ ہے ۔ پنجابی
بھاشا میں اسی کو سُوچ کہتے ہیں ۔ سوچ کا ارتھ پوترتا اور شدھی ہے ۔
جیسے ہاتھوں کو مٹی یا صابن سے دھو کر ہم شدھ کر لیتے ہیں ۔ گندے
شریر کو جل اسنان کرا کے شدھ کیا جاتا ہے ۔ ہمارا استھول شریر اور اس
کے انگ سوبھاؤ سے ہی اشدھ ہیں کیونکہ شریر گندگی کا تھیلا ہے اور

اس کے روم روم سے میل باہر نکلتی رہتی ہے۔ اگر وہ دن میں سو بار اس کو اشنان کرائیں تو بھی یہ پوتر یا شدھ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے گورو صاحب کہتے ہیں کہ ہمارا شریر کبھی بھی شدھ نہیں ہو سکتا۔ اس کو لاکھ بار شدھ کرنے کا یتن کرو۔ یہ بات گورو مہاراج نے کرم کانڈی لوگوں کو دیکھ کر کہی ہے۔

جب انہوں نے دھیان سمبھت یوگیوں کو دیکھا کہ کس پرکار اپنی اندریوں کو شتھل کر کے ———— مون دھارن کر کے تاڑی لگائے بیٹھے ہیں۔ اس وقت انہوں نے کہا اے میرے پیارے بھائیو۔ مون دھارن کر کے آنکھیں بند کرنے اور اندریوں کو ہٹھ کر کے روکنے سے سچا مون پراپت نہیں ہوتا۔ ہٹھ یوگ دوارا خواہ کتنی لمبی سمادھی لگائیں۔ جب سمادھی سے اُتھان ہوگا۔ من اپنی پرانی بھاگ دوڑ شروع کر دیگا۔ کرنا تو من کو شانت اور نروکلپ تھا۔ پرنتو وہ من تمہارے وش ہوا نہیں۔ تو تمہارے اس مون اور سمادھ ہٹھ یوگ کا کیا لابھ ہوا۔

جب سے یہ جیو سنسار میں شریر دھارن کر کے آیا ہے۔ یہ واسنا کے روگ میں گرست ہے۔ وشے بھوگوں کی واسنا نت جوان بنی رہتی ہے بڑھتی جاتی ہے شانت نہیں ہوتی۔ منش ساری آیو ان بھوگوں کو اکٹھا کرنے اور بھوگنے میں خرچ کر دیتا ہے لیکن جس قدر زیادہ بھوگ جمع کرتا اور بھوگتا ہے۔ اتنا ہی وہ زیادہ ان کے وس کا داس ہو جاتا ہے۔ اور اتنی ہی بھوگوں کی بھوکھ بڑھتی جاتی ہے۔ ساری سرشٹی کے بھوگ بھی یدی اس کو مل جاویں تو بھی اس کو ترپتی نہیں ہوتی۔

منش کے اندر چاہے کتنی زیادہ چترائی دانائی عقلمندی اور بدھی

متا کیوں نہ ہو۔ وہ کبھی بھی سکھی اور شانت نہیں ہو سکتا۔ رنچک ماتر بھی اس کو اپنی چترائی کا لابھ نہیں مل سکتا۔ وہ سدا اشانت اور ادھیر رہتا ہے۔

اب پرشن یہ اتپن ہوتا ہے کہ اَست اور جھوٹ کے پردے کس پرکار دور ہوں۔ اور ہم ان کے بندھن سے مکت ہو کر کس طرح ست سروپ کو ساکشات کریں۔ گورو نانک دیو جی کہتے ہیں بھائیو اس پرشن کا ایک ہی اتر ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ پرش دیہہ ابھیمان کا تیاگ کر کے سب کچھ پربھو آگیا میں دیکھے۔ اس کے حکم کو مانے اور حکم کے انوسار جیون ویتیت کرے۔ اپنے کو کرموں کا کرتا نہ مانے۔ بھگوان کو کرتا ہرتا جان کر خود اکرتا ہو جائے۔ بس اسی کو حکم رضائی چلنا کہتے ہیں۔ ارتھات پرماتما کے حکم اور مرضی کے انوسار برتنا ہی ہم منشوں کو یوگیہ ہے۔

پوڑی ۔ ۲

حکمی ہووَن آکار حکم نہ کہیا جائی
حکمی ہووَن جی حکم ملے وڈیائی

حکمی اُتم نیچ حکم لکھ دکھ سکھ پائیے
اکنا حکمی بخشیس اک حکمی سدا بھوائیے

حکمے اندر سبھ کو باہر حکم نہ کوئے
نانک حکمے جے بجھے تہ ہومے کہے نہ کوئے

بھاوارتھ :۔

پہلی پوڑی کے انت میں جو یہ کہا تھا کہ "حکم رضائی چلنا" حکم کے بارے میں یہ دوسری پوڑی ہے اب وچار کرنا چاہئے حکم سے گورو مہاراج کا

مطلب کیا ہو سکتا ہے۔ حکم کے ساتھ شبد رضائی لگا ہے۔ اس کا ارتھ مرضی یا اچھا ہے۔ اسی کو ہندو دھرم شاستروں میں پھرنا، سنکلپ یا سمویدن آدی شبدوں سے ورنن کیا گیا ہے۔ عام بولی میں حکم کا ارتھ آدیش لیا جاتا ہے۔ ایسا حکم تو دویت اور انکیتا میں سمجھو ہوتا ہے۔ ادویت سروپ برہم میں اسمبھو (ناممکن) ہے۔ اسلئے حکم کا لکشیہ ارتھ پھرنا یا سنکلپ ہی لینا ٹھیک ہے۔

گورو صاحب کہتے ہیں کہ پربھو چیتن سروپ کے سنکلپ یا پھرنے سے ہی یہ سرشٹی کے سارے آکار اور روپ پرکٹ ہوتے ہیں جس پرکار ہم سوپن اوستھا میں اپنے سنکلپ سے سوپن سرشٹی کے سرو روپ اتپن کرتے ہیں۔ پرنتو اس سنکلپ کو کوئی ورنن نہیں کر سکتا۔

اسی پرکار سنکلپ جو چیتن پرش کی چیتنا ماتر ہے اس کا کوئی پار نہیں دوارا کہہ نہیں سکتا۔ وہ انوبھو دوارا جانا جا سکتا ہے پرنتو کتھن نہیں ہو سکتا۔ انروچنیہ ناقابل بیان ہے۔

سنسار میں جو یہ چار کھانی کے جیو ہیں۔ یہ بھی پربھو کی ستا سپھرن سے ہوئے ہیں۔ ان جیووں میں بڑائی چھوٹائی بھی کیول سنکلپ ماتر ہے۔ یہ اونچ نیچ کے بھید بھاؤ جو پرانیوں میں پرچلت ہیں۔ یہ بھی سن کے سنکلپ ہیں۔ اور سکھ دکھ جو جیو انوبھو کرتا ہے یہ سب اسی مالک کا حکم یا پھرنا ہی ہے۔ اب اسی کا یہ ارتھ نہیں کہ پرماتما اپنی اچھا سے کسی کو سکھ اور کسی کو دکھ دیتا ہے بلکہ پرماتما کی شکتی جو پرکرتی ہے اور جس کے تین گن ست رج تم ہیں۔ وہ بھی اسی کا حکم ہے۔ پرکرتی کے گن ہی سب کاریہ کرتے ہیں۔ پرکرتی کے نیم انوسار سب کاریہ ہوتے ہیں جو ان نیموں کو بھنگ کرتے ہیں وہ دکھی ہوتے ہیں۔ اور جو نیموں کا پالن کرتے ہیں۔

وہ سکھی ہوتے ہیں۔ اس پرکار منش کو دکھ اور سکھ بھی پرماتما کے قانون یا
حکم سے ملتے ہیں۔ ایسا کہا گیا ہے۔ ایک وہ پرش ہیں۔ جن کے پاس ہر پرکار
کی سکھ سمپتی بہت ادھک ماترا میں ہے۔ یہ اس مالک کے حکم کی بخشش
ہے۔ دوسرے وہ بھی اسی سنسار میں دیکھتے ہیں جو دن رات بڑی کٹھن
تپسیا اور یتن پریتن کرتے ہیں مگر دکھی ہیں۔ در در کی ٹھوکریں کھاتے پھرتے
ہیں۔ ان کی بھرمنا کا کارن بھی حکم یا پرکرتی کا نیم ہے۔

سنسار کی یہ ساری رچنا پربھو دینہ دیال کے حکم کے انتر گت ہے
پرکرتی کا قانون سب پر لاگو ہے۔ کچھ بھی اس کے پرے یا باہر نہیں ہے۔
بھگوان شری کرشن نے ارجن کو کہا تھا۔ پرکرتی کے گن گنوں میں برتت رہتے
ہیں۔ پرنتو اہنکار بس بھولا جیو اپنے کو کرتا مان لیتا ہے اور بندھن میں
جکڑا جاتا ہے۔ یدی کوئی مالک کے حکم ارتھات پرکرتی کے نیموں کو بھلی
پرکار جان لے تو پھر اس میں اہنکار نہیں رہ سکتا۔ اس کی "ہوں میں"
اہنگتا لین ہو جائے گی۔ اور وہ اپنے ست سروپ میں جاگ جائے گا بس
یہی پرماتم ملن ہے۔ اوم۔

پوڑی ۔ ۳

گاوے کو تان ہووے کسے تان ۔ گاوے کو دات جانے نیشان

گاوے کو گن وڈیائیاں چار ۔ گاوے کو ودیا وکھم وچار

گاوے کو ساج کرے تن کھیہ ۔ گاوے کو جی لے پھر دیہہ

گاوے کو جاپے دسے دور ۔ گاوے کو ویکھے ہادرا ہدور

کتھنا کتھی نہ آوے توٹ ۔ کتھ کتھ کتھی کوٹی کوٹ کوٹ

دیندا دے لیندے تھک پائے ۔ جگا جگنتر کھاہی کھاہے

حکمی حکم چلائے راہ نانک وگسے دے پرواہ

بھاوارتھ :-

گورو مہاراج نے دیکھا کہ لوگ کس پرکار بھن بھن ناموں سے اور بھن بھن روپوں میں اس مالک کل کے گنانواد گاتے ہیں۔ اس کی استتی اور پوجا کرتے ہیں۔ پرنتو اپنے نجی انوبھو سے جو پرماتما کا سروپ آپ نے جانا۔ اسی کو مدھ رکھ کر اپنے وسماد کو پرکٹ کرتے ہوئے انہوں یہ پوڑی اچارن کی۔ آپ کہتے ہیں

"ہے پربھو مالک کل کی مہما کو کون ورنن کر سکتا ہے۔ کیا کسی میں اتنی ہمت یا شکتی ہے۔ کسی وستو کی بڑائی گن ہم تبھی بکھان کر سکتے ہیں۔ یدی ہم نے اس وستو کا پورا پورا گیان پراپت کر لیا ہے۔ پرماتما ایسی وستو نہیں کہ جس کو کوئی منش اپنی بدھی سے پوری طرح جان لے۔ پرماتما جو سرو گیہ سرو گیاتا ہے۔ وہ کداچت گیے نہیں ہو سکتا۔ وہ کسی سے آج تک جاتا نہیں گیا۔ رشی یا گیہ ولکیہ نے اپنی دھرم پتنی میتری کو برہم اپدیش کرتے ہوئے یہی بات کہی تھی۔ ہے میتری اس سرو گیاتا کو کون جانے۔ جاتا کام چیتن کا ہے چیتن کیول ایک اور ادویت ہے۔ اسی کو برہم پرمیشور پرماتما آدی ناموں سے پکارتے ہیں۔ وہ چیتن پرماتما گیان سروپ ہے اس سے بھن اور کوئی چیتن وستو ہے نہیں اس لئے اس کو کون جانے۔ جب ہم اپنے مالک پرماتما کو پوری طرح جانتے نہیں تو ہم اس کی مہما کا گائن نہیں کر سکتے۔

کچھ لوگ اسی کی دات گیت گاتے ہیں یعنی جو سکھ سامگری جیو کو سنسار میں آکر پراپت ہے اس کو پرماتما کی کرپا مان کر اسکا دھنیہ واد کرتے ہیں۔ اور انہیں سمد اس کی نشانی (پرتیک) یا چن جان کر اُپاسنا

کرتے ہیں۔ کوئی اس پربھو کے گنوں کی مہما گاتے ہیں۔ کوئی سنسار
میں پربھو کی مہان شکتیوں کے کاریہ دیکھ کر اس کو سر جھکاتے ہیں بھن
بھن وچاروں، وڈیاؤں سے سمپن ودوان لوگ اپنے بھن بھن وچاروں
دوارا اس کی مہانتا کو گاتے ہیں۔ انھوں اپنے گرنتھوں میں لکھ کر چھوڑ
گئے ہیں۔ کوئی اسکا درشن ایسے کر سکتے ہیں۔ وہ سرشٹی کرتا شریروں کو رچنا
اتپن کرتا ہے۔ اور پھر انہیں راکھ میں ملا دیتا ہے۔ جس پر کار بچے مٹی
سے کھلونے بنا کر کھیلتے ہیں۔ اور پھر انہیں توڑ کر پھینک دیتے ہیں۔ اس
پرکار یہ شریروں کی اتپتی اور وناش اس کا کھیل ماتر ہے۔ کوئی کہتے
ہیں کہ جیو شریریات کے پشچات پھر دیہہ دھارن کرتا ہے۔

کوئی اس کے نام کا جاپ کرتے ہیں اور اپنے خیال میں اس کو کہیں
دور دیکھتے ہیں۔ جیسے کچھ لوگ کہتے ہیں کہ خدا ساتویں آسمان پر رہتا
ہے۔ دوسرے کہتے ہیں وہ وشنو لوک۔ برہم لوک۔ یا شولوک میں
نواس کرتا ہے۔ کوئی اس کو بیچ کھنڈ کا واسی مانتے ہیں۔ اسی پرکار پرماتما
دور مان کر اس کا نام جپ کرتے ہیں۔ اس سرشٹی میں وہ بھی ہیں۔ جو اس
کو پتے پتے میں روم روم میں ہر شے میں ہر پرانی میں حاضر ناظر اور سرو
روپ مانتے اور دیکھتے ہیں۔ اور اس درشٹی سے اس کا گائن کرتے
ہیں۔

کوئی اس کی مہما کا دن رات کتھن کرتے چلے جاتے ہیں ان کے
شبد سماپت ہو جاتے ہیں۔ پرنتو اس اننت کی مہما میں کمی نہیں آتی۔
یعنی وہ پوری طرح بکھان نہیں ہو سکتی۔ کروڑوں منشیوں نے ایسی
کتھنی سے کروڑوں گرنتھ نرمان کر دیئے۔ پھر بھی اس کی مہما کا پورن
ورنن نہیں ہو سکا۔ وہ میرا مالک مہان کرتا۔ مہان داتا اور مہان تیاگی

ہے۔ وہ دیتا چلا جاتا ہے۔ پرنتو لینے والا منش تھک جاتا ہے۔ اُدیب جاتا ہے۔ اننت کال سے جیو اس مہان داتا کے دئے ہوئے پدارتھوں اور سکھوں کا آپ بھوگ کرتا ہے۔ اس مہان پربھو کی لیلا یگوں یگوں سے دریا کے پرواہ دت اسی پرکار چلی آ رہی ہے۔

اننت میں پورن پرش سنت ستگورو نانک دیو جی کہتے ہیں کہ وہ پرم چیتن ستا اپنے سپھرن ماتر سے ارتھات اپنے سنکلپ (حکم) انوسار اپنی لیلا کر رہا ہے۔ واستو میں کچھ بھی نہیں ہو رہا ہے اور وہ لیلا دھاری سدا آپ میں آپ سمایا ہوا ہے۔ اسلئے ہم اپنے نج سروپ انوبھو میں بے پرواہ نشچنت اور پرسن چت سُھت ہوں سے

سب میں رم رہیو پربھ ایکے
پیکھ پیکھ نانک بگساتی

پوڑی ۴

ساچا صاحب ساچا نائے بھاکھیا بھاؤ اپار
آکھے منگے دیہہ دیہہ دات کرے داتار
پھیر کے اگے رکھیئے جت دسے دربار
موہوں کے بولن بولئے جت سن دھرے پیار
امرت ویلا سچ ناؤ وڈیائی وچار
کرمی آوے کپڑا اندری موکھ دوار
نانک ایویں جانئے سبھ آپے سچیار

بھاوارتھ :-

وہ صاحب ست ہے۔ اس کا نام ست ہے۔ ست نام کے اچارن

سے بھگتی بھاؤ کا اپار ساگر لہراتے لگتا ہے۔ ستگورو کی بتلائی ہوئی یکتی سے جو ست نام کا اچارن کرتے ہیں۔ اور وہ ست نام گوروجی نے سویم اپنے مہا نتر میں "ایک اونکار ست نام" یعنی ایک اونکار ہی ہے اس اوم یا اونکار کا اچارن کرنے سے کتنا پیار انتر میں اتپن ہوتا ہے۔ یہ ست سمرن اور بھجن کرنیوالے کو پتہ ہے۔ ایسے پریتی وان شردھالو بھگت جن جو بھی من سے سنکلپ کرتے ہیں جو کچھ اس مالک سے مانگتے ہیں وہ داتار ان کو دیتا چلا جاتا ہے۔ اس پریم کے نشے میں پریمی اور پریتم کی انوپم لیلا ہوتی ہے۔ کبھی چھپن لکن اور کبھی پریتم کا ملن کبھی بھگت بھگوان میں لین ہوتا ہے۔ اور کبھی بھگوان بھگت میں سما جاتے ہیں۔ جیسے کبیر صاحب نے کہا تھا ؎

من ایسو نرمل بھیو جیسے گنگا نیر
پاچھے پاچھے ہر پھرت کہت کبیر کبیر

جب پریمی اور پریتم کا ملن ہو گیا۔ دونو ایک روپ ہو گئے اب پیچھے کیا رہ گیا جو بھینٹ کی جائے۔ کون بھینٹ کرے اور کس کو جب پریتم کے ملن کی آشائیں پریمی دیوانہ وار دوڑ رہا تھا۔ وہ سوچتا تھا کہ جب ملیں گے تو یہ ان کو بھینٹ کریں گے۔ ان شبدوں سے انکی استتی اور مہا گائن کریں گے جس سے میرا یار مجھے پیار کرے گا۔ پرنتو جونہی آمنے سامنے ہوئے بھید بھاؤ سماپت ہو گیا۔ اب نہ کچھ بھینٹ کرنے کو ہے اور نہ شبد کی وہاں سمائی ہے۔

ہے پیارے بھگت جن۔ امرت ویلا ادھکات پربھات کے سمے سورج نکلنے سے دو گھنٹے پہلے بستر تیاگ کر کے ساودھان اور سچیت ہو کر مالک کے ست نام کا اچارن کرو۔ اس پرم چیتن ستا کی

مہانتا کا وچار کرو۔ اور اپنے وشے میں سوچو کہ ہم کہاں سے آئے۔ شریر دھارن کرنے کا کیا مطلب ہے۔ یہ شریر روپی کپڑا ہمارے کرموں کی دین ہے۔ کرم سے شریر اور شریر سے کرم ہوتا آیا ہے۔ اور یہی شریر موکش کا دوار ہے۔ اس میں اچھے کام کر کے بھگوان کا بھجن کر کے ہم موکش کو پراپت کر سکتے ہیں۔

انت میں گورو مہاراج کہتے ہیں۔ بھائی یدی آپ میری بات مانیں تو آپ ایسا جانیں کہ یہ سارا کھیل جو بھی ہمارے آگے پیچھے ہو رہا ہے جس کو ہم سنسار پرپنچ جگت کہتے ہیں۔ بھیمیو۔ یہ سادے کا سارا ست سروپ پاربرہم پرمیشور ہے۔ آپ ایسا جانیں اور پربھو درشن کریں۔

پوڑی ۵

تھاپیا نہ جائے کیتا نہ ہوئے	آپے آپ نرنجن سوئے
جن سیویا تن پایا مان	نانک گاویے گنی ندھان
گاویے سنیئے من رکھیئے بھاؤ	دکھ پرہر سکھ گھر لے جاؤ
گورمکھ نادنگ گورمکھ ویدنگ	گورمکھ رہیا سمائی
گور اسیر گور گورمکھ برہما	گور پاربتی مائی !!
جے ہوں جانا آکھاں ناہیں	کہنا کتھن نہ جائی !!
گوراں اک دیہہ بجھائی	سبھناں جیاں کا اکو داتا سو میں وسر نہ جائی

بھاوارتھ :-

گورو صاحب نے پوڑی ۵ کے انت میں جو اشارہ دیا تھا کہ اینویں جانیئے سبھو ایہہ بیچار'' + ادتھلت یہ سارا سچا سایئں ست سروپ پرماتما ہے۔ اس کے اتیرکت یہاں اور کوئی ہے ہی نہیں۔ وہ ایک اور ادویت ہے۔ اب اسی پرم تتو کے وشے میں فرمایا ہے کہ وہ پرماتما مایا سے

سے رہت نرنجن ہے اور نرآدہار آپ میں آپ تھت ہے وہ نراکار اموت ہے۔ اس کی مورت نہیں بنائی جا سکتی۔ اور آپ سے آپ سوئم بھو ہے وہ کسی کرپا سے اتپن نہیں ہوتا۔ وہ انادی اور اننت پرم تتو ہے۔

جو اس پرم تتو برہم کا سیون کرتے ہیں۔ ارتھات سمرن بھجن دھیان چنتن آدی کر کے اس کا انوبھو پراپت کرتے ہیں۔ وہ سنسار میں پوجے جاتے ہیں۔ اور سمان پرتشٹھا پاتے ہیں۔ اسلئے گورو صاحب کہتے ہیں ایسے گنوں کے ساگر پرماتما کے گنانوادگائین کرنے چاہئیں + یوگیہ ہے کہ پرش جگیاسو ہو کر شردھا سہت نت پرتی ست سنگ میں پدھارے اور سنتوں کے امرت وچن شرون کر کے پھر ان کا منن کرے اور اپنے من میں انہی وچنوں کے انوروپ بھاؤ دھارن کرے۔ اس پرکار جب آتم بھاؤ کی دھارنا درڑھ ہو جائے گی۔ اس کے سب دکھوں کا ہرن ہو کر پرم سکھ کی پراپتی ہو گی۔

ست گورو کے مکھاربند سے جو شبد یا ست وچن پرکٹ ہوتے ہیں وہ ناد ارتھات شبد برہم ہیں۔ اور وہی وید سروپ ہیں۔ گورمکھ جگیاسو سادھک اسی میں سمایا رہتا ہے۔ گورو ہی وشنو برہما اور مہیش ہے اور پاربتی ہے۔ میں جو کچھ انوبھو دوارا جان رہا ہوں۔ میں اس کا ورنن نہیں کرتا کیونکہ یہ کتھا اکتھ ہے۔ یہ کہنے اور کتھن کرنے میں نہیں آتی۔

گورو مہاراج نے ایک بھید کی بات مجھے سمجھائی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ وہ صاحب داتا سرو روپ سرو آتم بھاؤ دھارن کر کے سب جیووں میں لیلا کر رہا ہے۔ مجھے بھول نہ جائیے۔ میں سرو درشیہ پرپنچ کو پربھو کا روپ دیکھوں اور انکی سیوا پوجا کروں۔

پوڑی ۶

تیرتھ ناواں جے تس بھاواں ۔۔۔ بن بھانے کے نائے کری
جیتی سرٹھی اپائی دیکھا ۔۔۔ بن کرما کے ملے لئی
مت وچ رتن جواہر مانک ۔۔۔ جے اِک گور کی سیکھ سنی
گوراں اِک دیہہ بجھائی ۔۔۔ سبھنا جیاں کا اکو داتا سو میں وسر جائی

بھاوارتھ :-

پربھو کے اننیہ بھگت کی مثود شا کو پرکٹ کر کے دکھلا رہے ہیں۔ پربھو پریمی کی یہ دھارنا ہوتی ہے کہ یدی میرا سوامی میرے اوپر پرسن ہے۔ میں اس کو بھاتا ہوں اچھا لگتا ہوں تو بس یہی میرا سچا تیرتھ اشنان ہے۔ مجھے تیرتھوں پر جانے کی ضرورت ہی نہیں۔ اور اس مالک کے پیار کے بنا یدی میں سارے اٹھ سٹھ تیرتھوں پر اشنان کرتا ہوں تو اس کا کوئی لابھ نہیں۔ وہ کیول باہر مکھی نام ماتر ہے۔

میرے پرم پیتا کی جتنی یہ سرشٹی رچنا ہے جس کو میں کبھی پرکاش سے دیکھتا ہوں اس سے مجھے یہی سبق ملتا ہے کہ یہ سب کرموں کا کھیل ہے۔ کرموں کے انوسار ہی جیووں کو سکھ دکھ ہرش اور شوک کی پراپتی ہوتی ہے۔ شبھ کرموں کے بنا منش خالی ہاتھ رہ کر شوک وان بنا رہتا ہے۔

شنگورو کی شکشا میں رتن جواہرات اور موتی بھرے پڑے ہیں۔ یدی ہم شردھا اور پریم سے گورو کی شکشا کو شرون کریں۔ اور اس کا بھلی پرکار منن کر کے اس کو اپنے ویوہار میں جیون کا انگ بنا لیں۔ تو پھر ہمارے جیون میں کوئی کمی یا اپورنتا نہیں رہیگی۔ ہم دھنیہ دھنیہ ہو جائیں گے۔

ان جہان آچاریوں نے ایک راز کی بات ہمیں بتائی ہے۔ اس کو ہمیں خوب سمجھ کر اپنانا چاہیئے اور اپنا جیون اسی کے انوکول بنانا چاہیئے۔ وہ شکشا ہمیں کبھی بھولنی نہیں چاہیئے۔ شکشا یہ ہے کہ اس برہم انڈ کے سارے جیووں میں ایک ہی داتا کی شکتی کام کر رہی ہے۔ میں بھی اسی شکتی کا ایک روپ ہوں۔ اس پرکار ہم سب کیا سجیو اور کیا نرجیو کیا جڑ اور کیا چیتن واستو میں چداکاش سروپ ہیں۔ ہم سب ایک ہیں۔ سارے وشو میں ہمارا کوئی ویری دروہی اور بیگانہ نہیں ہے۔ آہا ہا۔ کتنی اُتم اور انوپم انوبھو ہے۔

جدھر دیکھتا ہوں جہاں دیکھتا ہوں
میں اپنا ہی جلوہ عیاں دیکھتا ہوں

پوڑی ۷

جے جگ چارے آرجا	ہور دسونی ہوے
نواں کھنڈاں وچ جانئے	نال چلے سب کوئے
چنگا نام رکھائیکے	جس کیرت جگ لے
جے تس ندر نہ آوئی	تاں وات نہ پچھے کے
کیٹاں اندر کیٹ کر	دوسی دوس دھرے
نانک نرگن گن کرے	گنونتیاں گن دے

تیہا کوئے نہ سوجھئی جے تس گن کوئی کرے

بھاوارتھ :-

جب سارے جیووں میں پربھو پرماتم دیو ہی پراجمان ہو کر لیلا کر رہا ہے۔ یہ سارے شریر سنسار کے سب پدارتھ اسی کی مہما ہے۔

وہی سب کا مالک اور سچا اِشٹا کیہ ہے۔ اس لیئے منش کو اہنکار یا دیہہ ابھیمان نہیں ہونا چاہیئے۔ دیہہ کو جو ہم اپنی میری کر کے کہتے ہیں۔ یہ بھی کفر ہے۔ ہمیں اس سنسار کی کسی وستو میں میراپن کا سمبندھ نہیں ماننا چاہیئے۔ پرنتو اگیان کے کارن منش شریر میں اہنگتا اور ممتا اتپن کر لیتا اور اسی کے بندھن کو پراپت ہوتا ہے۔ اسی بھاؤ کو ورشانے کے لیئے یہ پوڑی اچارن ہوئی ہے۔

اس جیون میں یدی کسی منش کو چار یگوں کے برابر لمبی آیو پراپت ہو جاوے بلکہ اس سے دس گنا یعنی دس چار یگیوں کے برابر بھی آیو ہو پرش چکرورتی راجہ ہو۔ پرتھوی کے ۹ کھنڈوں میں لوگ اسی کو جانتے ہوں۔ اور سب کوئی اس کے پیچھے چلیں۔ اس کو مان پرتشٹھا پردان کریں۔ سیوا کریں اور آدر سنمان دیں۔ دنیا میں اس کی بہت زیادہ نیک نامی اور شہرت ہو۔ اور کبھی جن اس کا یش گان کریں تو جاننا چاہیئے کہ یہ سب پرماتما کی کرپا سے ہو رہا ہے۔ یہ منش کی اپنی کمائی نہیں کیونکہ جن پر پربھو کی کرپا درشٹی نہیں ہوتی انکی کوئی بات بھی نہیں پوچھتا کل جو مہاراج تھے دوسرے دن وہ در در کے بھکھاری دیکھے جاتے ہیں۔ اتہاس ساکشی ہے۔ پربھو کرپا سے ونچت پرش عام سادھارن کیڑوں جیسے ہو جاتے ہیں انکی کوئی پرواہ نہیں کرتا اور عام دوشی پاپی جیوان کو دوشی ٹھہراتے۔ انکی نندا کرتے ہیں۔

نانک کہتے ہیں وہ نرگن نراکار پرماتما اپنے مایا کے گنوں سے یہ لیلا کرتا ہے۔ گنوان کو وہ اپنے گن پردان کرتا ان کو مہان بناتا ہے۔ اس سکل برہمنڈ میں ایسا کوئی منش دکھائی نہیں دیتا جو پربھو کے سمان دوسروں کو گن دیکر گنوان بنا دے۔ جو بہت سوالکھی واقع ہوا ہے۔

اسی لئے وہ جیو ہے۔

پوڑی ۸

سنئے سدھ پیر سُر ناتھ — سنئے دھرت دھول آکاش
سنئے دیپ لو پاتال — سنئے پوہ نہ سکے کال
نانک بھگتاں سدا وگاس — سنئے دکھ پاپ کا ناس

بھاوارتھ :-

جس پرماتما برہم کی مہما اب تک ورنن ہوئی ہے۔ اس کی پراپتی کیونکر ہوتی ہے۔ اس کے گیان کو حاصل کرنے کے لئے آچاریوں اور رشیوں نے چار سادھن بتائے ہیں

(۱) شروَن یعنی سُننا (2) منن۔ ماننا۔ وچار کرنا (3) ندھیاسن یعنی چنتن کرنا۔ اور دِھیان میں دھارن کرنا۔ (4) ساکشات کار۔ ارتھات درشن انوبھو۔

اب پوڑی نمبر 8 سے 11 تک پہلے سادھن شروَن کی مہما بتلاتے ہیں۔ گورو صاحب کہتے ہیں برہم گیان شروَن کرنے سے پرش اپنے سروپ کا گیان پاکر اوتم گتی کو پاتا ہے۔ سنسار میں جتنے سدھ پرش پیر مرشد اور دیوتا اور ناتھ سمپردائے کے مہاتما ہوئے ہیں انہوں نے اپنے اپنے گوروؤں سے یہ گیان شروَن کیا تھا۔ ست سنگ میں پدھار کر سنتوں کے امرت وچن شروَن کرنے سے دھرتی آکاش اور ان کے آدھار کا گیان ہوتا ہے۔ سارے دویپوں کھنڈروں اور پاتال تک کا پتہ لگتا ہے۔ اسی شروَن کے دوارا پرش ایسی آتم تستھتی کو پراپت کرتا ہے جس سے وہ اپنے کو اجر امر اوناشی جان جاتا ہے۔ جو کال کی گتی سے الگ ہے

وہ اکال پرش میں سماجاتا ہے۔

گورو نانک جی کہتے ہیں گیان کے جگیاسو۔ ایسے پربھی بھگتوں کا من سدا آنند اور پرسنتا سے پورن رہتا ہے۔ اس پرکار برہم یا پرماتما کے بارے میں سنتوں کے اُپدیش شرون کرنے سے سب دکھ اور پاپ سنتاپ کا ناش ہو جاتا ہے۔

پوڑی ۹

سنئے ایسر برہما اند	سنئے مکھ صالاحن مند
سنئے جوگ جگت تن بھید	سنئے ساست سمرت وید
نانک بھگتاں سدا وگاس	سنئے دکھ پاپ کا ناس

بھاوارتھ :-

برہم گیان کا اُپدیش سننے سے ہی پرش ایشور۔ برہما۔ اور اندر کی پدوی کو پاتا ہے۔ ایسے شرون کرنے والے جگیاسو جیوں کی مند بدھی جیو بھی تعریف یا استتی گاتے ہیں۔ شرون کرنے سے سنتوں دوارا بتلائی ہوئی اور کمائی ہوئی یوگ کی یکتیاں اور ان کے بھید کا گیان ملتا ہے۔ اسی شرون سادھن سے پرش وید شاستر اور سمرتیوں کے سار گیان سے پریچیت ہو جاتا ہے۔ شرون سے سارے دکھ پاپ کے بندھن سے پرش مکت ہو جاتا ہے۔ اور پربھو بھگتوں کے من میں سدا برہمانند کی لہریں اٹھتی رہتی ہیں۔ وہ سدا خوش رہتے ہیں۔

پوڑی ۱۰

سنئے ست سنتوکھ گیان	سنئے اٹھ سٹھ کا اسنان

سنئیے پڑھ پڑھ پاوے مان — سنئیے لاگے سہج دھیان
نانک بھگتاں سدا وگاس — سنئیے دکھ پاپ کا ناس

بھاوارتھ :-

برہم گیان کے شرون سے ادتم سو بھاؤوں کی پراپتی ہوتی ہے۔ ست سنتوش گیان دیا کرونا متر تا آدی شبھ گن پرگٹ ہو آتے ہیں۔ انتہ کرن شدھ ہوتا ہے۔ اور سارے تیرتھوں کے اشنان کا پھل مل جاتا ہے۔ شرون کرنیوالوں کو دوسرے سنساری جیووں سے مان ملتا ہے۔ شرون کرنیوالے ست سنگیوں کا آپا سنا بھگتی میں دھیان بھی بہت جلدی لگ جاتا ہے۔

گورو نانک دیو کہتے ہیں ایسے بھگتوں کے من سدا آنند میں شرابور رہتے ہیں۔ کیونکہ شرون کرنے سے ان کے دکھ سنتاپ دور ہو جاتے ہیں۔

پوڑی ۱۱

سنئیے سرا گناں کے گاہ — سنئیے شیخ پیر پادشاہ
سنئیے اندھے پاوے راہ — سنئیے ہاتھ ہووے اسگاہ
نانک بھگتاں سدا وگاس — سنئیے دکھ پاپ کا ناس

بھاوارتھ :-

سنتوں کے اپدیش امرت شرون کرنے سے شبھ گنوں کے سمندر میں پرویشتی پراپت ہوتا ہے۔ اور پرش گیان گن ساگر ہو کر شرون سے شیخ پیر مرشد کی پدوی کو پا لیتا ہے۔ شرون کرنے سے اگیان اندھکار میں ٹھوکریں کھانے والے منشیوں کو بھی ست مارگ مل جاتا ہے۔

اور کشٹو کریں کھانے سے بچ جاتے ہیں۔ اسی پرکار سنتوں کا سنگ کرنے سے
انادی اننت پرماتما جس کا گیان اگادھ ہے جس کا پار اوار پانا کٹھن ہے
جس کو پوری طرح کوئی جان نہیں سکتا۔ اس پرماتما کا اس منش کو انوبھو
پراپت ہو جاتا ہے۔ یس یہی تو ست سنگ ارتھات سادھ سنگ کی مہما
ہے۔ اسی لئے گورو نانک دیو کہتے ہیں کہ بھگتوں کا من سدا پرپھلت رہتا
ہے۔ وید کا بھی یہی فرمان ہے۔

"شروتی تشوک آتم وت"

ارتھات۔ آتم گیان۔ آتم گیانی شوک کو ترجاتا ہے - اور یہ گیان شرون
سے ہی پراپت ہوتا ہے۔ پہلے ہم اس گیان کا کانوں دوارا شرون کرتے ہیں۔
پھر من سے منن کر کے مانتے ہیں۔ جو سنتے نہیں وہ مانتے بھی نہیں۔ جو مانتے
ہیں وہ اس کے انوسار پرورت ہو کر جانتے ہیں - ارتھات انوبھو پراپت
کر کے سکھی ہوتے ہیں۔

پوڑی ۱۲

منّے کی گت کہی نہ جائے جیکو کہے پیچھے پچھتائے
کاگد قلم نہ لکھن ہار منّے کا بہہ کرن وچار
ایسا نام نرنجن ہوئے جے کو من جانے من کوئے

پوڑی ۱۳

منّے سرت ہووے من بدھ منّے سگل بھون کی سدھ
منّے منہ چوٹاں نہ کھائے منّے جم کے ساتھ نہ جائے
ایسا نام نرنجن ہوئے جے کو من جانے من کوئے

پوڑی ۱۴

منّے مارگ ٹھاک نہ پائے ‏ ‏ منّے پت سیوں پرگٹ جائے
منّے مگ نہ چلے پنتھ ‏ ‏ منّے دھرم سیتی سنبندھ
ایسا نام نرنجن ہوئے ‏ ‏ جے کو منّ جانے من کوئے

پوڑی ۱۵

منّے پاوے موکھ دوار ‏ ‏ منّے پروارے ساادھار
منّے ترے تارے گرسکھ ‏ ‏ منّے نانک بھوے نہ بھکھ
ایسا نام نرنجن ہوئے ‏ ‏ جے کو منّ جانے من کوئے

بھاوارتھ پوڑی ۱۲ :-

ست سنگ شرون کے پشچات ست وچنوں کا منن کرنا اوشک ہے۔ شرون کی مہما بتلانے کے بعد اب منن کی وشیشتا پرگٹ کرتے ہیں۔ گورو مہاراج کہتے ہیں کہ منن کی مہما ورنن نہیں کی جا سکتی۔ کیونکہ یہ انوبھو سکا دستے ہے جو منن کرتے ہیں۔ اس کا لابھ وہی جانتے ہیں۔ اس لابھ کو وچن بندھ نہیں کہا جا سکتا۔ یدی کوئی اس کا ورنن کریگا تو بعد میں پشچاتاپ ہوگا۔ منن کا سروپ کیا ہے کہتے ہیں کہ وہاں نہ کاغذ نہ قلم نہ لکھنے والے کی ضرورت ہے۔ کیول اکانت دیش میں آسن پر بیٹھ کر وچار کرتا ہے۔ تاکہ جو شکشا گورو وچنوں دوارا شرون کی ہے وہ ہردے میں بار بار وچار کرنے سے درڑھ ہو جائے اور وہ سادھک کی منوبرتی یا مانیتا بن جائے۔ اور بیوہار کی سوبھاوک گتی میں ہو۔ کوئی اس ست نام کا منن کرنے اور اکانت آسن پر بیٹھ کر ایکاگرتا میں من سے اس کا چنتن کرے تو اس

منن کے پھل سورُوپ اس کو انتر میں ایسا ادبھت رس یگت انوبھو
پراپت ہوگا جس میں من لین ہو جائے گا۔ اب اس منن کی گتی کون
بتائے۔ نمک کی ڈلی سمندر کی تہہ جانچنے گئی۔ پرنتو آپ ہی لین ہو گئی۔
اب کون بتائے بس یہی حال من سے منن کی گتی کا ہے۔ سنتوں کی
بھاشا میں اس کو بھجن کہتے ہیں۔ جو نام سمرن کی پری پکو اوستھا میں پراپت
ہوتا ہے۔

بھاوارتھ پوڑی ع ۱۳ :-

منن کرنے سے سادھک کے من اور بدھی گیان کے پرکاش سے
پرکاشمان ہو جاتے ہیں۔ منن کرنے سے چت نرودھ ہو جاتا ہے جس
سے دنیا میں وچرتے ہوئے اس کو انتر سے پریرنا ملتی رہتی ہے۔ اور وہ
اس پریرنا کے انوسار کریا کرتا ہے۔ اور پربھو آشرت رہتا ہے جس سے
اس کو جیون میں کھید کی انوبھوتی نہیں ہوتی۔ ایسا منن شیل پرش
شریر یات کے انتتر پرماتما کے سروپ میں سما جاتا ہے۔ آواگون کے
چکر سے مکت ہو جاتا ہے۔ اور یم کے بندھن سے رہت ہوتا ہے۔ ارتھات
اس کو مرتیو کا بھے نہیں رہتا۔ نرنجن برہم کا سَت نام ایسا ہے کہ جو اس
کا منن کرتا ہے وہی اس کو جانتا ہے۔

بھاوارتھ پوڑی ع ۱۴ :-

منن کرنے والے اپنے ست مارگ پر ٹھیک چلتے جاتے ہیں۔ کوئی
بادھا ان کے راستے میں رکاوٹ پیدا نہیں کر سکتی۔ منن شیل سادھ
جن جیون میں آدر مان پاتے ہیں۔ سنسار اُنکی پوجا کرتا ہے۔ منن کرنے
سے وہ اپنے پتھ سے چلایمان نہیں ہوتے اور منن کرنے سے وہ اپنے
دھرم سے دڑھ سمبندھ بنا لیتے ہیں۔ دیہہ پرانتما کا تیاگ کر کے

وہ کیہہ تو یہ پراپت ہو جاتے ہیں۔ وہ غرض کا راستہ چھوڑ کر غرض کو اپنا تے ہیں۔ ایسا یہ نرنجن نام ہے۔ منن کرنے سے اس کا گیان ہوتا ہے۔

بھاو ارتھ پوڑی ۱۵

منن کرنے سے موکش کی پراپتی ہوتی ہے۔ منن شیل پرش دوسروں کا بھی ادھار کر دیتا ہے۔ وہ خود بھوساگر سے تر جاتا ہے اور دوسروں کو بھی گورو شِشیہ کی پرتا نی سے۔ اپدیش دوارا سنسار ساگر سے پار کر دیتا ہے۔ جو لوگ ایسے بھجن کرنے والے مہاپرشوں کے سمپرک میں آتے ہیں وہ ان کے اپدیش شرون اور منن کر کے موکش پراپت کر جاتے ہیں گورو نانک دیو جی کہتے ہیں جو بھی منن کرتے ہیں وہ در بدر دھکے نہیں کھاتے۔ ان کی بھرمنا کا انت ہو جاتا ہے۔ وہ اپنے سروپ میں استھت ہو کر پرم شانتی کا لابھ پراپت کرتے ہیں۔ ایسا یہ نرنجن نام ہے جو اس کا منن کرتے ہیں وہی اس کو جان پاتے ہیں۔

پوڑی ۱۶

پنچ پروان پنچ پردھان	پنچے پاوے درگاہ مان
پنچے سوہے در راجان	پنچاں کا گر ایک دھیان
جے کو کہے، کرے ویچار	کرتے کے کرنے نا ہی شمار
دھول دھرم دیا کا پوت	سنتوکھ تھاپ رکھیا جن سوت
جے کو بجھے ہووے سچیار	دھولے اوپر کیتا بھار
دھرتی ہور پرے ہور ہور	تس تے بھار تلے کون جور
جیو جات رنگا کے ناؤں	سبھناں لکھیا وڑی کلام
ایہہ لیکھا لکھ جانے کوئے	لیکھا لکھیا کیتا ہوئے

کیتا تان سو آیو روپ — کیتی واتے جانے کون کوت
کیتا پساؤ ایکو کواؤ — تس تے ہوئے لکھ دریاؤ
قدرت کون کہا وچار — واریا نہ جاوا ایک وار
جو تدھ بھاوے سائی بھلی کار — تو سدا سلامت نرنکار

بھاوارتھ :-

اس پوڑی میں گورو نانک دیو جی نے درشیہ مان جگت یا سنسار پرپنچ کے وشئے میں وچار دیئے ہیں۔ جتنا جگت ہم کو پرتیت ہوتا ہے وچار درشٹی سے اس میں پانچ مہا بھوت آکاش وایو اگنی جل اور پرتھوی پورن روپ سے کاریہ کرتا معلوم ہوتے ہیں۔ اور ان کے پانچوں بھاو شبد سپرش روپ رس اور گندھ پردھان روپ سے پربھو کی اس لیلا میں انوبھوت ہوتے ہیں۔ ساری سرشٹی میں انہی پانچ بھوتوں اور پانچ تن ماتراؤں کو پربھو کی درگاہ اس سنسار میں مان حاصل ہے۔ سب جیو جنتو انہی کے چکر میں پڑے ہوتے ہیں۔ انکی اتپتی بھی انہی پانچ بھوتوں اور انکے ۵ وکاروں اور گنوں سے ہوتی ہے۔ ان پانچوں کا پرکاش کرنے والا کیول ایک دھیان ہے یعنی من کی ورتی یا چیتن کے سنکلپ پھرنے سے ان کا پرگٹ ہوتا ہے۔ جب پرش سنکلپ رہت ست سروپ میں لین ہوتا ہے۔ تب نہ کوئی بھوت ہوتا ہے اور نہ کوئی تن ماترا شبد سپرش آدی ہی وہاں رہتی ہیں۔

یدی کوئی ان کا کتھن کرنا چاہے اور ان کا ٹھیک ٹھیک وچار کرے تو پار برہم پرمیشور جو مہا کرتا ہے اس کی کرنی کا شمار گنتی اور لیکھا نہیں ہو سکتا۔ مالک اننت ہے اس کی سنکلپ لیلا بھی اننت ہے۔ وہ نہ بانی سے اچارن ہو سکتی ہے۔ اور نہ من سے اس کی کلپنا ہو سکتی ہے۔

اس مالک نے دیا دھرم کا پتلا بنایا اور اس میں سنتوش کو ستھاپن کر کے جیووں کو ایک سوت میں پرو کر رکھا۔ اد تھات جس پرکار سوت میں پروئی ہوئی منیاں اکٹھی ملی ہوئی رہتی ہیں۔ اسی پرکار شدھ ہردیہ منش دیا دھرم اور سنتوش کو دھارن کر کے وہ بھی ایک سوت میں پروئے رہتے ہیں۔ یہ پرتھوی کتنی بڑی مہان ہے اور اس کے اوپر کتنا بوجھ ہے جس کو یہ دھرتی سہن کر رہی ہے۔ اتنے بوجھ والی دھرتی سویم دیگر نکشتروں کے سمان آکاش میں گھوم رہی ہے۔ اس آکاش منڈل میں دھرتی سے پرے اور دور دور کتنے نکشتر منگل بدھ شکر اور شنی آدی ہیں۔ یدی کوئی وچار کرے اور اس بھید کو جان لے تو وہ ست گیان کو پراپت کر کے ست میں سمت ہو جائے گا۔

جیوؤں کی بھن بھن جاتی اور رنگ ہیں اور انیک پرکار کے ناموں سے وہ سب پرسدھ ہیں۔ بڑے بڑے گرنتھ اور شاستر اس وشئے میں لکھے گئے ہیں۔ اپنی اپنی بدھی کے انوسار سب لکھ گئے ہیں۔ ورنہ اس پربھو رچنا کا لیکھا کون لکھ سکتا ہے۔ لکھنے والا جیو سویم اسی لیلا کا انگ ہے۔ انش انشی کو نہیں جان سکتا ہے۔ اسی لئے سب کے لیکھوں میں بھلے ہے ایکتا نہیں۔ کسی شکتی نے یہ سب روپ گرہن کئے ہیں۔ اس کی کتنی بخشش یا دات ہے۔ اس کو کون جان پاتا ہے۔

اسی پرماتما کے ایک سنکلپ سے کتنا وستار یکت سنسار کا پھیلاؤ ہو گیا ہے۔ اسی کے حکم سے لاکھوں دریا اور پانی کے اتنے بڑے بھنڈار انیک ساگروں کے روپ میں پرکٹ ہوتے ہیں۔ کوئی کہتے ہیں یہ سارا پرکرتی شکتی یا قدرت کا کھیل ہے۔ پر تو وہ

پرکرتی شکتی کیا وستو ہے۔ اس کو کیسے جانیں اور اس کا وچار کیوں کر ہو۔ مجھ میں اتنی سامرتھ کہاں ہے جو میں اپنا آپ قربان کروں۔ ہے دینا ناتھ۔ ہے صاحب جو تیری بھاوی یا آگیا ہے وہی ٹھیک ہے۔ پربھو تیرا بھاتا میٹھا لاگے۔ ہے ترنکار۔ تو سدا انت ست سروپ ہے۔ ترکال ابادھ اکھنڈ ایک رس اور سم سروپ ہے۔ تیری جے ہو۔

پوڑی ۱۷

اسنکھ جپ اسنکھ بھاؤ — اسنکھ پوجا اسنکھ تپ تاؤ
اسنکھ گرنتھ مکھ وید پاٹھ — اسنکھ جوگ من رہے اداس
اسنکھ بھگت گن گیان وچار — اسنکھ ستی اسنکھ داتار
اسنکھ سورما بھکھ سار — اسنکھ مون لولائے تار
قدرت کون کہا وچار — واریا نہ جاوا ایک وار
جو تدھ بھاوے سوئی بھلی کار — تو سدا سلامت نرنکار

بھاوارتھ :-

اس پرم پتا پرماتما کو جاننے کے لئے منش انیک پرکار کے جاپ کرتے ہیں۔ انیک پرکار کے بھگتی بھاو دھارن کرتے ہیں۔ اور اسنکھ روپ میں پوجا اور تپ بھی کر رہے ہیں۔ اسنکھ گرنتھوں اور وید کا پاٹھ بھی ہو رہا ہے۔ اور بڑے بڑے یوگی اسنکھ پرکار کے یوگ سادھن کرتے ہیں۔ پرنتو سب کا من اداس رہتا ہے۔ پرسن اور ترپت نہیں ہوتا۔

سنسار میں اسنکھ بھگت پربھو کے گن اور گیان کا وچار کرتے ہیں۔ اگنت جیو دان سیوا کر رہے ہیں۔ انیک ستیہ وادی بھی ست

ہیں سمقت ہیں۔ انیک شور ویر بہادر منش ہیں۔ جو دھرم کے نام پر اپنا آپ قربان کر دیتے ہیں۔ انیکو مونی مون دہاران کئے انتر ہیں پر بھو کے ساتھ نار جوڑے بیٹھے رہتے ہیں۔ پرنتو اس کی شکتی کا کون وچار کر سکتا ہے۔ جیو میں اتنی سامرتھ کہاں ہے۔ پربھو دینا ناتھ آپ دھنیہ ہیں۔ ہم آپ کی رضا میں راضی ہیں۔ وہی اچھا ہے جو آپ کو اچھا لگتا ہے۔ آپ نت ستیہ اکھنڈ پرم پرش ہیں۔ میرا نمسکار آپ کو بار بار نمسکار ہو۔

پوڑی ۱۸

اسنکھ مورکھ اندھ گھور	اسنکھ چور حرام کھور
اسنکھ امر کر جائے جور	اسنکھ گل ڈھ ہتیا کمائے
اسنکھ پاپی پاپ کر جائے	اسنکھ کوڑیار کوڑے پھرائے
اسنکھ ملیچھ مل بھکھ کھائے	اسنکھ نندک سر کریہ بھار
نانک نیچ کہے وچار	وار یا نہ جاوا ایک وار جو تدھ بھاوے
سائی بھلی کار	تو سدا سلامت نرنکار

بھاوارتھ:-

پربھو کے اسی سنسار میں ان گنت مورکھ مورڈھ بدھی گھور اگیان اندھکار میں ٹھوکریں کھا رہے ہیں۔ بے شمار منش چوری کو اپنا پیشہ بنا کر حرام کا مال کھاتے ہیں۔ انیک منش زور ظلم کی کمائی کر کے شریر کا تیاگ کرتے ہیں۔ بے شمار انسان دوسروں کا گلا کاٹ کر ہتیا کی کمائی کھاتے ہیں۔ اسی پرکار انیک پاپی پاپ کرتے چلے جا رہے ہیں۔ انیک منش جھوٹ بولنا اور جھوٹ میں ہی رمن کرنا اچھا مانتے ہیں۔ ان گنت منش ایسی ملیچھ بدھی والے ہیں جو مل بھکشن کرتے

ہیں۔ کچھ ایسے بھی لوگ ہوتے ہیں۔ مرے ہوئے مردہ جیو یا جانور کھاتے ہیں۔ ان کو ملیچھ یا مل بھکشن کرنے والے کہتے ہیں۔ اسی دنیا میں بے شمار لوگ دوسروں کی نندا کرتے ہیں۔ اور اپنے سر پر خواہ مخواہ بھار یا بوجھ لے رہے ہیں۔ میرے پربھو کی سرشٹی کا ایک یہ بھی رنگ ہے۔ گورو نانک دیو کہتے ہیں میں بیچ قربان ہو کر اس بات کا وچار کرتا ہوں کہ اتنی ادبھت لیلا میں کون ہوتا ہوں۔ میں کیا کر سکتا ہوں۔ میری کیا ہستی ہے۔ ہے مالک۔ ہے نرنکار آپ دھنیہ ہیں۔ سدا ایک رس رہتے ہیں۔ آپ کو جو اچھا لگتا ہے وہی ہمارے لئے اچھا ہے۔ تیرا حکم سدا پروان ہو۔

حکم ہی ٹھیک ہے۔ ہے نرنکار آپ کو نمسکار ہو۔ ہم تمہاری رضا میں راضی ہیں۔

پوڑی ۱۹

اسنکھ ناؤ اسنکھ تھاؤ ۔ اگم اگم اسنکھ لوء
اسنکھ کہہ سر بھار ہوئے ۔ اکھری نام اکھری صالاح
اکھری گیان گیت گن گاہ ۔ اکھری لکھن بولن بان
اکھرا سر سنجوگ وکھان ۔ جن ایہہ لکھے تس سر ناہ
جو فرمائے تو تو پائے ۔ جیتا کیتا تیتا ناؤں
نہ ہی کوئی تھاؤں ! ۔ قدرت کون کہا وچار۔ واریا نہ
جاوا ایک وار ! ۔ جو تدھ بھاوے سوئی بھلی کار
تو سدا سلامت نرنکار

بھاوارتھ :-

گورو صاحب پربھو کے نام روپ آتمک پیار سے کہا دیکھ دیکھ

اپنا دسماد پرکٹ کر رہے ہیں۔ گنتے ہیں مالک تیری ہر وستو اننت ہے
تیری مہما کا پار اوار نہیں پایا جا سکتا۔ تیری اس لیلامئی سرشٹی میں اننت
نام ہیں۔ اور اگنت ستھان لوک پرلوک اور برہمنڈ ہیں۔ وہاں منش کی
بدھی اور اندریوں کی گمتا نہیں ہے اور نہ ان کی پوری لکھنا ہو سکتی ہے
اسلئے تیری مہما الکھ اور اگم ہے۔ جب وید نے کہہ دیا کہ جہاں سے من بانی
اس کو نہ پا کر لوٹ آتے ہیں۔ وہ پرم آتما ہے تو میرا یہ بار بار اسکو
کہہ کر ورنن کرنا بھی غلطی ہے خواہ مخواہ میں اپنے سر پر ایک بوجھ لے ر
ہو لہ۔ یہ سارا شبدوں اور اکھشروں کا کھیل ہے۔ سروتام اور سروا
شبد ہی ہیں۔ اور جتنا منش کا گیان ہے اور جو کچھ ہم تیرے گنا نواد گاتے
ہیں یہ سارے شبد ہی تو ہیں۔ جو بھی لکھتے ہیں اور جو بانی بولتے ہیں وہ سب
اکشر ہیں۔ اکشروں کے سنجوگ سے شبد اور باتی دوارا ابھاو ہوتا ہے
جن کو اس بھید کی سمجھ آجاتی ہے۔ انکے سر پر کوئی بوجھ نہیں ہوتا کیونکہ
وہ یہ جانتے ہیں کہ جو آپکی آگیا ہوتی ہے اسی کے انوسار جیو کو یہاں دکھ
سکھ ملتا ہے۔ جو جو تیری لیلا ہے اسی کے انوروپ تیرا نام رکھا جاتا۔
بنا نام کے کوئی لیلا ہی نہیں ہو سکتی۔ نام سے نامی کا گیان ہوتا ہے۔
تیری شکتی کا کیا وچار کریں۔ تیری بھاونا۔ تیرا حکم ہی ٹھیک ہے۔ ہے ز
آپ کہ میرا نمسکار ہو۔ ہم تمہاری رضا میں راضی ہیں۔

پوڑی ۲۰

بھریئے ہتھ پیر تن دیہہ	پانی دھوتے اترس کھیہ
موت پلیتی کپڑ ہوئے	دے صابن لیئے اوہ دھوئے
بھریئے مت پاپا کے سنگ	اوہ دھوپے ناوے کے رنگ

پنی پاپی آکھسن ناہیں — کر کر کرنا لکھ نے جاہیں
آپے بیج آپے ہی کھاد — نانک حکمی آوہ جاہ

بھاوارتھ :-

جب ہمارے ہاتھ پاؤں اور شریر مٹی یا گندگی سے بھر جاتے ہیں۔ ملین ہوتے ہیں تو ساری میل دور ہو جاتی ہے۔ اور یدی ہمارے کپڑے میلے ہو جاتے ہیں یا پیشاب سے اشدھ ہو جاتے ہیں۔ تو صابن لگا کر انکو دھونے سے وہ بھی صاف اور شدھ ہو جاتے ہیں۔ پرنتو جب ہم اپنے جیون میں وچرتے ہیں۔ من سے ملین وچار کرتے ہیں۔ بانی سے کٹھور وچن بولتے ہیں۔ اور شریر سے دوسروں کو دکھ دیتے ہیں۔ تو ہمارا انتہ کرن میلا ہو جاتا ہے۔ ہماری بدھی پاپ کے سنیوگ سے ملین ہو جاتی ہے۔ گورو مہاراج کہتے ہیں۔ کیا جانتے ہو۔ یہ میل کس پرکار دور ہوگی۔ پیارے پریمی جنو اس پاپ کی میل کو آپ ست نام کے سمرن سے دھو کر من کی ساری میل دور ہو کر انتہ کرن شدھ ہوگا بشلیہ ست کرموں کی دھارنا پکی ہو جائے گی۔

پنی پاپی یہ کہنے کی وستو نہیں ہے۔ یہ تو کرموں کے نام ہیں۔ جیسی جیسی کرم یا کوئی کرتا ہے اس کے انوسار سنسکار جیو ساتھ لے جاتا ہے۔ اور وہی پھل پاتا ہے۔ جس پرکار کسان جو بیج بوتا ہے وہی پھل پاتا اور کھاتا ہے۔ اسی پرکار یہ جیو آپ ہی کرم روپی بیج بوتا ہے۔ نانک کہتے ہیں مالک کے حکم سے آوا گون یعنی آنا جانا ہوتا ہے۔

پوڑی ۲۱

تیرتھ تپ دیا دت دان — جے کو پاوے تل کا مان

سنیاسنیاسن کیتا بھاؤ — انتر گت تیرتھ مل ناؤ
سبھ گن تیرے مے ناہی کوئے — بن گن کیتے بھگت نہ ہوئے
سواست آتھ بانی برماؤ — ست سدہان سدا من چاؤ
کون سو ویلا وکھت کون کون تھت کون وار — کون سی رُتی ماہ کون
جت ہوئیا آکار — ویل نہ پائیا پنڈتی جے ہووے لیکھ پران
وکھت نہ پائیو قادیاں جے لکھن لیکھ قران
تھت وار نہ جوگی جانے رُت ماہ نہ کوئی
جا کرتا سرسٹی کو ساجے آپے جانے سوئی کو کرآکھاں کو سالاحی کو ورنی کو
نانک اکھن سب کو آکھے اِک دُو اِک سیانا
وڈا صاحب وڈی نائی کیتا جا کا ہووے
نانک جے کو آپے جانے اگے گیا نہ سوہے

بھاوارتھ :-

جو تیرتھوں کا اشنان کرتے ہیں اور بہت تپسیا آدی کرتے ہیں. دین دکھی جیووں پر دیا کرکے بہت دان بھی کرتے ہیں. جس سے ان کو تھوڑا سامان پرتشٹھا کی پراپتی ہوتی ہے. لوگ ان کی تعریف کرتے ہیں. جو سنتوں کا سنگ کرکے ست اُپدیش سنتے ہیں پھر اس کا منن اور وچار کرتے ہیں. اسی کے انوروپ پھر اسی کا منن اور وچار کرتے ہیں. اسی کے انوروپ پھر نج دھیان ویوہار کرتے ہیں. وہ اپنے گھٹ کے بھیتر ہی تیرتھوں میں اشنان کرتے ہیں.

اے مالک سب گن تیرے ہیں. تو گنوں کا بھنڈار ہے. میرے اندر کوئی گن نہیں ہے اور بغیر گنوں کے تیری بھگتی نہیں ہو سکتی. سو بھگتی یہ ہے جو آد بانی پرگٹ ہوئی اس ست سندیش کو انتر میں شروع نہ

سدا امن میں چاؤ یعنی لالسا ہے۔ جس سمے یہ سرشٹی اتپن ہوئی جب نرنکار سے آکار پرکٹ ہوا اس کا سمے پنڈتوں کو معلوم نہیں ہوا۔ ورنہ پرانوں میں لکھا جاتا ہے۔ قاضی کو اس سمے کا کوئی گیان نہیں ہوا ورنہ وہ قرآن میں لکھ دیتے۔ یوگی جو سرشٹی اتپتی کا دن تتھی وار مہینہ اور موسم کوئی نہیں جانتے جس کرتار نے اس سرشٹی کی رچنا کی ہے وہ آپ ہی جانتا ہے۔ میں کیونکر اس کا ورنن کروں۔ کس پرکار اس کی مہما گاؤں۔ اور کس طرح اس کو جانوں نانک کہتے ہیں اس جگت میں بہت چتر بدھیمان پرش موجود ہیں۔ اپنی اپنی بدھی انوسار سبھی اس کا ورنن کرتے ہیں اور پہلے بھی ورنن کر گئے ہیں

میرا بڑا صاحب سچا ٹھاکر جس کا نام ست اور مہان ہے۔ جس کا یہ سب کیا ہوا ہے۔ وہی جانتا ہے۔ وہ سروگیہ سروگیاتا ہے۔ یدی کوئی منش اپنے میں اس پرماتما کو اور اس کی رچنا کو جاننے کا ابھمان کرتا ہے۔ اس کو شوبھا نہیں دیتا۔ اپنشدیں کہا گیا ہے کہ جو کہتے ہیں کہ ہم نے پرماتما کو جان لیا ہے۔ انہوں نے اس کو نہیں جانا۔ اور یاگیہ ولکیہ نے بھی اپنی پتنی میتریئی کو یہی بات کہی تھی۔ ہے میتریئی اس سروگیاتا پرم آتما کو کون جانے۔ ارتھات وہ جاننے میں آنیوالی وستو نہیں ہے۔ یہ تات پریہ ہے۔

پوڑی ۲۲

پاتالاں پاتال لکھ آگاساں آگاس
اوڑک اوڑک بھال تھکے وید کہن اک بات
سہنس اٹھارہ کہن کتیباں۔ اصلو اک دھات
لیکھا ہوئے تاں لکھئے۔ لیکھے ہوئے وناس

نانک وڈا آکھیئے   آپے جانے آپ

بھاوارتھ :-

اسی سرشٹی میں لاکھوں آکاش ہیں۔ اور لاکھوں پاتال ہیں۔ انیک سوریہ منڈل ہیں اس کے بھید کو جاننے کی بہت کوشش کی اور آخر میں تھک کر ہار گئے۔ وید ایک بات کہتے ہیں۔ گیان و گیان کے ہزاروں گرنتھ لکھے جا چکے ہیں۔ گیان کا بہت وستار ہو چکا ہے۔ پرنتو ابھی اگیان اندھکار دور نہیں ہوا۔ وید کیول ایک پرماتما کو ست سروپ بتلاتے ہیں۔ یہی ست گیان ہے۔ یدی ہم نے اس لیکھ کو ٹھیک انوبھو کیا ہے۔ تب تو لکھیں ورنہ سب سادھارن لکھی ہوئی کتابیں کال کے چکر میں ناش ہو جاتی ہیں۔ گورو صاحب کہتے ہیں۔ بس اس ایک پرماتما کو بڑا مہان ماننا چاہیئے۔ جو اپنے کو آپ جانتا ہے۔ اور کسی سے جانا نہیں جاتا۔

پوڑی ۲۳

صالاحی صالاح ایتی سُرت نہ پائیا
ندیا اتے واہ پوہ سمند نہ جانی اہ
سمند ساہ سلطان گرہا سیتی مال دھن
کیڑی تل نہ ہوندی جے تس منو نہ ویسرہ

بھاوارتھ :-

پرماتما کے گنانواد بہت پرکار سے گاتے ہیں۔ بہت ڈھنگ سے استتی بھی گائن کرتے ہیں۔ پرنتو اس کو کوئی جان نہ سکا۔ کسی کو اس مہا پربھو کا سمیک گیان نہ ہو پایا۔ یہ تو اس طرح کی بات ہے کہ جن کو ندی نالوں کے ساتھ واسطہ پڑا ہے۔ اور سمندر کو انہوں نے

دیکھا ہی نہیں اس لئے سمندر کو وہ نہیں جانتے۔

بادشاہ سلطان جس کا گھر دھن مال اور سمپتی سے بھرپور ہے وہ اس کیڑی ارتھات داردر تر دھن کی برابری نہیں کر سکتا جو سدا مالک کو سروروپ اور حاضر ناظر جانتا ہے۔ سدا اس کا سمرن کرتا ہے۔ اور ایک پل کے لئے اس کو وسرن نہیں کرتا۔

پوڑی ۲۴

انت نہ صفتی کہن نہ انت	انت نہ کرنے دین نہ انت
انت نہ دیکھن سنن نہ انت	انت نہ جاپے کیا من منت
انت نہ جاپے کیتا آکار	انت نہ جاپے پارا وار
انت کارن کیتے بل لاہ	تاکے انت نہ پائے جاہ
ایہو انت نہ جانے کوئے	بہتا کہئے۔ بہتا ہوئے
وڈا صاحب اوچا تھاؤں	اوچے اوپر اوچا ناؤں
ایوڈ اوچا ہووے کوئے	تیس اوچے کو جانے سوئے
جے وڈ آپ جانے آپ آپ	نانک ندری کرمی دات

بھاوارتھ :-

نرنکار پرماتما بے انت ہے۔ اننت ہے۔ اگم الکھ اور اگوچر ہے اس کو جاننا منش کی بدھی سے پرے کا کام ہے۔ آج تک اس کا انت بھید کسی نے نہیں پایا۔ بقول میاں نظیر ؎

پڑے بھٹکتے ہیں کروڑوں پنڈت لاکھوں داناہزاروں سیانے
خوب دیکھا تو یار آخر خدا کی باتیں خدا ہی جانے

اسی بات کو ورشاتے ہوئے گورو صاحب کہتے ہیں کہ میرے مالک

کی صفتوں یا گنوں کا کوئی انت نہیں۔ انکی گنتی نہیں ہو سکتی نہ ان کا ورنن
ہو سکتا ہے۔ وہ منش کے کہنے میں بھی نہیں آ سکتی۔ جتنی آپکی طاقت ہے آپ
یتن کرو۔ کمائی کرو۔ اپنے گیان کو بڑھاؤ۔ اس کی کرنی کا انت نہیں پاؤ گے
وہ کیا کیا گن اور شکتیاں یہاں پرکٹ کر رہا ہے۔ اور جیووں کو کیا کیا دے
رہا ہے۔ اس کا بھی کوئی حساب نہیں جو کچھ درشٹی گوچر ہوتا ہے۔ وہ بہت
تھوڑا پریچھن اور سیمت ہے۔ وہ اس درشٹی سے بہت پرے ہے۔
دیکھنے سے اس کے انت کو کوئی نہیں جان سکتا۔ اور نہ اس کے بارے میں
کتھا آدمی کے شبدوں سے اس کے بھید کی سمجھ آ سکتی ہے۔ کہنے سننے سے
وہ النگھت پرے ہے۔

اندریوں سے تو وہ اگوچر ہے ہی پرنتو من کی منوت شکلپ
سوچ وغیرہ سے بھی اس کا انت کوئی نہیں جان سکتا۔ وید کا کتھن
ہے "نیتو واچا تو رتستے ایراپیہ منسا سہہ"۔ ارتھات جہاں سے من اندریوں
سمیت اس دیپا تمان کو نہ پا کر واپس لوٹ آتا ہے۔ ایسا وہ پرماتما
ہے جس قدر روپ آکار ہمارے سامنے ہے۔ اس سے بھی اس کا بھید
نہیں کھلتا۔ اور اس کے بھید کا کوئی آر پار کنارہ (انت) نہیں دکھائی
دیتا۔ اس کے انت بھید کو جاننے کے لئے سنسار میں شور مچا ہوا ہے۔
سب مندروں مسجدوں گوردواروں اور دھرم ستھانوں میں جو شبد
کی دھونی ہو رہی ہے۔ اس سے بھی آج تک کوئی اس کے راز سے واقف
نہیں ہوا۔ وہ بے انت ہی چلا آتا ہے۔ آخر میں سب یہی کہتے ہیں۔
وہ اننت ہے۔ اس کا انت نہیں پایا جاتا۔ یاد رہے کہ جس وستو
کا انت ہم اپنی بدھی سے جان جاتے ہیں۔ وہ وستو اننت نہیں رہتی
بلکہ وہ وستو چھوٹی ساکار۔ وکاروان اور ناشوان سدھ ہوتی ہے

اس لئے یدی پرماتما ہماری بدھی کا ممشے ہو جاتا تو وہ اننت نہ رہتا۔ اس پرکار اس کا انت کوئی نہیں جانتا۔ ہاں جتنا زیادہ شبد ولاس کرتے ہیں۔ ارتھات بانی سے جتنا کتھن کرتے ہیں اتنا ہی زیادہ اگیات اگم اور الکھ سدھ ہوتا ہے۔

ہمارا مالک سب سے بڑا ہے اس کا استھان سب سے اونچا ہے۔ اونچے ستھان والے کا نام بھی اونچا ہے۔ اس جیسا یدی کوئی اونچا ہووے تب اس اونچے کو وہ جان سکتا ہے۔ اس ایک لائین میں پربھو پراپتی کا نسخہ گورو صاحب نے بتا دیا ہے۔ کہتے ہیں جو اس کے برابر اونچا ہوگا وہ اس کو جان لیگا۔ چونکہ وہ پرماتما ایک ادوتیہ ہے۔ واحد لا شریک ہے۔ اس واسطے کوئی دوسرا اس جیسا ہو نہیں سکتا۔ ہاں یدی ہم دیہہ ابھیمان کا تیاگ کر اپنے آپ کو اس کے اندر لین کر دیں۔ تو اس جیسے بھی ہونگے۔ اور اس کو جان بھی لیویں گے۔ وہی ہمارا نج سروپ ہوگا۔ اس وقت انا الحق اور شودہم کا نعرہ سارتھک ہوگا۔

جو اس پرکار اپنے آپ کو جہان کیول کیولی بھاؤ سے جان جاتے ہیں۔ ان پر اس مالک کی بہت مہر بخشش اور رحمت یا کرپا ہوتی ہے۔ وہ اس مالک کے پیارے ہوتے ہیں۔

پوڑی ۲۵

بہتا کرم لکھیا نہ جائے — وڈا داتا تل نہ تمائے
کیتے منگھ جودھ اپار — کیتیا گنت نہیں ویچار
کیتے کھپ تٹے ویکار
کیتے لے لے مکر پاہے — کیتے مورکھ کھائی کھاہے

کتیا دکھ بھکھ سد مار — ایہہ بھی دات تیری داتار
بندھ خلاصی بھانے ہوئے — ہور آکھ نہ سکے کوئے
جے کو کھایک آکھن پائے — اوہ جانے جیتیاں منہ کھائے
آپے جانے آپے دیئے — آکھے سے بھی کیئی کیئے
جس نوں بخشے صفت صلاح — نانک پات شاہی پات ساہ

بھاوارتھ :-

اس مالک کی بہت بڑی دات ہے ۔ وہ لکھنے میں نہیں آسکتی ۔ وہ سویم اننت اپار داتا ہے اس میں تل کے برابر لوبھ کی ورتی نہیں ہے ۔ بڑے بڑے یودھا اور شورویر اس کے در کے بھکھاری ہیں ۔ اس سے مانگتے ہیں ۔ ان کی گنتی کون کر سکتا ہے ۔ اس بات کا وچار بھی نہیں ہو سکتا ۔ جیو وکاروں میں پھنس کر دکھی جیون بتا کر یہاں سے چلے جاتے ہیں ۔ اور زندگی میں بہت کھپ کھپ کر مرتے ہیں ۔ ان بھانت پشچاتاپ کرتے ہیں ۔ کتنے اگیانی مورکھ اندھا دھند کھانے کے پیچھے لگے رہتے ہیں ۔ اندریوں کے وکاروں میں پھنس کر دکھی ہوتے ہیں ۔ کتنے لوگ بھوکھ کے مارے بہت دکھی ہوئے ہیں ۔ یہ بھی بھگوان تیری دات ہے ۔ تیرے حکم کے اندر ہی سب کچھ ہوتا ہے جیووں کے بندھن اور مکتی بھی تیرا بھانا ہے ۔ تیری آگیا سے ہوتا ہے اور اس سے زیادہ کوئی کچھ نہیں کہہ سکتا ۔ جتنا کسی کو تجربہ ہوتا ہے جو کچھ منش بھوگتا ہے ۔ اسی کے انوسار وہ کہتا ہے ۔ باتیں بناتا ہے ۔ اور اپنی بڑائی ہانکتا ہے ۔ اور جب منہ کی کھاتا ہے ۔ یدی کوئی کٹو انوبھو ہوتا ہے ۔ تب اس کو اپنی شکتی ہینتا کا پتہ لگتا ہے ۔ پرماتما آپ ہی دیتا ہے ۔ اور آپ کو جانتا ہے ۔ پر تو کوئی ورلا جیو اس بات کو اپنے انوبھو سے کہتا ہے ۔ نانک کہتے ہیں جس کو مالک اپنی استتی اور گنانوواد گائن کرنے کی شکتی

دیتا ہے۔ وہ ہی دراصل شاہوں کا شاہ، بادشاہ ہے۔

پوڑی ۲۶

اُمل گن اُمل واپار | اُمل واپاریئے اُمل بھنڈار
اُمل آوے اُمل لے جاؤ | اُمل بھائے اُملا سماۓ
اُمل دھرم اُمل دیبان | اُمل تُل اُمل پروان
اُمل بخشیس اُمل نیسان | اُمل کرم اُمل فرمان
اُملو اُمل آکھیا نہ جائے | آکھ آکھ رہے لِو لائے
آکھے وید پاٹھ پران | آکھے پڑھے کرے وکھیان
آکھے برمے آکھے اِندر | آکھے گوپی نے گووند
آکھے ایسر آکھے سِدھ | آکھے کیتے کیتے بُدھ
آکھے دانو آکھے دیو | آکھے سُر نر منی جن سیو
کیتے آکھے آکھن پائے | کیتے کہہ کہہ اُٹھ اُٹھ جائے
ایتے کیتے ہور کرے | تا آکھ نہ سکے کیئی کئے
جے وڈ بھاوے تے وڈ ہو جے | نانک جانے ساچا سوئے
جے کو آکھے بول وگاڑ | تا لکھئے سر گاوارا گاوار

بھاوارتھ:-

ہے سوامی ہے پربھو دین دیال۔ یہاں اس دنیا میں تیری رچنا میں کیا کیا گن کرم دیا پیار دیکھتے ہیں۔ جن کا کوئی مول تول نہیں۔ ہر وستو اننت ہے۔ اور ان کے بھنڈار بھی اور بیوپاری بھی اننت ہیں۔ اپنے آپ ہی سب جڑ چیتن چراچر آتے ہیں۔ اور اپنا کھیل کر کے چلے جاتے ہیں۔ سب وستوؤں کا بھاؤ ابھاؤ یعنی پرگٹ ہوتا اور لین ہو

جانا بھی اَمِل ہے۔ ان کا کوئی لیکھا نہیں ہو سکتا۔ بھن بھن ویشوں میں
انَنت دھرم نہیں اور ان کے اننت دیوان بھی لگتے ہیں۔ یہاں کے ماپ تول
بھی بے شمار ہیں۔ اور حساب کتاب کا بھی کوئی انت نہیں پایا جاتا ہے۔ جیووں کے
اوپر تیری بخشش دیا اور مہر بھی اَمِل ہے۔ اور تیرے کرم حکم اور نشان بھی اننت
ہیں۔ تیری مہما اننت ہے جس کا کوئی مول و تول نہیں۔ اس کا ورنن نہیں ہو
سکتا۔ بہت لوگ یہاں آکر تمہارے اس الکھ الیکھ کا ورنن کر کے لین ہو
گئے۔ ویدوں اور پرانوں میں آپ کی مہما بہت زیادہ ورنت ہے۔ پاٹھ
کرتے ہیں اور ویاکھیان کرتے ہیں۔ برہما اور اندر دیوتا تیری مہما کا گائن
کرتے ہیں۔ بھگوان کرشن اور گوپیاں تمہاری مہما گائن کرتے ہیں ایشور
اور سدھ پرش بھی بہت پرکار سے کہہ گئے ہیں۔ اور کتنے ہی بدھ جن اس
سنسار میں آئے اور آپکے گنانواد گائن کرتے ہیں۔ دیوتا دانو منشیہ منی جن
سب ہی آپ کی مہما ورنن کرتے ہیں۔ کتنے کہتے ہیں۔ کتنے کہہ سکے ہیں۔ اور
اور کتنے ورنن کر کے یہاں سے پرستھان کر گئے ہیں۔ اب تک جتنی مہما بڑائی
آپ کی ہو چکی ہے۔ اگر اتنی اور بھی ہو جاوے تو کوئی یہ نہیں سکے گا کہ آپ
کا واستو سروپ کیا ہے۔ کیونکہ وہ اتردچنیہ یا ناقابل بیان ہے۔
یدی اس بڑے مالک کو بھاتا ہے تو وہ بڑا ہو جاتا ہے۔ نانک جانتا
ہے کہ وہ مالک سچا ہے ست ہے۔ یدی کوئی الٹ پلٹ شبد اچارن کریگا
تو وہ گنواروں کا سرتاج مہا مورکھ سمجھا جائے گا۔

پوڑی ۲۷

سو در کیہا سو گھر کیہا جت بہہ سرب سمالے

[illegible]

کیتے راگ پری سیو کہی اِن کیتے گاون ہارے

گاوے تہہ نو پون پانی بیسنتر گاوے راجہ دھرم دوارے

گاوے چیت گپت لکھ جانہہ لکھ لکھ دھرم ویچارے

گاوے الیسر برما دیوی سوہن سدا سوارے

گاوے اندر اندر اسن بیٹھے دیوتیا در نالے

گاوے سدھ سمادھی اندر گاون سادھ وچارے

گاون جتی ستی سنتوکھی گاوے ویر کرارے

گاون پنڈت پڑھن رکھیسر جگ جگ ویدا نالے

گاوے موہنیا تن سوہن سُرگا مچھ پیالے

گاون رتن آپائے تیرے اٹھا ٹھ تیرتھ نالے

گاوے جودھ مہابل سورا گاوے کھانی چارے

گاوے کھنڈ منڈل ور بھنڈا کر کر رکھے دھارے

سیئی تدھ نوں گاوے جو تدھ بھاون رتے تیرے بھگت رسالے

ہور کیتے گاون سے میں چیت نہ آون نانک کیا وچارے

سوئی سوئی سدا سچ صاحب سا چا ساچی نائی

ہے بھی ہوسی جائے نہ جاسی رچنا جن رچائی

رنگی رنگی بھاتی کر کر جنسی مایا جن اُپائی

کر کر دیکھے کیتا آپنا جو تس دی وڈیائی

جو تس بھاوے سوئی کرسی. حکم نہ کرنا جائی

سو پات ساہ ساہا پات صاحب نانک رہن رجائی

بھاوارتھ :- گورو صاحب کہتے ہیں وہ دروازہ کیسا ہوگا اور وہ گھر

کس قسم کا ہوگا۔ جس میں میرا مالک بیٹھ کر سب کی سنبھال کرتا ہے۔
جہاں انیک پرکار کے ناد گنجار کرتے ہیں۔ اور اسنکھ ہی وہاں گانے والے ہیں۔
کتنے راگی گانے والے راگ اور راگنیاں گاتے ہیں۔ پون اگنی اور جل اسی کا
راگ گاتے ہیں۔ اور راجہ بھی اسی کے گیت گاتے ہیں۔ اور وہ بھی اسی کے
دوارا اپنے دھرم انقوا کر توبہ کے گیت گاتے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ چتر گپت
بھی صوجھ لکھ لکھ کر دھرم کا وچار کرتے اور پربھو کا گیت گاتے ہیں۔ ایشور
سہما دیوی بھی اسی کا گان کرتے ہیں۔ جو سدا انکی رکھشا کرتا ہے۔ اندر اپنے
[illegible]سن پر بیٹھ کر دوسرے دیوتاؤں کے ساتھ مالک کے گن گاتا ہے۔ اسی
پرکار سدھ یوگی سمت پرش وچار دوارا اس کا گائن کرتے ہیں۔ جتنے
یتی ستی سنتوشی پرش ہیں اور جتنے شور ویر اور بہادر ہیں اسی کے گن گاتے
ہیں اور یگا ینتر سے رمنی منی وید پاٹھ اسی کی مہانتا کا بکھان کرتے ہیں۔
سورگ میں من موہنی اپسرائیں خوب گاتی ہیں۔ اڑسٹھ تیرتھوں کا اشنان
کرکے تیرے رتن اپلئے گان کرتے ہیں۔ بڑے بلوان بڑے جودھا اور شوویر
گاتے ہیں۔ اور چاروں کھانی کے جیو اس کی مہما گائن کر رہے ہیں۔ اس برہمنڈ
کے سارے کھنڈ منڈل اسی کی مہما گائن کر رہے ہیں۔ اور سب اپنی کرپا سے
اس مہان شکتی کی دھارا کو پرگٹ کرتے ہیں۔

ہے میرے سوامی۔ تیرے گنا تو وہی گا سکتے ہیں جو تیرے پیارے بھگت
ہیں اور تجھے اچھے لگتے ہیں۔ اور اس کے علاوہ اور کتنے جیو میرانی کھنڈ برہمنڈ
بھی تیری مہانتا کا گائن کرتے ہیں۔ وہ میری سوچ و چیتنا میں نہیں آتے
ہیں۔ نانک کیا وچار کرے۔ ہے میرے سچے مالک آپ وہ ستیہ اور نتیہ
اجر امر اوناشی پرش ہو۔ جو سدا اکھنڈ ایک رس رہتا ہے۔ اور آپ
کا نام بھی ست ہے۔ جن آپنے یہ ساری رچنا سرجی کی ہے آپ سدا ست

ہیں۔ اور جیسے آج ہیں ایسے ہی سدا سے ہیں۔ اور سدا ہی ایسے ہی ست ہونگے۔ آپکے سروپ میں آنا جانا نہیں ہے۔

آپ نے جو بھانت بھانت کی رنگ برنگی انیک جاتی کے پرانیوں کو اتپن کرنے والی مایا کو اتپن کیا اور اپنی ہی کی ہوئی کرتی رچنا کو آپ ہی درشٹاپن کر دیکھتے ہیں۔ بس یہی آپ کی بڑائی ہے۔

انت میں گورو صاحب کہتے ہیں۔ جو میرے مالک کو اچھا لگتا ہے۔ (بھاتا ہے) وہی کرتا ہے وہاں حکم کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔ وہی شاہوں کا شاہ سچا بادشاہ ہے۔ نانک اس کی رضا میں راضی ہے۔ "ہے پربھو جو تد بھاوے سائی بھلی کار" + ادم

پوڑی ۲۸

مندرا سنتوکھ سرم پت جھولی
دھیان کی کرے بھبوت
کھنتھا کال کنواری کایا
جگت ڈنڈا پرتیت
آئی پنتھی سگل جماتی !
من جیتے جگ جیت
آدیس تسے آدیس
آد انیل اناد اناہت
جگ جگ ایکو ویس

بھاوارتھ :-

یوگی سادھو لوگ جو اکثر باہر سے اپنا بھیکھ دھارن کرتے ہیں۔ اور جیون میں نہ سادھو کیول اس بھیس کو آسان مان کر گرہن کر لیتے ہیں۔ اور جیون میں یوگ کی کمائی پوری طرح نہیں ہوتی اور اس سے جہاں اس بھیکھ والوں کی بدنامی ہوتی ہے۔ وہاں دمبھ اور پاکھنڈ بڑھ جاتا ہے۔ ان دوشوں سے بچنے کے لئے گورو صاحب نے اس پوڑی میں یہ فرمایا کہ سچے سادھو کو

کو واجب ہے کہ وہ سنتوش کی مُدرا دھارن کریں۔ کانوں میں مدرا
لٹکانے کی بجائے وہ اپنے جیون میں سنتوش روپی شبھ گن کی کمائی کریں۔ ہر
حال میں راضی رہنا جو کچھ پربھو آ گیا سے مل گیا۔ اس میں صبر اور شکر سے گزارہ
کرنا اس کو سنتوش کہتے ہیں۔ سادھو کے پاس جو ایک جھولی ہوتی ہے وہ
جھولی ہم شرم پت لجا کی بنائیں۔ اس قدر سچے ہردے سے کمائی کریں۔ بالکل
دکھاوا نہ کریں۔ اور من میں یہ خیال رکھیں کہ کہیں ہمارے دوش یا غلطی سے ہمارے
گورو کی بدنامی نہ ہو یا ہمیں شرم سے سر نیچا نہ کرنا پڑے۔ سادھو اپنے
شریر پر راکھ بھبھوت لگاتے ہیں۔ اس کی بجائے ہمیں دھیان کا ابھیاس
درڑھ اور پکا کرنا چاہیئے۔

اپنے شریر کو کنواری استری کے شریر کے سمان شدھ پوتر رکھ کر برہم
چریہ کا پالن کرنا چاہیئے۔ اور کال انھوا مرتیو کا لمبا چولا (کھنتا)، یا کفنی
پہننی چاہیئے۔ سادھو ہر وقت ہاتھ میں ایک ڈنڈا رکھتے ہیں۔ ہم اس کی
بجائے گورو کی بنائی ہوئی یوگ یکتی کو اپنے سنگھ رکھیں اور اسی کا آشرہ
گرہن کریں۔ اسی میں ست پرتیتی اور یقین رکھیں۔ منش سماج میں جو
بھن بھن مت اور پنتھوں کی انیک سنستھائیں ہیں ان سب کی انیکتا
میں ایکتا اور سمتا درشٹی کو دھارن کریں۔ اس پرکار کی ست سادھو
کی رہنی سے جب ہم من پر جیت پا لیں گے۔ تو یہی ہماری سنسار پر وجے
ہوگی۔ ہم بھوساگر سے پار ہو کر جیون مکت پد میں وراجمان ہوں گے۔

گورو صاحب کہتے ہیں میں نمسکار کرتا ہوں۔ جو سب کا آدی کارن
ہے۔ جس سے یہ سب کچھ ہوا ہے۔ جو انیل اوناشی ہے جو انادی اور اننت
ہے۔ جو یگیوں کے گھٹ کے بھیتر انہد (اناہت) شبد کے روپ میں
پرگٹ ہوتا ہے۔ اور جگا یگانتر سے وہ ایک رہا اور ہم سروپ ایک

ہی بھیس یا روپ میں چلا آتا ہے۔

پوڑی ۲۹

بھگت گیان دیا بھنڈارن گھٹ گھٹ واجے ناد
آپ ناتھ ناتھی سبھ جا کی ردھ سدھ اوراں ساد
سنجوگ وجوگ دوئے کار چلاوہ لیکھے آوے بھاگ
آدیس تسے آدیس
آد انیل اناد اناہت جگ جگ ایکو ویس

بھاوارتھ:
ہے کرپا سندھو۔ ہے دینا ناتھ۔ دیا تیری بھنڈارن ہے۔ گیان تیرا بھوجن ہے۔ پربھو گیان سروپ ہیں۔ اور سرب سریر دل میں پری پورن آپ کا ناد انہد سروپ گنجار کرتا ہے۔ اربھات ناد سروپ میں آپ سب گھٹوں میں پرگٹ ہوتے ہیں۔ کیول ایک آپ یہاں مالک ہیں۔ باقی سب کچھ آپکی ملکیت ہے۔ کیا ردھی سدھی کیا کشف کرامات اور کیا باقی کی دوسری آپ کی دات یا پرساد ہے۔ یہ سب آپ کی ہی مایا ہے۔ سنجوگ اور ویوگ دونوں ملکر اس سنسار پرپنچ کی لیلا کو چلا رہے ہیں۔ کہیں کچھ وستوؤں اور پرانیوں کا سنجوگ اربھات میل ہوتا ہے اور کہیں ان کا آپس میں ویوگ (جدائی) ہوتا ہے۔ سنجوگ ویوگ کا کارن جیوؤں کا بھاگ یا پرابدھ نسبت ہے۔ سب جیو پرابدھ انوسار کچھ پراپت کرتے ہیں۔ اور کچھ کا ویوگ پاتے ہیں۔

میرا نمسکار ہے۔ اس مالک کو میرا نمسکار ہے جو سب کا آدی تو ہے۔ جو اوناشی انادی انمت اور اناہت انہد شبد روپ ہے اور پھر

سدا ایک رس سمتا سھت رہتا ہے۔

پوڑی ۳۰

ایکا مائی جگت ویائی	تِن چیلے پروان
اک سنساری اک بھنڈاری	اک لائے دیوان
جو تس بھاوے تِوے چلاوے	جو ہووے فرمان
اوہ ویکھے اونا نذر نہ آوے	بہتا اسے ودان

آدیس تسے آدیس

آد انیل اناد اناہت	جگ جگ ایکو ویس

بھاوارتھ :-

کہتے ہیں کہ مہامایا نے جب جگت کی اُتپتی کی تو اس نے اپنے تین چیلے بنائے ۔ایک برہما جو سنسار کو اتپن کرتا ہے ۔اور سنساری ہے۔ ایک وشنو جو سب کی پالنا کرتا ہے ۔اور بھنڈاری ہے۔ اور تیسرا مہیش جو سب کا سنگھار کرتا ہے۔ اور وہ دیوان لگاتا ہے۔ اور تمام جیووں کے کرموں کا حساب کرتا ہے۔ اور نیائے کرتا ہے ۔پرنتو واستو میں مایاپتی جو ان تینوں برہما وشنو اور مہیش پیتا مہ ہے ۔وہی اپنی بھاوی کے انوسار اس رچنا کی گاڑی کو چلاتا ہے ۔اور جیسا جیسا حکم کرتا ہے اسی کے انوسار گاڑی چلتی ہے۔

وہ پرمیشور سب کچھ دیکھتا ہے ۔جانتا ہے ۔اور پرکاش کرتا ہے۔ پرنتو ان کو دکھائی نہیں دیتا ۔اسے کوئی نہیں دیکھتا۔ بہت بڑے بڑے بدھی مان اس وشے میں حیران ہیں۔

میں نمسکار کرتا ہوں اس پرم پتا کو نمسکار کرتا ہوں ۔جو انادی

اننت ہے ۔ سب کا آد اور اونا شی ہے ۔ اور اہند شبد کے روپ میں سب گھٹوں میں پر گٹ ہوتا ہے ۔ اور سدا سرودا ایک رس نرا کار تروکار رہتا ہے ۔ جیوں کا تیوں ہے ۔ ادم ۔

پوڑی ۳۱

آسن لوئے لوئے بھنڈار ۔ جو کچھ پائیا سو ایکا وار
کر کر دیکھے سرجن ہار ۔ نانک سچے کی سچی کار

آدیس تسے آدیس

آد انیل اناد اناہست ۔ جگ جگ ایکو ویس

بھاوارتھ :-

سارا پرپنچ اس پربھو کا آسن ہے وہی یہاں اتنے اننت روپوں میں براجمان ہے ۔ اور یہ سب چراچر ستھاور جنگم اس کا بھنڈار گودام یا خزانہ ہے ۔ وہ اس نے ایک دم ہی پر گٹ کر دیا ہے ۔ یہ سرشٹی اس کے سنکلپ سے یکدم رچی گئی ہے ۔ اور اس سرشٹی کا رچیتا سوئم ہی اسکو اتپن کرتا ہے اور آپ درشٹا بن کر دیکھتا اور خوش ہوتا ہے ۔ نانک کہتے ہیں اس سچے کا یہ کام بھی سچا ہے ۔ وہ آپ ست ہے ۔ اس کا کیا ہوا بھی ست ہے ۔ اس پرم پتا کو شبد انمسکار ہے ۔ جو سب کا آد ہے ۔ اناد ی اننت اور اوناشی ہے ۔ اور اناہت شبد روپ میں سب گھٹوں میں دیاپک ہے اور سدا ایک رس اکھنڈ سم رہتا ہے ۔

پوڑی ۳۲

اک دو جیبھو لکھ ہوئے ۔ لکھ ہووے لکھ ویس

لکھ لکھ گیڑا آکھئے ایک نام جگدیش
ایتو ماہ پت پڑیاں چڑھئے ہوتے اکیس
شن گلا آکاش کی کیٹیا آئی ریس
نانک ندری پائیے۔ کوڑی کوڑے ٹھیس

بھاوارتھ :-

ہماری ایک جبھا ہے ایک سے لاکھ ہو جائے اور پھر بڑھ کر بیس لاکھ ہو جاوے اور پرماتما کے نام کا جاپ لاکھ لاکھ بار ان سب سے کیا جاوے۔ اس پرکار اتنی ہمت کر کے اوپر چڑھیں اور اپنے اندر ابھیمان کریں کہ ہم نے بڑی بھگتی کر لی ہے۔ ہم نے بہت زیادہ نام جپ کیا ہے۔ اس لئے ہمیں پرماتما کی پراپتی ہوگی۔ ایسی باتیں سن کر دوسرے مند بدھی پرش بھی نقل کرنے لگتے ہیں۔ اور عام سادھارن جیو رواجی طور پر دکھاوا کرتے ہیں۔ اور خواہ مخواہ جھوٹی باتیں بناتے ہیں۔ نانک کہتے ہیں جن پر پربھو کی کرپا ہوتی ہے۔ وہ اس کو پراپت کرتے ہیں جیو کو مالک کی کرپا پراپت کرنے کے لئے کرتو یہ پرائن ہونا چاہیئے۔ دیکھا دیکھی سن سنا کر نقل کرنے کا کوئی لابھ نہیں۔

پوڑی ۳۳

آکھن جور چپئے نہ جور ۔ جور نہ منگن دین نہ جور
جور نہ جیون مرن نہ جور ۔ جور نہ راج مال من سور
جور نہ سرتی گیان دچار ۔ جور نہ جگتی چھٹے سنسار
جس ہتھ جور کر دیکھے سوئے ۔ نانک اتم نیچ نہ کوئے

بھاوارتھ :-

یہاں اس سنسار میں سب کچھ پرماتما کے حکم کے اندر ہے۔ اسی کی لیلا ہے۔ جیو اگیان کے کارن زور زبردستی کرتے ہیں۔ اور سماج میں دکھ کا بیج بوتے ہیں۔ نہ بہت کتھن کرنے سے لابھ ہوتا ہے۔ نہ بہت چپ رہنے اور ایکانت موَن دھارن کرنے سے کچھ پراپت ہوتا ہے۔ نہ مانگنے میں اور نہ دینے میں ہماری شکتی کام کرتی ہے۔ نہ زندگی میں اور نہ مرتیو میں ہمارا ہٹھ کام دیتا ہے۔ اور راج مال ملکیت اور شورویرتا میں بھی زبردستی یا اپنا ابھمان کام نہیں دیتا۔ جو اپنے من بدھی سے گیان وچار کرتے ہیں۔ وہ جیو کی اپنی شکتی نہیں ہے۔ اور کوئی جیو اپنی شکتی سے سنسار میں مکتی پانے کے لئے یکتی کو دھارن نہیں کر سکتا۔ کیونکہ سارے شریروں میں پرتیکش پرماتم جیوتی پرکاشت ہو کر لیلا کرتا ہے۔ اسی کی شکتی سے جیو بولتا ہے چپ رہتا ہے۔

نانک کہتے ہیں کہ چاروں کھانی کے جیووں کے شریر تو سب مٹی کے کھلونے ہیں۔ ان میں کوئی بڑا چھوٹا اتم نیچ نہیں ہے۔ ان میں پرماتما کی چیتن شکتی سب پر درشن کرتی ہے۔ جہاں کہیں آپ کو شکتی کا درشن ہو جس ہاتھ میں زیادہ زور طاقت دکھائی دے۔ آپ کو وہاں پرماتما کو ہی دیکھنا چاہئے۔ شریروں کو نہیں دیکھنا چاہئے۔ شریر تو محض یَنتر یا مشینیں ہیں۔ جن کے دوارا شکتی کا پردرشن ہوتا ہے۔

اگر یہ گیان منش سماج میں پرچار دوارا دِرڑھ ہو جاوے تو دنیا سورگ بن جاوے۔ سب لڑائی جھگڑے سماپت ہو جائیں اور سکھ شانتی کا راج ہو۔

پوڑی ۳۴

راتی رتی تھتی وار

پون پانی اگنی پاتال — تس وچ دھرتی تھاپ رکھی دھرم سال
تس وچ جیہ جگت کے رنگ — تن کے نام انیک اننت
کرمی کرمی ہوئے ویچار — سچا آپ سچا دربار
تتھے سوہن پنچ پروان — ندری کرم پوے نیسان
کچ پکائی اوتھے پائے — نانک گیا جاپے جائے

بھاوارتھ :-

پرماتما نے دایو، اگنی، جل، پاتال دن رات، تتھ وار رچ کر ان کے بیچ دھرتی کو ستھاپن کر کے اس سنسار کو دھرم کا ایک ستھان بنا دیا ہے۔ جس میں سب جیو اپنی اپنی یکتی اور شکتی انوسار اپنا اپنا دھرم اور کرتویہ پالن کرتے ہیں۔ جیووں کے انیک نام اور اننت روپ ہیں۔ ان کی گنتا ہو نہیں سکتی۔ سب جیووں کے کرموں کے انوسار وچار ہوتا ہے۔ پرنتو وہ سچا مالک جس کا یہ دربار بھی سچا درست ہے وہ اپنے سروپ میں جیوں کا تیوں ہے۔ اس کی کرپا شکتی سے پنچ مہابھوت انیک روپوں میں شوبھائمان ہوتے ہیں۔ جیسی اس مالک کی کرپا اور بخشش ہوتی ہے اسی کے انوسار ہی جیووں کی نشانیاں پرگٹ ہوتی ہیں۔

اننت میں مہاراج کہتے ہیں۔ جیووں کا امتحان یا پریکشا ہو گی جب یہ یہاں سے مالک کے دربار میں جائیں گے اور مالک ان کے کرموں کا حساب کریگا تب پتہ لگیگا کہ کون کچا ہے اور کون پکا ہے اور کس نے اپنے شبھ کرموں سے پربھو کو ... کیا ہے اور ... پا ... ہوا ہے اور کس

کے کرموں سے پربھو پرسن نہیں ہوتے۔ وہ کچا ثابت ہوگا۔

پوڑی ۳۵

دھرم کھنڈ کا ایہو دھرم گیان کھنڈ کا آکھو کرم
کیتے پون پانی بیسنتر کیتے کان مہیس
کیتے برمے گھاڑت گھڑی ایہہ روپ رنگ کے ویس
کیتیا کرم بھومی میر کیتے کیتے دھرو اُپدیش
کیتے اند چند سور کیتے کیتے منڈل دیس
کیتے سدھ بدھ ناتھ کیتے کیتے دیوی دیس
کیتے دیو دانو منی کیتے کیتے رتن سمند
کیتیا کھانی کیتیا بانی کیتے پات نرند
کیتیا سرتی سیوک کیتے نانک انت نہ انت

کیا وارتھ۔ اب کرم اور دھرم کا سروپ ورنن ہو چکا ہے جو کچھ آپ کے سمکش پراگٹ ہوا ہے یہ سب دھرم کھنڈ کا دھرم ہے اسی کو ویدیں آپا سنا کا نڈ کہتے ہیں۔ آگے گیان کھنڈ کا کرم ورنن کیا جائے گا۔ ادھات گیان کا کیا سروپ ہے۔ اس میں کتنے برہمنڈ ہیں۔ کتنے پون اگنی جل مہا بھوت ہیں اور کتنے کرشن اور مہیش دشوجی، ہوتے ہیں۔ ان کا کوئی لیکھا جوکھا یا حساب کتاب نہیں ہے۔ کتنے برہما پرجاپتی کے روپ میں یہاں آئے جنہوں نے انیک پرکار کے رنگ روپ کے بھیکھ میں جیووں کی رچنا کی۔ اس پرکار کرموں کی دنیا رچ کر اور کتنے ہی سمیرو پربت اتپن کئے۔ کتنے ہی دھرو آدی بھگتوں کو اپدیش دیا۔ کتنے اندر چندر اور سوریہ اس نے بنائے اور کتنے ہی سرشٹی کے منڈل اور دیش کی رچنا کی گئی اسی پرکار اس رچنا میں کتنے سدھ

پرش ہو گزرے ہیں۔ کتنے بدھ اس نے اتپن کئے ہیں۔ اور کتنے ہی ناتھ ہمراہ کے یوگی پرش پیدا ہوئے ہیں۔ اس طرح کتنے ہی دیوتا دیوتاؤں کے بھیس ہیں پرکٹ ہو کر لیلا کرتے ہیں۔ کتنے سمندر اس نے پیدا کئے اور سمندر منتھن کر کے کتنے رتن پرگٹ کئے گئے۔ کتنے پرکار کے دیوتا۔ دانو اور منی اس رچنا میں اوتپن ہوتے ہیں جیو دنا کی کتنی کہانی ہیں۔ اور ان کی بانی بھاشا بھی کتنے پرکار کی کٹھن ہیں۔ کتنے راجے مہاراجے اور بادشاہ ہوتے ہیں۔ کتنے وید شرتی گرنتھ اور کتنے ہی ان کے سیوک ہوتے ہیں۔ نانک کہتے ہیں کسی کو کچھ پتہ نہیں کسی کا کوئی انت نہیں۔ جس پرکار وہ سچا مالک بے انت ہے۔ اس کا کوئی پلماوار نہیں ہے۔ اسی پرکار اس کی رچنا بھی بے انت ہے۔ اس کا پاراوار نہیں کیونکہ وہ سوئم ہی ان سب روپوں میں ایک سے انیک ہو کر لیلا کر رہا ہے۔ یہ گیان ہے۔

پوڑی ۳۶

گیان کھنڈ میں گیان پرچنڈ	تتھے ناد بنود کوڈ انند
سرم کھنڈ کی بانی روپ	تتھے گھاڑت گھڑیئے بہت انوپ
تاکیاں گلاں کتھیاں نہ جاتے	جے کو کہے پچھے پچھتائے
تتھے گھڑیئے سُرت مت من بدھ	تتھے گھڑیئے سُرا سدھا کی سُدھ

بھاوارتھ :-

گیان کھنڈ میں گیان پردھان روپ سے پرکاشمان ہے۔ وہاں ناد (شبد) ہے۔ ونود یعنی کھیل لیلا ہے اور پرم آنند ہے۔ شرم کھنڈ میں روپ (ا) کی لیلا ہے۔ وہاں جتنی محنت کریں اتنی انوپم گتی ملتی ہے۔ اس شرم گتی سے بادشاہ [illegible] کہے جا سکتے [illegible] چھیتنیہ پد ہے۔ بدی

کوئی ان کا کتھن کرتا ہے تو پیچھے اس کو پشچاتاپ کرنا پڑتا ہے۔ وہاں ان کی سرتی (ہوش) مت بدھی اور من کا سدھار ہو جاتا ہے وہاں دیوتاؤں اور سدھوں کی شدھی گھڑی جاتی ہے۔

اس بانی میں دھرم کھنڈ کرم کھنڈ۔ سرم کھنڈ اور گیان کھنڈ کا ورنن ہوا ہے۔ وید کا کرم اپاسنا اور گیان تین کانڈ ہیں۔ کرم دو پرکار کے ہیں۔

(۱) سکام

(2) نشکام

گورو مہاراج نے سکام کرموں کو تو کرم کھنڈ کہا ہے۔ اور نشکام کرم کو دھرم کھنڈ دکھلایا ہے۔ دھرم نام دھارنا کا ہے۔ کرتویہ فرض یا ڈیوٹی ہی دھرم ہے۔ اس پرکار دھرم کھنڈ سے مطلب کرتویہ پرائنتا ہے۔ سب کرموں کو پرماتما کے حکم کے اندر دیکھنا۔ سرم کھنڈ سے مطلب اپاسنا سے ہے۔ بھگتی یوگ پوجا بندگی سب سرم کھنڈ کے انترگت ہیں۔ سنسکرت میں شبد شرم ہے جس کا ارتھ محنت تپسیا ہے۔ جس میں باتیں بتانے کی ضرورت نہیں۔ اس میں کرنی پردان ہے۔ جتنا کوئی سادھن میں تت پر ہوگا۔ اتنا ہی وہ دیو اور سدھ گتی کو پراپت ہوگا۔ انت کا گیان کھنڈ برہم گیان سے سمبندھ رکھتا ہے۔ جو برہم ایک اور ادویت ہے۔ سرو روپ ہے۔ وشو اس کا چمتکار ہے۔ سب روپ اور آکار اسی نرنکار کے ہیں۔ یہی گیان کھنڈ ہے۔

پوڑی ۳۷

کرم کھنڈ کی بانی جور۔ تتھے ہور نہ کوئی ہور
تتھے جودھ مہابل سور۔ تن میں رام رہیا بھرپور

تتھے سیتو سیتا نہما مائے ۔ تا کے روپ نہ کھتنے جائے
نہ اوہ مرے نہ ٹھا کے جائے ۔ جن کے رام وسے من ماہیں
تتھے بھگت وسے کے لوئے ۔ کرے انند سچا ہیں سوئے
سچ کھنڈ وسے نرنکار ۔ کر کر دیکھے ندر نہال
تتھے کھنڈ منڈل ور بھنڈ ۔ جے کو کتھے تہ انت نہ انت
تتھے لسے لوئے آکار ۔ جیو جیو حکم تویں تو کار
دیکھے وگسے کرے ویچار ۔ نانک کتھنا کرڑا سار

بھاوارتھ :-

کرم کانڈ میں شکتی پردھان ہے ۔ پرنشارتھ کی مہما ہے وہاں کوئی دوسرا غیر نہیں ہے ۔ وہ آپ پرم پرش پرمیشور اور اس کی شکتی کی مہما ہے ۔ یہاں جتنے بھی یودھا ملوان اور سورمے ہیں ان سب میں وہ رام کی شکتی سیتا کی مہما کے انتر گت ہی یہ سب کچھ ہے ۔ ان کرموں اور گنوں کی روپ ریکھا کہنے کھنے میں نہیں آسکتی ۔ وہ پرم ستا اوناشی ہے امر ہے مرتی نہیں اور نہ اسے کوئی ٹھگ سکتا یا دھوکہ دے سکتا ہے ۔ وہ انتریامی مالک سب کے اندر بیٹھ کر سب کو قابو کرتا ہے ۔ سب کے ہردیہ میں وہی رما ہوا ہے ۔

جہاں بھگتی کا نواس ہے ۔ وہاں آنند پرکاشش کرتا ہے ۔ وہی سچ کھنڈ ہے ۔ جہاں نرنکار کا نواس ہے ۔ ایسے بھگت جنوں کے درشن کر کے پرش نہال ہو جاتا ہے ۔ یہ برہمنڈ کے جتنے کھنڈ اور منڈل ہیں ۔ انکو کون کتھن کر سکتا ہے ۔ ان کا کوئی انت نہیں ۔ بے انت کی بے انت لیلا ہے ۔

روم روم میں آکار ہیں ۔ اور وہ سب نرنکار کے ہیں ۔ جیسا جیسا

نرنکار کا حکم ہوتا ہے۔ ویسا ویسا کاریہ ہوتا ہے "حکمی ہوں آکار حکم کہیا نہ جائی"۔ مالک کے حکم کا وچار کریں۔ لیلا کو دیکھیں۔ اور آنند رت ہوں۔ خوش ہوں۔ نانک کہتے ہیں اس لیلا کا کتھن کرنا بہت کٹھن ہے۔ کیول درشٹا ساکشی بن کر تماشا دیکھا کریں۔

پوڑی ۳۸

جت پاہارا دھیرج سنیار	اہرن مت وید ہتھیار
بھو کھلا اگن تپتاو	بھانڈا بھاو امرت تت ڈھال
گھڑیئے شبد سچی ٹکسال	جن کو ندر کرم تن کار

نانک ندری ندر نہال

بھاوارتھ :-

جت یعنی سنیم کو بھٹی بنایئں اور دھیرج سنار بنے۔ بدھی کو اہرن (کوٹھہ) اور وید گیان کو ہتھوڑا (اوزار) بنایئں۔ پربھو بھے کی کھال ہوا بھرنے کے لئے تیار کریں۔ اور تپ کی اگنی کو اس سے تیز کریں۔ ارتقات بھے سے تپ کرنے میں لین ہوں۔ پریم روپی برتن (کٹھالی) میں امرت کو ڈھالو۔ اس پرکار سچی ٹکسال میں شبد کو گھڑیں، تیار کریں۔ جن پر پرماتما کی کرپا درشٹی ہوتی ہے۔ وہی اس کام کو تیار کرتے ہیں۔ یعنی ایسی ٹکسال تیار کر سکے اس میں شبد تیار کرتے ہیں۔ گورو نانک کہتے ہیں۔ وہ اپنے بھگتوں کو اپنی کرپا درشٹی سے نہال کر دیتے ہیں۔ ان کا کلیان ہو جاتا ہے۔

گورو صاحب سنار کا درشٹانت دیکر ایک بہت گوڑھ رہسیہ کی بات سمجھا رہے ہیں۔ سنار بھٹی میں آگ جلا کر پرچنڈ کرتا ہے۔ اور کٹھالی میں سونا ڈالکر بھٹی میں گرم کرتا ہے۔ اور ہتھوڑی سے اہرن

ہیرا سے چوٹ دیکر زیور تیار کرتا ہے۔ اسی پر کار دھیرج روپی سُنار دوارا
تپ روپی اگنی سے اندریہ سنیم روپی بھٹی کو تپائیں اور بھے روپی کھال سے
اس کو ہوا دیں تا کہ بھٹی اچھی طرح گرم ہو جائے۔ بدھی کو اہرن بنائیں اور
گیان کو ہتھوڑی۔ اور بھاؤ روپی برتن میں امرت کو ڈھالیں۔ اور بدھی
اور وید گیان کے دوارا بھگتی روپی امرت سے "ست شبد" کو پرگٹ
کریں۔ مطلب یہ گورو کی بتلائی ہوئی یُکتی دوارا ست نام کا سمرن بھجن
کر کے من کو اتنا لین کر دیں۔ کہ انتر میں انہد شبد پرگٹ ہو کر سنائی دے
جن کو سار شبد کی پراپتی ہو جاتی ہے۔ ان کا پربھو کرپا سے کلیان ہو
جاتا ہے۔

شلوک

پون گورو پانی پتا ماتا دھرت مہت
دوس رات دوؤ دائی دائیا کھیلے سکل جگت
چنگیائیاں بڑیائیاں واچے دھرم ہدور
کرمی آپو آپنی کے نیڑے کے دور
جنی نام دھیائیا گئے مشقت گھال
نانک تے مکھ اجلے کیتی چھٹی نال

بھاوارتھ :-

پون گورو ہے پانی پتا اور دھرتی ماتا ہے۔ دن اور رات دونو
دائی اور دائیاں ہیں۔ اور سکل جگت کے جیو ان سے کھیل رہے ہیں
حضور دھرم راج پرماتما سب نیک بد اعمال پن پاپ کی پڑتال کرتے
ہیں۔ اور سبھی جیو اپنی کرنی کے انوسار اپنی پدوی کو پاتے ہیں۔

جو ست نام کا سمرن بھجن دھیان کرتے ہیں اور خوب محنت سے نام کی کمائی کرتے ہیں۔ انکے موہنہ سُوچھ جیو تر سے ہوتے ہیں۔ وہ اپنے سوت سروپ میں جاگ جاتے ہیں۔ اور اپنے کئی ساتھیوں کا بھی اُدھار کرتے ہیں۔ ار تھات وہ بھی مکت ہو جاتے ہیں۔

(اوم برہم ستیم سرب آدھار۔ آ گیا پورن بھگتی نرنکار)

(اتی جپ جی صاحب کا بھاوارتھ سہت ٹیکا سماپتا)

نرسنگداس لو.
جنک پوری۔ نئی دہلی. 58

دو شبد

مارچ ۱۹۸۴ء میں جب واپس دہلی سے دہرہ دون آنے کی سوچ رہا تھا انہی دنوں میں پریمی ست سنگی شریمان بہاری لعل بیدی جی نے پرارتھا کی کہ جس پرکار گورو تیغ بہادر صاحب کی بانی کی دیاکھیا کی ہے۔ اسی پرکار سکھ منی کے بھی بھاؤ ارتھ لکھ دیویں۔ چنانچہ ایسا ہی بھان ہوا کہ پربھو کی یہ آگیا ہے۔ اس لئے ڈیرہ دون آ کر اس کام کو شروع کر دیا گیا۔

چونکہ پنجابی بھاشا کے بہت سے شبد سنسکرت اور ہندی کے بگڑے اور بدلے ہوئے روپ میں پریوگ ہوئے ہیں۔ انکے ارتھ جیسے بھی انتر پریرنا سے سمجھ میں آئے۔ اپنی تچھ بدھی انوسار انکو ستر شترن کر دیا گیا بہت سنکشیپ سے کیول بھاوارتھ ہی بانی کے نیچے لکھے گئے ہیں۔ بانی کی دیاکھیا نہیں کی گئی۔ بانی کافی سرل ہے۔ اور آشا ہے ان بھاؤ ارتھوں کو پڑھنے سے پاٹھکوں کا آنند وردھی کو پراپت ہوگا۔

یہ انوبھوی بانی پانچویں پادشاہی گورو ارجن دیوجی مہاراج کی اچارن کی ہوئی ہے اس کے ارتھ سہت پاٹھ سے یہ سدھ ہوتا ہے کہ انہوں نے ہندو دھرم شاستروں کے سمت گیان کے انوسار ست نام کی مہما۔ سنتوں کی مہما، شنگورو کا سروپ اور برہم گیانی کے سروپ آدمی آدمی وشئیوں پر وچار دیئے ہیں۔ جو بہت لابھدائیک ہیں۔

یہ پشپ میں اپنے گورو مہاراج مہاتما سنگت رام جی کے چرن کملوں میں ان کی پوتر سمرتی میں ایک بھینٹ کرتا ہوں۔

پاٹھکوں کو یدی کہیں کوئی ترٹی پرتیت ہو تو وہ کرپا کر کے داس کو سوچت کریں تاکہ ان کی درستی کر دی جاوے۔ پربھو آگیا سمپورن ہوئی۔ ادم۔ آنند۔ ادم

پچھ سیلوک داس
ترسنگ داس لو

سکھ منی صاحب بھاوارتھ سہت

راگ گوڑی سُکھ منی محلہ 5

شلوک

"ایک اونکار ست گور پرساد"

آد گورو ئے نمہ جگاد گورو ئے نمہ ستگورو ئے

نمہ۔ شری گورو دیوائے نمہ۔

سکھ منی پانچویں پادشاہی گورو ارجن دیوجی کی رچنا ہے۔ کسی شبد کا ریہ کے آدمیں پرماتما اور ستگورو کو نمسکار پرارتھنا آدی کرنا منگلاچرن کہلاتا ہے۔ سب سے پہلے گوروجی نے ایک اونکار شبد کا اُچارن کیا ہے۔ جو کہ پرم پتا پرماتما کا صفت نام ہے۔ پرماتما ایک ہے۔ اس کا ست نام بھی ایک ہے۔ اوم یا اونکار ایک ہی ہے۔ یہ ایک اونکار ست گورو کا پرساد ہے۔ گورو کرپا دوارا ست نام اونکار کی پراپتی ہوتی ہے۔

سنسار کے آدمیں پرم پتا پرماتما ہی آدگورو تھے۔ ان آدگورو پرماتما کو نمسکار ہو۔ یگ یگ میں جو مہاپرش گورو روپ میں پرگٹ ہوتے آئے ہیں ان گوروؤں کو نمسکار۔ میرے جاب ورتمان کال کے ست گورو ہیں۔ ان کو نمسکار ہو۔ شری گورو دیو کو نمسکار ہو۔

اشٹ پدی ۱

سمرو سمر سمر سکھ پاؤ ۔ کل کلیس تن ماہی مٹاوو

سمرو جاس بسمبر ایکے ۔ نام جپت اگنت انیکے

بید پران سمرت سدھ اکھر ۔ رام نام اک آکھر

کنکا ایک جس جی بساوے ۔ تا کی مہما گنی نہ آوے

کانکھی ایکے درس تہارو ۔ نانک ان سنگت موہے ادہارو

(بھاوارتھ) گورو صاحب فرماتے ہیں اے پریمی جیو پرماتما کا نام سمرن کرو اور سمرن کر کے سکھ پراپت کرو ۔ اور شریر کے جیون کی ساری کلپنا کلیش دور کر دو ۔ وہ پرماتما جو سارے وشو کا بھرن پوشن کرنے والا ایک ہی وشمبر دیو ہے ۔ اس کا نام سمرن کرو اور انیک اسنکھ جیو اسی کا نام جپ کرتے ہیں ۔

وید پران سمرتی اور اتہاس ہیں ۔ سب کا سار ایک اکشر اونکار ہے جس کا ارتھ یک یا ایک کنکا بھی یدی کسی نے اپنے ہردیہ میں بسا لیا تو اس پرش کی مہما کا ورنن نہیں ہو سکتا ۔ وہ مہاپرش کیول پربھو آپکے درشن کی اکانکشا کرتے ہیں ۔ نانک کہتے ہیں ۔ ہے پرم پتا ان مہاپرشوں کے ساتھ میرا بھی آپ ادھار کر دیں ۔

اشٹ پدی

سکھ منی سکھ امرت پربھ نام ۔ بھگت جناں کے من بسرام (رہاؤ)

پربھ کے سمرن گربھ نہ بسے ۔ پربھ کے سمرن دکھ جم نسے

پربھ کے سمرن کال پرہرے　　پربھ کے سمرن دشمن ٹرے
پربھ کے سمرن کچھ وگھن نہ لاگے　　پربھ کے سمرن آن دن جاگے
پربھ کے سمرن بھو نہ بیاپے　　پربھ کے سمرن دکھ نہ سنتاپے
پربھ کا سمرن سادھ کے سنگ　　سرب ندھان نانک ہر رنگ

دیھاوارتھ) گورو صاحب کہتے ہیں پربھو کا نام سکھوں کی منی ہے۔ منی ایک قیمتی پتھر ہوتا ہے۔ جس میں سے پرکاش کی رشمیاں نکلتی ہیں۔ اسی پرکار پرماتما سکھ کا بھنڈار ہے۔ اور وہ سکھ امرت سروپ ہے۔ ارتھات اسی سکھ کو پاکر پرش امر پد کو پالیتا ہے۔ نام آدھاری بھگت جن نام کی کمائی کر کے وشرام کو پراپت کرتے ہیں۔ ارتھات موکش پاجاتے ہیں۔ نام سمرن کرنے سے پرش آواگون کے چکر سے مکت ہو جاتا ہے۔ اور یم دوتوں یا مرتیو کے بھے سے رہت ہو جاتا ہے۔ پربھو نام سمرن کی مہما ہے کہ کال کا ہرن ہو جاتا ہے۔ اور پرش کے شترو بھی متر ہو جاتے ہیں۔ سمرن کرنے سے سب دوش وکار دور ہو جاتے ہیں۔ اور اچھے دن جاگ جاتے ہیں۔ ارتھات خوشیاں ملتی ہیں۔ سمرن سے بھے نہیں لگتا۔ اور سب دکھ سنتاپ کا ناش ہو جاتا ہے۔ نانک کہتے ہیں سنتوں کے سنگ سے پراپت نام سمرن دوارا جیو ہری رنگ کو پراپت کرتا ہے۔ یعنی پرماتم سروپ ہو جاتا ملتا ہے۔

اشٹ پدی

پربھ کے سمرن ردھ سدھ نو ندھ　　پربھ کے سمرن گیان دھیان تت بدھ
پربھ کے سمرن جپ تپ پوجا　　پربھ کے سمرن بنسے دوجا

پربھ کے سمرن تیرتھ اسنانی | پربھ کے سمرن درگا مانی
پربھ کے سمرن ہوئے سو بھلا | پربھ کے سمرن سپھل پھلا
سے سمرے جن آپ سمرائے | نانک تا کے لاگوں پائے

(بھاوارتھ) ۔ نام سمرن کی مہما بتلا رہے ہیں ۔ نام سمرن سے سرب پرکار کی ردھی سدھی پراپت ہو جاتی ہے ۔ اور بدھی گیان ۔ دھیان اور تتو درشٹی سے سمپن ہو جاتی ہے ۔ پربھ کے سمرن میں سب جپ تپ اور پوجا تھا بول ہیں ۔ نام سمرن کے پربھاؤ سے دویت بھاؤ دور ہو جاتا ہے ۔ ایکتا کا گیان اور ادویت شکتی پراپت ہو جاتی ہے ۔ نام سمرن سے تیرتھ اشنان کا پھل ملتا ہے ۔ اور پرماتما کے دربار میں مان پراپت ہوتا ہے ۔ نام سمرن کرنے والے جو ہو جاوے وہی اچھا لگتا ہے ۔ ارتھات وہ پربھو آگیا کو مان کر اس کی رضا میں راضی رہتا ہے ۔ اور سمرن سے سپھل جیون کی پراپتی ہوتی ہے ۔ نانک کہتے ہیں پربھو جن پر کرپا کرتا ہے ۔ اور اپنا سمرن کرواتا ہے ۔ وہی سمرن کرتے ہیں ۔ میں ایسے نام سمرن کرنے والوں کے چرن سپرش کرتا ہوں ۔

اشٹ پدی

پربھ کا سمرن سب تے اوچا | پربھ کے سمرن اُدھرے موچا
پربھ کے سمرن ترسنا بجھے | پربھ کے سمرن سب کچھ سوجھے
پربھ کے سمرن ناہیں جم تراسا | پربھ کے سمرن پورن آسا
پربھ کی سمرن من کی مل جائے | امرت نام ردے ماہیں سمائے
پربھ جی بسے سادھ کی رسنا | نانک جن کا داسن دسنا

(بھاوارتھ) پربھو کا نام سمرن سب سادھنوں سے اونچا سادھن ہے۔ سرل اند ہنج ہے اور تت کال پھل پروان کرنے والا ہے۔ اور سب تبادھن ہرن کرتا ہے۔ پربھو کا نام سمرن کرنے والے کی واسنا اور ترشنا کی اگنی شانت ہو جاتی ہے۔ اور پورن گیان کی پراپتی ہوتی ہے۔ پُرش سوجھ بوجھ والا ہو جاتا ہے۔ سمرن سے یم کا بھے مٹ جاتا ہے۔ اتھات جنم مرن سے پرش چھوٹ جاتا ہے۔ اور پرش پورن آشا وادی بن جاتا ہے۔ نام آدھاری پرش کے جیون میں تراشنا کا کوئی کام نہیں۔ نام سمرن سے انت کرن کی شدھی ہوتی ہے۔ مل ووِش نورت ہوتا ہے۔ اور شُدھ ہردیہ یا انت کرن میں پربھو کا نام سماجاتا ہے۔ ایسے سادھ جنوں کی رسنا ارتھات بانی میں زبان میں پربھو نواس کرتے ہیں۔ نانک ایسے بھگت جنوں کا داس دن داس ہے۔

اشٹ پدی

پربھ کو سمرے سے دھنونتے ۔ پربھ کو سمرے سے پتونتے
پربھ کو سمرے سے جن پروان ۔ پربھ کو سمرے سے پرکھ پردھان
پربھ کو سمرے سے بے محتاجے ۔ پربھ کو سمرے سے سب کے راجے
پربھ کو سمرے سے سکھ واسی ۔ پربھ کو سمرے سے سدا ابناسی
سمرن تے لاگے جن آپ دیالا ۔ نانک جن کی منگے روالا

(بھاوارتھ) سنسار کا دھن ناش ہو جاتا ہے۔ پرنتو نام دھن اوناشی ہے۔ جو پربھو نام کا سمرن کرتے ہیں وہی سچے دھنی ہیں۔ اور وہی پتونتے ارتھات مان پرتشٹھا کو پاتے ہیں۔ جو پرماتما کا نام سمرن کرتے ہیں وہ بھگت جن سب جگہ مانئیہ ہوتے ہیں۔ اور سنتوں میں وہ پردھان مانے جاتے ہیں۔ پربھو نام سمرن کرنے والے کبھی کسی کے محتاج نہیں ہوتے۔ ان کی ساری ضرورتیں

پوری ہو جاتی ہیں۔ اور سب کے اوپر راج کرنیوالے ہوتے ہیں۔ ادھ تھات
لوگ انکی آگیا کا پالن کرتے ہیں۔ نام سمرن کرنیوالے سکھ میں تو اس کرتے ہیں
سدا سکھی رہتے ہیں۔ نام سمرن کرنے والے کا کبھی ناش نہیں ہوتا۔ ادھتانہ، وہ
نربھے امر پد کو پراپت ہوتے ہیں۔ پھر ان کا جنم مرن نہیں ہوتا۔ سمرن دھارا
جنہوں نے دینیال پربھو کے ساتھ سمبندھ جوڑ لیا۔ نانک ان بھگت جنوں
کی دھوڑی مانگتا ہے۔

اشٹ پدی

پربھ کو سمرے سے پرا پکاری — پربھ کو سمرے تن سد بلہاری
پربھ کو سمرے سے مکھ سوہاوے — پربھ کو سمرے تن سکھ بہاوے
پربھ کو سمرے تن آتم جیتا — پربھ کو سمرے تن نرمل ریتا
پربھ کو سمرے تن انند گھنیرے — پربھ کو سمرے بسے ہر نیڑے
سنت کرپا تے اَن دن جاگ — نانک سمرن پورے بھاگ

(بھاوارتھ) پربھو نام سمرن کرنے والا پراوپکاری ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ سب
جیوؤں میں پربھو کے درشن کر کے انکی سیوا کرتا ہے۔ ان سب کا آدر مان کرتا
ہے۔ پراوپکار کی بھاؤنا اس میں پورن روپ سے جاگرت ہو جاتی ہے۔ ایسے نام
سمرن کرنے والے پرش کے چرنوں میں ہم سو بار بلہار یا قربان جاتے ہیں۔ پربھو نام
سمرن کرنے والے پرش کے مکھ کی شوبھا بڑھ جاتی ہے۔ اور وہ سکھ ساگر میں آنند
ہوتے ہیں۔ موج سے جیون وتیت کرتے ہیں۔ نام سمرن کرنیوالا پرش آتم سنیمی ہوتا
ہے۔ اسی کو اپنے آپ پر اپنی اندریوں اور من پر پورا پورا قابو حاصل ہوتا ہے۔
ان کا جیون پرم پوتر مریادہ کے انتر چلتا رہتا ہے۔ سمرن کرنے والے کو گھنا آنند
پراپت ہوتا ہے۔ اور وہ نتیہ پربھو سمیپتا میں نواس کرتا ہے۔ سنتوں کی کرپا
موہ ندرا سے جاگو۔ نانک کہتے ہیں پورے بھاگ سے پربھو کا سمرن ملتا ہے۔

ابھگات جو پرماتما کا نام سمرن کرتے ہیں۔ وہ بڑے بھاگیہ شالی ہیں۔

اشٹ پدی

پربھ کے سمرن کارج پورے — پربھ کے سمرن کبھو نہ جھورے
پربھ کے سمرن ہری گن بانی — پربھ کے سمرن سہج سمانی
پربھ کے سمرن نہچل آسن — پربھ کے سمرن کمل بگاسن
پربھ کے سمرن انہد جھنکار — سکھ پربھ سمرن کا انت نہ پار
سمرے سے جن جن کو پربھ ملیا — نانک تن جن سرنی پیا

(بھاوارتھ) جو پرماتما کے ست نام کا سمرن کرتے ہیں ان کے سب کام سپھل ہو جاتے ہیں۔ اور انکو کسی پرکار کی چنتا نہیں کرنی پڑتی۔ پربھو نام سمرن کرنے سے پرش پربھو کے گنانواد گائن کرتا ہے۔ اور سہج ہی میں پربھو کے یادن سروپ میں سما جاتا ہے۔ پربھو کے نام سمرن سے آسن کی ستھرتا پراپت ہوتی ہے۔ نام سمرن کرنے سے انتریں ہردیہ کمل کی کلی کھل آتی ہے۔ اور انتریں انند شبد پرکٹ ہو کر گنجار کرتا ہے۔ شبد کی جھنکار سے پریم آنند اتنے سکھ کی پراپتی ہوتی ہے جس سکھ کا کوئی پاراوار نہیں۔ جن پر پربھو کی دیا کرپا ہوتی ہے وہی سمرن کرتے ہیں۔ نانک ایسے مہاپرشوں کی شرن گرہن کرتا ہے۔

اشٹ پدی

ہری سمرن کو بھگت پرگٹائے — ہری سمرن لگ بید اپائے
ہری سمرن بھئے سدھ جتی داتے — ہری سمرن نیچ چہوں کنٹ جاتے
ہری سمرن دھاری سب دھرنا — سمر سمر ہری کارن کرنا
ہری سمرن کیو سگل اکارا — ہری سمرن میں آپ نرنکارا

کر کر پا جس آپ بجھائیاں ۔ نانک گورمکھ ہری سمرن تن پائیا

(بھاوارتھ) بھگوان وشنو کے سنکلپ روپی سمرن سے بھگت پرکٹ ہوئے.
بھگوان کے پھرنے سے چار وید اتپن ہوئے۔ بھگوان کے چیت سنوت دوارا
سدھ منی پتی واتے پرکٹ ہوئے۔ پربھو کے سنکلپ دوارا اسریشٹی، نیچ
جیو چاروں کنڈ میں بھاگ چلتے ہیں۔ یہ حقیقتا درشیہ مان جگت ہے پربھو
کے سنکلپ نے یہ سب دھارنا بنائی ہے۔ سنکلپ کی درڑھتا سے پربھو سب
کے کارن کرتا ارتھات مہا کرتا یا کرن کر ادن ہارہتا ہیں۔ پربھو کے سمرن ارتھات
چیتن سے سب آکار اتپن ہوئے ہیں۔ سوئم ترنکار برہم ایسے۔ شدھ سنکلپ
سمو یدن میں سمایا ہوا ہے۔ پربھو کرپا سے جس نے اپنا آپ جان لیا۔ نانک
کہتے ہیں وہ گورمکھ پرش ہے۔ ہری سمرن کے رہسیہ کو اس نے پایا ہے۔ ان اوپر
یکت پدوں میں چیت سموت سمو یدن کو سمرن شبد سے جتلایا گیا ہے۔

شلوک

دین درد دکھ بھنجنا گھٹ گھٹ ناتھ اناتھ
سرن تمہاری آئیو ۔ نانک کے پربھ ساتھ

(بھاوارتھ) ہے دین دکھیوں کے درد اور دکھ دور کرنے والے. گھٹ گھٹ
میں نواس کرنے والے دینا ناتھ میں تمہاری شرن آیا ہوں۔ نانک کہتے ہیں
میرا مالک میرے ساتھ ہے۔

اشٹ پدی ۲

جیا مات پتا ست میت نہ بھائی ۔ من اوہا نام تیرے سنگ سہائی
جیہ مہا بھیان دوت جم دلے ۔ تے کیول نام سنگ تیرے چلے

جیہ مشکل ہووے اَت بھاری ہر کو نام کھن ماہیں اُدھاری
انک یتن چرن کرت نہیں ترے ہر کو نام کوٹی پاپ پرہرے
گورمکھ نام جپو من میرے نانک پاوو سکھ گھنیرے

(بھاوارتھ)

گورو صاحب کہتے ہیں جہاں ماتا پتا بیٹا متر اور بھائی بندھ ساتھ نہیں دے سکتے۔ وہاں اے من پربھو کا نام تیرے ساتھ رہتا ہے۔ اور سہایتا کرتا ہے۔ مرتیو کے سمے جہاں یمراج کے بہت بھیانک دوت دکھ دیتے ہیں۔ وہاں بھی کیول نام ہی تیرے ساتھ چلتا ہے۔ جہاں کوئی بھاری مشکل آ پڑے وہاں پرماتما کا نام ایک کھشن میں اُدھار کر دیتا ہے۔ جہاں انیک پرکار کے پن کرموں سے پرتیو شکتی نہیں ہو سکتا وہاں پربھو کا نام کروڑوں پاپوں کا ناش کر دیتا ہے۔

اے میرے گورمکھ من۔ پربھو کا نام جپو۔ نانک کہتے ہیں کہ نام جپنے سے آپ اننت سکھوں کو پراپت کر سکوگے۔

یہاں نام جپ کی مہما اور وشیشتا بتلائی گئی ہے تاکہ ہم شردھا اور پریم سے پرماتما کے ست نام کا سمرن کریں۔ کیول ان پدوں کا پاٹھ ہی نہ کریں۔ نام جپیں۔

اشٹ پدی

سکل سرشٹ کو راجہ دُکھیا ہر کا نام جپت ہوئے سُکھیا
لاکھ کروڑی بندھن پرے ہر کا نام جپت نستر ے
انک مایا رنگ تکھ نہ بجھاوے ہر کا نام جپت اگھاوے
جیہ مارگ ایہہ جات اکیلا تہ ہر نام سنگ ہوت سوہیلا
ایسا نام من سدا دھیائیے نانک گورمکھ پرم گت پائیے

دبھاوارتھ) گورو صاحب کہتے ہیں۔ اسی سنسار میں سکھ نام کی وستو ہے ہی نہیں۔ ساری سرشٹی کا چکرورتی راجہ بھی دُکھی ہے۔ باقی جیووں کی کیا بات ہے۔ جو کوئی ہری کا نام جپ کرتے ہیں۔ وہ سکھی ہوتے ہیں۔ جیون میں لاکھوں کروڑوں بندھن بھی کیوں نہ ہوں۔ ہری کا نام جپ کرنے سے سب بندھن ناش ہو جاتے ہیں۔ اور منش بھوساگر سے پار ہو جاتا ہے۔ اس سنسار کی رچنا میں مایا کے انیک وچتر رنگ بھی جیو کی پیاس نہیں بجھا سکتے۔ ہری کا نام جپ کرنے سے جیو کی ترپتی ہو جاتی ہے۔ جس راستے میں اس جیو کو اکیلا جانا پڑتا ہے۔ کوئی سنگی ساتھی نہیں ہوتا۔ وہاں بھی ہری کا نام ہی اس کا سچا متر اور ساتھی بنتا ہے۔ ہے من جس نام کی ایسی مہما ہے۔ اسی کا سدا جپ۔ سمرن دھیان کرنا چاہئیے۔ نانک کہتے ہیں۔ ہے گورمکھ پرشو۔ نام دھیان سے پرم گتی کو پراپت کرنا چاہئیے۔

ہے پریمی جنو! گورو مہاراج نام کی کمائی پر زور دے رہے ہیں، خالی کتھ پر نہیں۔ گوروؤں سے نام کی دیکشا لیکر اس کی کمائی پوری شردھا کے ساتھ کرنی چاہئیے۔ گورو مہاراج پر بھروسہ رکھیں اور ان کے بتلائے ہوئے ڈھنگ سے سادھنا میں پرورت رہیں۔

اشٹ پدی

چھوٹت نہیں کوٹ لکھ باہی
انک دُکھن جمہ آئے سنگھارے
انک جون جنمے مر جام
ہو میلا مل کبہو نہ دھووے
ایسا نام جیو میں رنگ

نام جپت تیہ پار پراہی
ہر کا نام تت کال اودھارے
نام جپت پاوے بسرام
ہر کا نام کوٹ پاپ کھووے
ایسا نام جپ سادھو کے سنگ

دکھاوارتھ) یدی کسی کے لاکھوں کروڑوں سہا ایک ہوں تو بھی وہ مرتیو
سے بچ نہیں سکتا۔ کنتو نام جپ کرنے سے وہ پار ہو سکتا ہے۔ ارتھات موکش
پراپت کر کے جنم مرن سے چھوٹ سکتا ہے۔ جیون کال میں یدی انیک دوشی
وکار اور اوگن ناش کرنے والے ہوں تو ہری کا نام تت کال فوراً ہمارا ادھار
اور کلیان کرتا ہے۔ انیک یونیوں میں جنم لیکر جیو مرتیو کو پراپت ہوتا ہے۔
پرنتو نام جپ کرنے سے وشرانتی ارتھات مکتی کی پراپتی ہو جاتی ہے۔ ہمارا جیون
کتنا ہی گندہ ہو یا پاپ پرائن ہو اور وہ مل کسی پرکار دھوئی نہیں جاتی ہو۔
ہری کے نام کی یہ مہما ہے کہ نام جپ سے کروڑوں پاپ ناش ہو جاتے ہیں۔
نانک کہتے ہیں اے میرے من ایسا جو پربھو کا نام ہے اسی کا جاپ کرو۔ یاد
رکھو۔ یہ رنگ سنتوں کے سنگ سے پراپت ہوتا ہے۔ جو سنتوں کا سنگ کرتے
ہیں انکو نام کے وگیان کی جانکاری ہوتی ہے۔ نام کس کو کہتے ہیں اس کے جاپ
کی ودھی یکتی کیا ہے۔ اور اس میں کیا کیا پرہیز کرنے اوشیک ہوتے ہیں۔ ان
باتوں کو سمجھ کر جو نام جپ کرتے ہیں وہ نام رنگ میں رنگے جاتے ہیں۔

اشٹ پدی

جہ مارگ کے گنے جائے نہ کوسا ہر کا نام اوہا سنگ توسا
جہ پینڈے مہا اندھ گبارا ہر کا نام سنگ اجیارا
جہاں پنتھ تیرا کو نہ سیانو ہر کا نام تہ نال پچھانو
جہ مہا بھیان تپت بہو گھام تہ ہر کے نام کی تم اوپر چھام
جہا ترکھا من تجھ آکرکھے تہ نانک ہر ہر امرت برکھے

دکھاوارتھ) جس راستے کی دوری کا کوئی ٹھکانہ نہ ہو۔ ارتھات کتنے کوس

دور منزل ہے اس پرکار پرلوک کے مارگ کے کوس گنے نہیں جا سکتے۔ وہاں ایسے مارگ میں ہری کا نام ہمارے ساتھ توشہ ہوتا ہے۔ سفر میں لوگ جو کھانا وغیرہ ساتھ لیجاتے ہیں اسی کو توشہ کہتے ہیں جس سفر میں گھنا اندھکار ہو وہاں پربھو نام کا پرکاش ہمارے ساتھ اجالا کرتا ہے جس راستے میں تیرا کوئی ساتھی نہ ہو تم وہاں ہری کے نام کو اپنا ساتھی جانو۔ جس سفر میں بہت بھیانک تپش اور گرمی ہے۔ وہاں تمہارے اوپر ہری کے نام کا سایہ (چھاؤں) سکھدائی ہوتا ہے۔ جہاں راستے میں پیاس واسنا کی اگنی جلاتی ہو۔ وہاں نانک کہتے ہیں نام کی امرت ورشا ہوتی ہے۔ اور پرش کو شانتی کی پراپتی ہوتی ہے۔

جس راستہ اور سفر کی مشکلوں کا اشارہ کیا گیا ہے وہ شریر پات یعنی مرتیو کے بعد کا راستہ ہے۔ جس کی کسی کو جانکاری نہیں ایسے راستے میں جیو کا ایک ماتر سہائیک اور رکشک ہری نام ہے۔ ست نام کا جاپ سمرن کرنا چاہیئے۔

اشٹ پدی

بھگت جنان کی برتن نام	سنت جنان کے من بسرام
ہر کا نام داس کی اوٹ	ہر کے نام اُدھرے جن کوٹ
ہر جس کرت سنت دن رات	ہر ہر اوکھد سادھ کمات
ہری جن کے ہری نام ندھان	پار برہم جن کینو دان
من تن رنگ رتے رنگ ایکے	نانک جن کے برت ببیکے

ربھاوارتھ، بھگت جن نام آدھاری ہوتے ہیں۔ ان کو نام کا آسرہ ہوتا ہے۔ نام رس کو پان کر کے سنت جن پورن ترپت ہوتے ہیں۔ اور ان کے من شانتی تتھا موکش سکھ کا انوبھو کرتے ہیں۔ جو پرماتما کے داس ہیں انکو ہری پر بھروسہ ہے۔ کروڑوں جیو ہری نام کا جپ کر کے اپنا کلیان کر چکے ہیں اور سادھ جن ہری نام کی اوشدھی کمائی کرتے ہیں۔ ہر جیوں کے لئے ہری

کا نام ہی وہ ندھی ہے جس سے پار برہم کی پراپتی ہوتی ہے۔ نانک کہتے ہیں جن پرشوں کو سنت سنگ دوارا وویک کی ورتی پراپت ہوتی ہے وہ من اور تن سے ایک ہی رنگ میں رنگے رہتے ہیں۔ وہ دویت بھاؤ سے رہت ہو کر ادویت سروپ میں نشٹھ ہوتے ہیں۔

جن پر مالک کی کرپا ہوتی ہے انکو سنت سنگ کی پراپتی ہوتی ہے سنتوں کا سنگ ہی ست سنگ ہے۔ ست سنگ سے وویک ملتا ہے۔ جس سے ست پرماتما کی پہچان ہوتی ہے اور اَست وستوؤں سے ویراگ اتپن ہوتا ہے۔ ویراگ سے وچار اور ادیراتما کو پا کر پرش نام کا آشرہ گرہن کرتا ہے جس سے جیون میں وشرام کی پراپتی ہوتی ہے۔

اشٹ پدی

ہر کا نام جن کو مکت جگت
ہرکے نام جن کو ترپت بھگت
ہر کا نام جن کا روپ رنگ
ہر نام جپت کب پرے نہ بھنگ
ہر کا نام جن کی وڈیائی
ہرکے نام جن سوبھا پائی
ہر کا نام جن کو بھوگ جوگ
ہر نام جپت کچھ ناہیں بیوگ
جن راتا ہری نام کی سیوا
نانک پوجے ہر ہر دیوا

(بھاوارتھ) سادھ جن ارتھات پربھو بھگتوں کے لئے ہری کا نام مکتی دلانے والی مکتی ہے۔ ارتھات وہ نام دوارا موکش پاتے ہیں۔ ہری کا نام ہی ان کے لئے بھوگ مٹا کر ترپتی کا بھوگ دینے والا ہے۔ سادھ جنوں کا روپ رنگ ست نام ہے ارتھات نام کی کمائی سے ان کے جیون کا پرکاش ہے۔ جو نام جپ کرتے ہیں نکا سکھ پاتے ہیں۔ ان میں یادھا نہیں پڑتی۔

پربھو نام سے ہری جنوں کی مہما اور بڑائی ہے۔ سنسار میں نام سے بھگتوں
نے شوبھا پائی ہے۔ ہری نام بھگتوں کے لئے یوگ اور بھوگ ہے نام جپنے سے
ان کے وِیوگ کا انت ہو کر یوگ کی پراپتی ہوتی ہے۔ ہری جن ہری نام کی رنگ
میں رت رہتے ہیں۔ دن رات نام جپ کرتے ہیں۔ نانک اُس پرکار پرمیشور
کی پوجا کرتا ہے۔

اشٹ پدی

ہر ہر جن کے مال کھجینہ ۔ ہر دھن جن کو آپ پربھ دینا
ہر ہر جن کے اوٹ ستانی ۔ ہر پرتاپ جن اور نہ جانی
اوت پوت جن ہر رس راتے ۔ سن سمادھ نام رس ماتے
آٹھ پہر جن ہر ہر جپے ۔ ہر کا بھگت پرگٹ نہیں چھپے
ہر کی بھگت مکت بہو کرے ۔ نانک جن سنگ کیتے ترے

بھاوارتھ: بھگوان بھگتوں کے مال خزانے ہیں۔ بھگوان آپ ہی اپنے بھگتوں
کو نام کا دھن دیتے ہیں۔ پربھو سوئم ہی اپنے ہری جنوں کا آشرے ہوتے ہیں۔
اور بھگت جن پربھو کے پرتاپ کے سوائے اور کچھ نہیں جانتے۔ ایسے بھگت
جن ہری نام رس میں رنگے اور ڈوبے ہوتے ہیں۔ اور نام رس میں امد مست
سن سمادھ میں جا کر ٹکتے ہیں۔ ایسے ہری جن آٹھوں پہر دن رات ہری کا نام جپ
کرتے ہیں۔ اور وہ سدا پرگٹ رہتے ہیں وہ چھپ نہیں سکتے۔ پربھو کی بھگتی
سے بہت سے لوگوں نے مکتی پائی ہے۔ نانک کہتے ہیں ایسے ہری جنوں کا سنگ
کر کے کتنے پرانی تر گئے۔ ارتھات مکت ہوئے ہیں۔

اشٹ پدی

پار جات ایہہ ہر کو نام ۔ کام دھین ہر ہر گن گام

سب تے اُتم ہر کی کتھا — نام سنت درد دکھ لتھا
نام کی مہما سنت ہِردے بسے — سنت پرتاپ ڈرت سب نسے
سنت کا سنگ وڈبھاگی پائیے — سنت کی سیوا نام دھیائیے
نام تُل کچھ اور نہ ہوئے — نانک گورمکھ نام پاوے جن کوئے

بھاوارتھ :-

ہری کا نام سنسار ساگر سے پار اتارنے والا کلپتر وہے۔ جیو کی ساری کامناؤں کی پورتی کرنے والی کام دھینو گئو ہے۔ شری ہری کے گنانواد گائن کرنے سے سب کچھ مل جاتا ہے۔ پرماتما کے ست نام اور گنوں کی کتھا سب سے اتم وستو ہے۔ ست نام کے سنتے ہی سارے دکھ درد دور ہو جاتے ہیں۔ ست نام کی مہما اور بڑائی سنتوں کے ہردیہ میں نواس کرتی ہے۔ اور اس کے شرون کرتے ہی سب ڈرمتی دور بھاگ جاتی ہے۔ وہ جیو بہت بھاگیہ وان ہیں جن کو سنتوں کا سنگ ملتا ہے۔ سنتوں کی سیوا اور کرپا سے پربھو نام کی ارادھنا کرنی چاہئے۔ اس برہمنڈ میں نام کے برابر اور کوئی وستو نہیں ہے۔ نانک کہتے ہیں کوئی ورلے گورمکھ نام کی پراپتی کرتے ہیں۔

یہاں نام پراپتی سے مطلب انہد شبد کا پرکٹ ہونا ہے۔ گورو سے پراپت نام کا سمرن بھجن دھیان کرکے جب من ایکاگر ہوتا ہے۔ اسی وقت اندر سے انہد شبد سنائی دیتا ہے۔ وہی ست شبد سار شبد ہے جس کے شرون سے ساری کامنائیں پوری ہوتی ہیں، سب درمتی دور ہوتی ہے۔ اور جس کو ورلے گورمکھ پراپت کرتے ہیں۔ سادھکوں کو اسی کی پراپتی کا یتن کرنا چاہئے۔

اشٹ پدی ۳

شلوک :-

بہو ساستر بہو سمرتی پیکھے سرب ڈھنڈھول
پوجس ناہی ہر ہرے نانک نام امول

بھاوارتھ :-

گورو صاحب کہتے ہیں بہت دھرم شاستر اور بہت سی سمرتیوں کی چھان بین کر کے دیکھا ہے پرنتو پربھو کے امولک نام کے سمان ہری کی اور کوئی پوجا نہیں ہے۔

جلپ تاپ گیان سب دھیان	گھٹ ساستر سمرت وکھیان
جوگ ابھیاس کرم دھرم کریا	سگل تیاگ بن مدھے پھریا
انک پرکار کئے بہو جتنا	پن دان ہومے بہو رتنا
سریر کٹائی ہومے کر راتی	ورت نیم کرے بہو بھاتی
نہیں تل رام نام بیچار	نانک گورمکھ نام جپیئے اکبار

بھاوارتھ :-

گورو صاحب اس پد میں یہ بتا رہے ہیں کہ سنسار میں جتنے سادھن پربھو پراپتی کے پرچلت ہیں۔ وہ سب نام سادھن کے تل نہیں ہیں۔ انیک پرکار کے جاپ اور تپسیا۔ گیان اور دھیان کے کئی پرکار جن کا ورنن گھٹ شاستروں اور سمرتیوں میں ہوا ہے۔ یوگ ابھیاس کرم دھرم اور دوسری کریا سب کا تیاگ کر کے پرش بنوں میں بھرمتا ہے۔ بہت سے قیمتی پدارتھ پن دان کر دینا۔ انیک پرکار کے اور بھی تین جیسے برت نیم کرنا۔ سریر کٹا کر ہون کرنا ان تمام سادھنوں سے نام کا سادھن اتم اور سرل ہے۔ نانک کہتے ہیں اے گورمکھو۔ ایک بار نام جپ کر کے دیکھو شردھا اور وشواس سے یدی آپ رام کے نام کا وچار کریں گے تو آپ کو تت کال انوبھو ہوگا کہ رام نام کے سمان کوئی کریا یا سادھن نہیں ہے۔

اشٹ پدی

نو کھنڈ پرتھمی پھرے چر جیوے
اگن ماہیں ہومت پران
نیولی کرم کرے بہو آسن
نمکھ نمکھ کر سریر کٹا وے
ہر کے نام سم سرے کچھ ناہیں

مہا اداس تپیسر تھیوے
کنک اسو ہیون بھوم دان
جین مارگ سنجم اتی سادھن
تو بھی ہومے میل نہ جاوے
نانک گورمکھ نام جپت گت پائیں

بھاوارتھ :۔

پرش دیہہ اگیہ وان ہو کر اداس ہو جاتا ہے اور تپ کرنے کے لئے ساری پرتھوی کے چاروں کونوں میں چکر کاٹتا ہے۔ لمبی آیو دتییت کرتا ہے۔ کبھی اگنی میں پران ہون کرتا ہے۔ سونا۔ گھوڑا اور بھومی کا دان کرتا ہے۔ ہٹھ یوگ کے نیولی دھوتی وستی آدمی کرم کرتا ہے۔ اور بہت پرکار کے آسن کا ابھیاس کرتا ہے۔ کوئی جین مارگ کے سادھن سنجم آدی دہارن کرتا ہے۔ شریر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کٹا کر ہون کرتا ہے۔ پھر بھی من کی میل دور نہیں ہوتی۔ اس لئے گورو صاحب جی کہتے ہیں۔ ہری نام کے جاپ کے برابر کوئی سادھن کام نہیں کرتا۔ گورمکھ سرل ہردیہ سے نام جپ کر کے سد گتی پا جاتے ہیں۔

اشٹ پدی

من کامنا تیرتھ دیہہ چھٹے
سوچ کرے دنس او رات
اس دیہی کو بہو سادھنا کرے
جل دھووے بہو دیہہ انیت

گرب گمان نہ من تے ہٹے
من کی میل نہ تن تے جات
من تے کبھو نہ بکھیا ٹرے
شدھ کہا ہووے کا چی بھیت

من ہر کے نام کی مہما اوچ   نانک نام اُدھرے تپت بہو توچ

بھاوارتھ :-

ہماری منوکامنا کے انوسار تیرتھ استھانوں پر ہمارا شریر چھوٹ جائے اربھات ہماری مرتیو ہو جاوے تو بھی من میں سے اہنکار دیہہ ابھی مان تو نہیں دور ہوتا۔ دن رات شریر کی شدھی کا دھیان رکھے اور بہت شدھ اور پوتر شریر کو رکھے تو بھی من کے وکار تو دور نہیں ہوتے۔ یا ہر مکھی شریر کو جتنی پرکار کی سادھنا کرے۔ پرنتو من سے وشے واسنا تو نہیں دور ہوتی۔ شریر کو جتنا بھی جل سے دھووے اربھات اشنان کی بابر مکھی کریا بے شک کرے۔ پرنتو یہ شریر جو مٹی کی کچی دیوار کے سمان ہے شدھ نہیں ہو سکتا۔ یہ تو گندگی کا تھیلا ہے۔ گندھ ہی رہتا ہے۔ گورو صاحب کہتے ہیں۔ ہے من ہری کے نام کی مہما بہت زیادہ ہے۔ نام کا سمرن کرکے بہت پرشوں کا اُدھار ہو گیا۔ اور وہ موکش پد کو پراپت ہوتے ہیں۔ اسلئے ہمکو بھی من سے نام کا جپ کرنا اچت ہے۔

اشٹ پدی

بہت سیانپ جم کا بھو ویاپے   انک جتن کر ترشن نہ دھراپے
بھیکھ انیک اگن نہیں بوجھے   کوٹ اپاو درگاہ نہیں سوجھے
چھوٹس ناہیں اُجھ پیال   موہ ویاپے مایا جال
اور کرتوت سگلی جم ڈانے   گووند بھجن بن تل نہیں مانے
ہر کا نام جپت دکھ جائے   نانک بولے سہج سو بھائے

بھاوارتھ :-

منش چاہے کتنا ہی بدھیمان چتر اور سیانا ہو۔ موت کے بھے سے مکت

نہیں ہو سکتا۔ اور انیک پرکار کے تین پریتن کرنے سے ترشنا کا روگ دور نہیں ہوتا۔ منش جتنے بھی زیادہ بھیس تبدیل کرتا رہے۔ من کے اندر جو واسنا کی اگنی پرچنڈ ہے وہ بجھ نہیں سکتی۔ اور کروڑوں اپائے کرنے سے پرماتما کا گیان نہیں ملتا۔ بیماری من کی ہے۔ اور منش علاج شریر کا کرتا رہتا ہے۔ من میں وہ مایا کا جال ویاپ رہا ہے۔ اس لئے من واسنا اور ترشنا کے بندھن سے مکت نہیں ہو سکتا۔ یہ من شریر کی انیک پرکار کی کریاؤں سے کال کے بھے سے مکت نہیں ہو سکتا جب تک پربھو کا بھجن دھیان نہیں کرتا۔ آواگون کے چکر سے چھوٹ نہیں سکتا۔ گورو نانک دیو جی سمجھا رہے ہیں۔ ہری نام کے جپ کرنے سے سب دکھ دور ہو جاتے ہیں۔ اس لئے پربھو نام جپو۔

اشٹ پدی

چار پدارتھ جے کو مانگے ۔۔۔ سادھ جناں کی سیوا لاگے
جے کو اپنا دکھ مٹاوے ۔۔۔ ہر ہر نام ہردے سد گاوے
جے کو اپنی سوبھا لوڑے ۔۔۔ سادھ سنگ ایہہ ہومے چھوڑے
جے کو جنم مرن تے ڈرے ۔۔۔ سادھ جناں کی سرنی پڑے
جس جن کو پربھ درس پیاسا ۔۔۔ نانک تاں کے بل بل جاسا

بھاوارتھ :-

یدی کسی کو دھرم ارتھ کام اور موکش ان چار پدارتھوں کی اچھا ہو۔ تو اس کو سادھ جن یعنی سنتوں کی سیوا میں لگ جانا چاہئے تاکہ وہ سدا ہری نام کا کیرتن کرے۔ سمرن اور بھجن کرے۔ یدی کوئی اپنی شوبھا مان بڑائی چاہتا ہے تو اس کو اچت ہے کہ وہ سنتوں کا سنگ کرے اور دیہہ ابھیمان کا تیاگ کر کے نرمان ہو جائے۔ جن کو جنم مرن سے بھے لگتا ہے اور وہ

آواگون سے مکت ہونا چاہتے ہیں ان کو چاہئے کہ وہ سنتوں کی شرن گرہن کریں جن پرشوں کو ہردیہ میں پربھو درشن کی پیاس ہے۔ نانک کہتے ہیں میں ان پر بل بل یعنی قربان جاتا ہوں۔

اشٹ پدی

سگل پرکھ میں پرکھ پردھانا — سادھ سنگ جا کا مٹے ابھمانا
آپس کو جو جانے نیچا — سوؤ گنئے سب سے اوچا
جا کا من ہوئے سگل کی رینا — ہر ہر نام تن گھٹ گھٹ چینا
من اپنے تے برا مٹانا — پیکھے سگل سرشٹ ساجنا
سکھ دکھ جن سم درشٹیا — نانک پاپ پن نہیں لیپا

بھاوارتھ :-

جس پرش نے سنتوں کا سنگ کرکے دیہہ کا ابھمان تیاگ کر دیا۔ وہ سب پرشوں میں پردھان ہے۔ اور نراہنکار ہو کر جو اپنے کو سب سے نیچا جانتا ہے اس کو سب سے اونچا جانیں۔ جس کا من سب کے چرنوں کی دھوڑی ہو گیا اس نے سرو گھٹوں میں ہری نام کو پایا ہے۔ ارتھات وہ سب شریروں میں پربھو کے درشن کرتا ہے۔ یدی کوئی اپنے من سے برائی دویت اور بھید بھاو مٹانا چاہتا ہے تو اس کو سگل سرشٹی کو پرماتم سروپ دیکھنا چاہئے۔ جن کو سکھ دکھ مان اپمان یش اپ یش میں سم ستھتی پراپت ہوئی ہے نانک کہتے ہیں وہ پاپ پن سے اپائمان نہیں ہوتے۔

اشٹ پدی

نردھن کو دھن تیرو ناؤں — نتھاویں کو ناؤں تیرا تھاؤں

نمانے کو پربھ تیرو مان　　سگل گھٹا کو دیوو دان
کراں کراون ہار سوامی　　سگل گھٹا کے انتر یامی
اپنی گت مت جانو آپے　　آپن سنگ آپ پربھ راتے
تمری استت تم تے ہوئے　　نانک اور نہ جانس کوئے

بھاوارتھ:-

گورو صاحب پرماتما کو سمبودھن کر کے کہہ رہے ہیں۔ ہے مالک آپ کا نام دھن ہین کے لئے پرم دھن ہے۔ اور جس کا کوئی آشرہ ستھان نہیں ہے ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ اس کیلئے آشرہ ہے۔ جن کو سنسار میں مان نہیں ملتا ان کو تیرا سہارا ہی مان ہے۔ اور سرو شریروں کو آپ ہی جیون دان دیتے ہیں۔ آپ ہی اس سرشٹی کے مہا کارن اور مالک ہیں۔ اور سب شریروں کے انتر ستھت رہ کر ان کا نیمن کرتے ہیں۔ آپ اگادھ پرش ہیں اور اپنی گتی متی کو آپ سوئم جانتے ہیں اور اپنے آپ میں آپ سدا ایک رس ستھت ہو۔ آپ ایک اور ادوتیہ ہو۔ آپ ہی جیو روپ سے آپ اپنی استتی کرتے ہو۔ آپ سرو گیا تا ہو۔ آپ کسی سے جانے نہیں جا سکتے۔

اشٹ پدی

سرب دھرم میں سریشٹ دھرم　　ہر کو نام جپ نرمل کرم
سگل کریا میں اُتم کریا　　سادھ سنگ دُرمت مل ہریا
سگل اُدم میں اُدم بھلا　　ہر کا نام جپو جیو سدا
سگل بانی میں امرت بانی　　ہر کو جس سن رسن بکھانی
سگل تھان سے اوہ اُتم تھان　　نانک جیہ گھٹ وسے ہر کا نام

بھاوارتھ :-

سب دھرموں میں اتم دھرم یہ ہے کہ ہم ہری کے نام کا جپ کریں۔ نام جپ، ایک پوتر یاون کرم ہے۔ جیون کی سب کریاؤں میں اتم کریا یہ ہے۔ گورسنتوں کا سنگ کر کے دیہہ ابھیمان روپی میل کا تیاگ کر دیں۔ سب سے سریشٹ پرشارتھ یہ ہے کہ جیو ہری کا نام جپ کرے۔ منش کی سب بانیوں میں وہ بانی امرت سوروپ ہے۔ جس سے ہری کا یشوگان کیا جائے۔ جس کو سن کر آتم وس کی پراپتی ہو۔ گورو نانک دیو کہتے ہیں جس گھٹ میں پربھو کا نام بھرپور ہے۔ وہی سب ستھانوں سے سریشٹ ستھان ہے۔

شلوک

نرگنیار اپنیا سو پربھ سدا سمال

جن کیا تس چیت رکھ نانک نبھی نال

بھاوارتھ :-

ہے نرگن البودھ جیو۔ تو اپنے مالک کی سدا سمبھال کر۔ ارتھات اس کو یاد کر جس سے تیری رچنا ہوئی ہے جو کرن کرماون ہار سنا ہے اس کو سدا اپنے چیت میں یاد کرو۔ اس سے تدروپتا دھارن کرو تاکہ تمہاری یہ جیون یاترا ٹھیک پرکار سے پورن ہووے۔

اشٹ پدی

رمیا کے گن چیت پرانی ۔ کون مول تے کون درشٹانی

جن توں سماج سنوار سنگاریا ۔ گربھ اگن میہ جنہیں اُبار یا

بار بوستھا تجھے پیاوے دُودھ ۔ بھر جوبن بھوجن سکھ سودھ

بردھ بھیا اوپرماک سین	مکھ اپیالو میٹھ کو دین
ایہہ ترگن گن کچھو نہ بوجھے	بکھس لیو تو نانک سوجھے

بھاوارتھ :-

گورو صاحب کہتے ہیں۔ ہے پرانی۔ اس درشیہ مان جگت میں جو رما ھوا رام ہے اسی کے گنوں کا دھیان کرو۔ یاد کرو۔ وہ کون مول ہے جس سے یہ سارا درشیہ اتپن ہوا ہے۔ جس شریر کو تم خوب سجاتے ہو اور سنوار کر اس کا شرنگار کرتے ہو۔ اس شریر کو اس پرماتمانے گربھ کی آگ میں تیار کیا ہے جس پرکار کمہار برتنوں کو آوے میں پکاتا ہے جب تیری بال اوستھا تھی تو تجھ کو دودھ دیا۔ جب تو جوبن ونت ہوا تب تجھے سکھدائی رسیلا بھوجن پردان کیا۔ جب یہ شریر بردھ ہو گیا۔ اس وقت جو دوسرے سمبندھی تھے اس بیٹھے کو اپنایا۔ اور سیوا کی۔ یہ اس شریر کی گتی ہے۔ پرنتو اس کے اندر ترگن ستا پرمیشور سمقت ہے اس پرگنوں کا کوئی پربھاؤ نہیں۔ نانک کہتے ہیں پربھو کرپا اور وویک دوارا سروپ کی سوجھی پراپت کرو۔

اشٹ پدی

جیہ پرساد ہو اوپر سکھ بسے	تشہ بھرات ھیت بنتا سنگ ہے
جیہ پرساد ہوئے ستیل جلا	سکھدائی پون باوک اَملا
جیہ پرساد بھوگے سب رسا	سگل ہمگری سنگ ساتھ لبا
دینے ہست پاوکرن نیتر رسنا	تسے تیاگ اور سنگ رچنا
ایسے دوکھ موڑھ اندھ ویاپے	نانک کاڈھ لیو پربھ آپے

بھاوارتھ :-

جس کی کرپا سے جیو دھرتی کے اوپر سکھ پوروک نواس کرتا ہے۔ اور

استری پتر بھائی متر کے ساتھ ہنستا ہے۔ جس کی کرپا سے ٹھنڈا جل پان کرتا ہے۔ سکھدائی پون اور اموَلیہ اگنی کا سیون کرتا ہے۔ اور ہر پرکار کی سامگری کے ساتھ یہاں نواس کرتا ہے جس نے کرپا کر کے اس کو ہاتھ پاؤں آنکھ کان اور زبان دی ہے اس کو بھول کر یہ موڑھ جیو دوسروں کے ساتھ سمبندھ قائم کرتا ہے۔ اس جیو میں اگیان اندھکار موڑھتا آدی دوش و پاپ رہے ہیں۔ نانک کہتے ہیں ہے مالک آپ ہی کرپا کر کے جیو کو اس مایا چکر سے نکال دو۔

اشٹ پدی

آو انت جو راکھن ہار	تس سیوں پریت نہ کرے گوار
جا کی سیوا نو ندھ پاوے	تا سیوں موڑھا من نہیں لاوے
جو ٹھاکر سدا سدا حضورے	تا کو اندھا جانت دورے
جا کی ٹہل پاوے درگاہ مان	تسے بسارے مگدھ اجان
سدا سدا ایہہ بھولنہار	نانک راکھن ہار اپار

بھاوارتھ:۔

جو پرماتما اس جیو کا آد انت رکھشک ہے۔ اس کے ساتھ یہ گنوار موڑھ جیو پریت نہیں کرتا جس پرماتما کی سیوا سے ہر پرکار کے سکھ پراپت ہوتے ہیں۔ یہ موڑھ جیو اس کے ساتھ من نہیں لگاتا۔ اس کو یاد نہیں کرتا۔ جو پرماتما سروویاپک انترناظر ہے۔ اس کو یہ اندھ متی جیو بہت دور جانتا ہے جس کی سیوا ٹہل کر کے اس کو سنسار میں مان بڑائی ملتا ہے۔ اس کو یہ انجان موڑھ بھول جاتا ہے۔ نانک کہتے ہیں یہ جیو تو سدا ہی بھولنے والا ہے۔ اور جو اس کا پرم پتا رکھشک ہے وہ اپار دیالو اور کرپالو ہے۔

اشٹ پدی

رتن تیاگ کوڈی سنگ رچے ‏ ‏ ساچ چھوڑ جھوٹ سنگ مچے
جو چھڈنا سو ستھر کر مانے ‏ ‏ جو ہووَن سو دور پرانے
چھوڑ جائے تِس کا سرم کرے ‏ ‏ سنگ سہائی تِس پرہرے
چندن لیپ اتارے دھوئے ‏ ‏ گردھب پریتی بھسم سنگ ہوئے
اندھ کوپ میں تپت بکرال ‏ ‏ نانک کاڈھ لیو پربھ دیال

بھاوارتھ :-
منش اگیان کے کارن وپریت بدھی سے سب الٹے کام کرتا ہے۔ گورو صاحب کہتے ہیں کہ منش رتن کا تو تیاگ کرتا ہے کوڑی کے ساتھ ممتا کا سمبندھ بناتا ہے۔ آتما جو رتن کے سمان ہے اس کا تو اس کو خیال نہیں اور شریر جو کوڑی کے سمان ہے اسی کی موہ ممتا میں رما ہوا ہے۔ اس پرکار ست وستو کا تو تیاگ کر دیا ہے اور است کے ساتھ پریتی کا سمبندھ بنایا ہے جس چیز کو چھوڑنا ہے۔ جو ناشونت ہے۔ اس کو یہ ستھر مانتا ہے۔ اور جو ست اوناشی ہے اسی کو دور جانتا ہے۔ ناشوان وستوؤں کیلئے بہت محنت کرتا ہے۔ اور جو تت مانگ سنگ اور سہائی ہے اسی پرشٹ کا کرتا ہے۔ جس پرکار گدھے کو راکھ کے ساتھ پریتی ہوتی ہے۔ اسی میں رمن کرتا ہے۔ اسی پرکار شریر کی آرائش نمائش میں جیو سمے نشٹ کرتا ہے۔

اس پرکار آخر اگیان کے اندھیرے کوپ میں گر کر بہت تپت و پریشان ہوتا ہے۔ نانک کہتے ہیں پرم پتا پرماتما دیا کر کے نکال لیں گے۔

اشٹ پدی

کرتوت پسو کی مانس جات — لوک پچارہ کرے دن رات
باہر بھیکھ انتر مل مایا — چھپس ناہیں کچھ کرے چھپایا
باہر گیان دھیان اسنان — انتر ویاپے لوبھ سوان
انتر اگن باہر تن سواہ — گل پتھر کیسے ترے اتھاہ
جاں کے انتر بسے پربھ آپ — نانک تے جن سہج سمات

بھاوارتھ:-
شریر منش کا ہے پرنتو اس کے کاریہ پشو کے سمان ہیں۔ دن رات یہ سنسار کے دھندوں میں غلطاں ہے۔ باہر سے بھیکھ تو سادھو ورکت کا ہے پرنتو انتر میں مایا مل بھرپور ہے۔ کتنا اس کو چھپانا چاہیئے۔ وہ مل چھپ نہیں سکتا۔ باہر سے دکھانے کے لئے اشنان دھیان کرتا ہے۔ اور گیان کی باتیں بتاتا ہے۔ پرنتو انتر میں لوبھ کتا بیٹھا ہوا ہے۔ باہر شریر پر راکھ لگائی ہے پرنتو انتر کام ترشنا کی اگنی پرچنڈ ہو رہی ہے۔ جس پرش کے گلے میں بھاری پتھر بندھا ہو وہ اتھاہ جل میں کیسے تر کر پار ہو سکتا ہے۔ جن کے انتر میں پربھو سوئم نواس کرتے ہیں نانک کہتے ہیں ایسے پرش سہج ہی سروپ میں سما جاتے ہیں۔

اشٹ پدی

سن اندھا کیسے مارگ پاوے — کر گہہ لیو اوڑ نبھاوے
کہا بجھارت بوجھے ڈورا — نس کہئے تو سمجھے بھورا
کہا بسن پد گاوے گنگ — جتن کرے تو بھی سر بھنگ

کہا پنگل پربت پر بھون　　　نہیں ہوت اوہا اس گون
کرتار کرونا مے دین بنتی کرے　　　نانک تمری کرپا ترے

بھاوارتھ :-

نیتر ہین پرش کانوں سے شرون کر کے راستہ کیسے تلاش کر سکتا ہے ہاتھ پکڑ لے جاؤ تو وہ اپنے ٹھکانے پر پہنچ جائیگا. جو کانوں سے بہرہ ہے وہ بات کیسے سنیگا - ہم رات کہیں گے اور وہ سویرے دپراتہ کال) سمجھے گا. جو زبان سے گونگا ہے وہ کس پرکار سے بھجن گائیگا. وہ یدی یتن بھی کرے تو سر بھنگ ہو گی. ٹھیک پرکار سے نہیں گا سکتا جس کے پاؤں نہیں ہیں ایسا پنگو پربت کے اوپر کیسے چڑھکر گھومیگا. وہ وہاں نہیں گھوم پھر سکتا ہے پرم پتا پرماتما دینبدیال آپ کرونا کے کرنا کے ساگر ہیں. جیو دین ہو کر یدی پرارتھنا کرے تو نانک کہتے ہیں. پربھو کی کرپا سے وہ تر جائے گا.

اشٹ پدی

سنگ سہائی سو آوے نہ چیت　　　جو بیرائی تاں سیوں پریت
بلوا کے گرہ بھیتر بسے　　　انند کیل مایا رنگ رسے
درڑھ کر مانے منے پرتیت　　　کال نہ آوے موڑھے چیت
بیر ورودھ کام کرودھ موہ　　　جھوٹ وکار مہا لوبھ دھروہ
ریہاؤ جگت بہانے کئی جنم　　　نانک راکھ لیو آپن کر کرم

بھاوارتھ :-

جو پرماتما سدا ہمارے انگ سنگ رہتا ہے - اور ہمارا سدا رکشک ہے. اس کی چیت میں یاد نہیں آتی - اور جو ویری ہے اس کے ساتھ ہم پریت کرتے ہیں. یہ جیو ریت کے گھر میں نواس کرتا ہے. اور مایا کے رنگ میں آنند

کلیل کرتا ہے۔ یا ایک پدارتھوں میں سکھ کی تلاش کرتا ہے۔ اس کے من میں ایسی پرتیتی ہو رہی ہے کہ وہ سدا یہاں رہیگا۔ موڑھ جیو کال یعنی مرتیو کو یاد ہی نہیں کرتا۔ اسی موڑھتا اور اگیان کے کارن اس نے جیون میں ویر ودھ کام کرودھ اور موہ جیسے جھوٹے وکار مہا لوبھ اور دھروہ آدمی کو دھارن کر لیتا ہے۔ انہی چترائیوں میں جیو کے کئی جنم بیت گئے۔ نانک کہتے ہیں کہ ہے مالک اپنی کرپا کر کے رکشا سے جیو کو بچالو۔

اشٹ پدی

تو ٹھاکر تم پہ ارداس
جیو پنڈ سب تیری راس

تم مات پتا ہم بارک تیرے
تمری کرپا میں سکھ گھنیرے

کوئی نہ جانے تمرا انت
اونچے تے اونچا بھگونت

سگل سمگری تمرے سوتر دھاری
تم تے ہوئے سو آگیا کاری

تمری گت مت تم ہی جانی
نانک داس سدا قربانی

بھاوارتھ:۔

ہے پرم پتا۔ آپ ہمارے ٹھاکر سوامی اور مالک ہیں۔ ہم تمہاری ہی ارداس کرتے ہیں۔ پرارتھنا کرتے ہیں۔ ہمارے شریر اور جیو سب تمہارے ہیں۔ تم ہمارے ماتا پتا ہو۔ ہم تمہارے بالک بچے ہیں۔ آپ کی کرپا میں مہان سکھ ہیں۔ پربھو آپ کا بھید کوئی نہیں جان سکتا۔ بھگوان بہت پرے اونچے سے اونچے سب سے دور پرے ہیں۔ اس سنسار کی سامگری سمست چراچر سنسار جنگم کے آپ سوتر دھاری ہیں۔ آپ کی آگیا کے اندر سب کچھ ہوتا ہے۔ سب میں آپ ہی کرن کرا ان ہار ستا ہیں۔ آپ کی گتی متی کو آپ ہی جانتے ہیں۔ دوسرا کوئی نہیں جان سکتا۔ نانک آپکا داس سدا آپ پر قربان جاتا ہے۔

شلوک

دین ہار پربھ چھوڑ کے لاگے آن سوائے
نانک کہو نہ سیجھ ای بن ناویں پت جائے

بھاوارتھ :-
جو پرماتما پرم داتار ہے۔ اس کو چھوڑ کر جیو دوسری وستوؤں میں سکھ تلاش کرنے میں لگا ہوا ہے۔ نانک کہتے ہیں۔ اس کو کہیں کبھی ترپتی نہیں مل سکتی۔ پربھو نام کے آشرہ بنا جیوا اپمانت ہو رہا ہے اور کھات بہت دکھی ہے۔

اشٹ پدی ۵

دس وستو لے پاچھے پاوے	ایک وست کارن بکھوٹ گواوے
ایک بھی نہ دے دس بھی ہر لے	تو موڑھا کہو کہا کرے
جس ٹھاکر سوں ناہیں چارہ	تا کو کیجے سد نمسکارا
جاں کے من لاگا پربھ میٹھا	سرب سکھ تاہو من وو ٹھا
جس جن اپنا حکم منایا	سرب تھوک نانک تن پایا

بھاوارتھ :-
جیو اس سنسار کی انیک وستوؤں کی اچھا کرتا ہے۔ بہت سی تو اکٹھی کر لیتا ہے۔ اور کوئی ایک وستو یدی اس کو مل نہیں سکتی تو یہ گرود ھ کرتا ہے۔ اس کی ساری شانتی بھنگ ہو جاتی ہے۔ مورکھ یہ نہیں سوچتا کہ پرماتما جس نے دس وستوئیں دی ہیں۔ یدی وہ ان کو بھی ہرن کر لے اور ایک بھی نہ دے تو میں کیا کر سکتا ہوں۔ جس پرماتما کے ساتھ کوئی زور نہیں چل سکتا۔ اس کو سدا نمسکار کرنا چاہئے۔ اس کی آگیا کو مان کر چلنا چاہئے۔

جن کے دل میں پرماتما کا پیار ہے. جنکو پرماتما پیارا لگتا ہے۔ انکو سرو پرکار کے سکھ پراپت ہو جاتے ہیں. جو کوئی پربھو آگیا کو مان کر اپنا سرو سو پربھو ارپن کرتے ہیں۔ نانک کہتے ہیں انکو سب کچھ مل جاتا ہے. کتنی وستو کی کمی نہیں رہتی۔ پرماتما انکی قدم قدم پر رکھشا کرتا ہے۔

اشٹ پدی

اگنت ساہ اپنی دے راس
کھات پیت برتے انند الاس

اپنی امان کچھ بوہر شاہ لئے
اگیانی من روس کرے

اپنی پرتیتی آپ ہی کھووے
بوہر اس کا وشواس نہ ہووے

جس کی وست تس آگے راکھے
پربھ کی آگیا مانے ماتھے

اس سے چوگن کرے نہال
نانک صاحب سدا دیال

بھاوارتھ :-

گورو صاحب کہتے ہیں. پرماتما جو اس سنسار کا مالک ہے. وہ شاہ سیٹھ ہے۔ وہ اپنی راشی میں سے انگنت وستوئیں جیو کو دیتا ہے۔ اور جیو ان کو استعمال کرتا کھاتا پیتا آنند اور ہلاس مناتا ہے. اپنی دی ہوئی امانت میں سے اگر شاہ کچھ وستو واپس لے لے تو اگیانی ناراض ہوتا ہے. اس پرکار یہ جیو اپنا اعتبار یقین یا پرتیتی کھو دیتا ہے۔ اس جیو پر پھر وشواس نہیں ہو سکتا. ست بیوہار یہ کہتا ہے کہ جس کی وستو ہو اسی کو دینی چاہئے۔ چونکہ پربھو مالک ہے ہم سب کو اس کی آگیا کو ماننا چاہئیے۔ اگر جیو اس مالک کے حکم کو مان کر ویوہار کرے تو پرماتما اس کو پہلے سے زیادہ چار گنا نہال کریگا۔ ادھک زیادہ سکھ کے سادھن بخش دیگا. کیونکہ نانک کہتے ہیں. وہ صاحب سدا دیا کا ساگر دیالو اور کرپالو ہے۔

اشٹ پدی

انگ بھانت مایا کے میت — ست پر ہووت جانو انیت
برکھ کی چھایا سیوں رنگ لاوے — اوہ بنسے اوہ من پچھتاوے
جو دیسے سو چالن ہار — لپٹ رہیو تاں اندھ اندھا
بٹاؤ سیوں جو لاوے نیہہ — تاکو ہاتھ نہ آوے کیہہ
من ہری کے نام کی پریت سکھدائی — کر کرپا نانک آپ لئے لائی

بھاوارتھ :-

اس مایا کے کارن انیک پرکار کی انیتیاں جیو سے ہوتی ہیں جن سے یہ دکھی ہوتا ہے۔ جیو کا موہ سنسار کے پدارتھوں میں کچھ اس پرکار کا ہے جیسے کوئی برکش کی چھایا سے پریت کرے اور شام کو سورج است کے ساتھ چھایا گم ہو جانے پر وہ دکھی ہو کر پشچاتاپ کرے ہے۔ جیو اس سنسار میں جو وستو درشٹی گوچر ہو رہی ہیں۔ جو دکھائی دیتی ہیں۔ وہ سب ناشوان ہیں۔ است اور متھیا ہیں۔ کوئی سدا رہنے والی شئے یہاں نہیں ہے۔ ایسی متھیا وستوؤں کے ساتھ اگیانی موڑھ چپٹا ہوا خواہ مخواہ دکھی ہو رہا ہے۔ راہ چلتے والوں بیوپاریوں مسافروں سے جو سینہ لگائے گا۔ وہ دکھ ہی اٹھائے گا۔ اے میرے من۔ پرماتما ست ہے۔ نت ہے۔ اس کی پریتی سدا سکھ دینے والی ہے۔ نانک کہتے ہیں۔ وہ کرپا کر کے خود ہی پریم کا سمبندھ بنا لیتا ہے اس مالک کا آشرے گرہن کرو۔

اشٹ پدی

متھیا تن دھن کٹمب سبائیا — متھیا ہومے ممتا مایا

متھیا راج جوبن دھن مال | متھیا کام کرودھ بکرال
متھیا رتھ ہستی اشو بسترا | متھیا رنگ سنگ مایا پیکھ ہستا
متھیا دھرو موہ ابھمان | متھیا آپس اوپر کرت گمان
استھر بھگت سادھ کی سرن | نانک جپ جپ جیوے ہر کے چرن

بھاوارتھ :-

جو وستو نہ ست ہو اور نہ است ہو۔ اس کو متھیا کہتے ہیں۔ سارا سنسار ہی متھیا ہے۔ یہ دکھلانے کے لئے گورو صاحب کہتے ہیں۔ ہمارا مال دھن شریر اور پریوار سب متھیا ہیں۔ ہماری اہنگتا ممتا اور مایا موہ سب متھیا ہیں۔ راجہ کا راج جوانی دھن مال اور کام کرودھ بھی متھیا ہیں۔ ہاتھی گھوڑے آدمی وستو سب متھیا ہیں۔ مایا کے انگوں کو جو متھیا ہیں۔ دیکھ کر جیو ہنستا خوش ہوتا ہے۔ ان میں متھیا موہ دھارن کر کے ابھمان کرتا ہے۔ اور اپنے میں متھیا گرب و گمان کرتا ہے۔ یہ سب ناشوان ہیں۔ کیول پرماتما کی بھگتی استھر ہے۔ اور سنتوں کی شرن سدا اکھنڈ ائی ہے۔ نانک کہتے ہیں جو جیو پربھو نام کا جپ کرتے ہیں۔ ہر دے میں پربھو سے پریم کرتے ہیں۔ وہ پربھو کے چرنوں میں نتیہ کا جیون پراپت کرتے ہیں۔ ارتھات وہ مکت ہو کر پرم سکھی ہوتے ہیں۔

اشٹ پدی

متھیا سرون پر نندا سنے | متھیا ہست پر دربھ کو ہرے
متھیا نیتر پیکھت پر تریا روپاد | متھیا رسنا بھوجن ان سواد
متھیا چرن پر بکار کو دھاوے | متھیا من پر لوبھ لبھاوے
متھیا تن نہیں پرا اپکارا | متھیا باس لیت بکارا

بن بوجھے متھیا سب بنئے سپھل دیہہ نانک ہر ہر نام لئے

کتھا وارتھ :-

جن کانوں سے دوسروں کی نندا سنتے ہیں۔ وہ کان بھی متھیا ہیں۔ جن ہاتھوں سے دوسروں کا دھن ہرن کرتے ہیں۔ وہ ہاتھ متھیا ہیں۔ جن نیتروں سے پرائی استریوں کے روپ آدمی کو دیکھتے ہیں۔ وہ نیتر متھیا ہیں جیھیا جو بھوجن میں سواد دیکھتی ہے وہ بھی متھیا ہے۔ جن چرنوں سے ہم وکاروں کی اور چلتے ہیں وہ چرن متھیا ہیں۔ جو من پر لوبھن میں گر کر لبھایا جاتا ہے۔ وہ من متھیا ہے۔ جس شریر سے پر اپکار نہیں ہوتا۔ وہ شریر بھی متھیا ہے۔ متھیا وا اشا کر کے وکاروں میں شریر گرست ہوتا ہے۔ بنا تتو گیان کے سب متھیا ہے۔ نانک کہتے ہیں وہ دیہہ سپھل ہے جس سے پربھو نام کا سمرن کرتا ہے۔ باقی سب کچھ متھیا ہے۔

اشٹ پدی

برتھی ساکت کی آرجا ساچ بنا کے ہووت سوچا
برتھا نام بنا تن اندھ مکھ آوے تاں کے درگندھ
بن سمرن دن رین برتھا ہاتے میگھ بنا جیون کھیتی جائے
گوبند بھجن بن برتھے سب کام جیو کرپن کے نرارتھ دام
دھن دھن تے جن جے گھٹ بسیو ہرناو۔ نانک تا کے بل بل جاؤں

کتھا وارتھ :-

موڑھ اگیانی جیووں کی آیو نرارتھک ہی جاتی ہے۔ ست کے بنا شدھ پوتر کیسے ہو سکتا ہے۔ نام جپنے کے بنا یہ جڑ شریر بھی دیرتھ ہی ہے۔ اسی کے اندر سے پاپ کی درگندھ آتی ہے۔ پربھو نام سمرن کے بنا دن رات دیرتھ

بیت جاتے ہیں۔ جس پرکار بارش کے بنا کھیتی ناش ہو جاتی ہے۔ اس سے ان کی پراپتی نہیں ہوتی۔ بھگوان کے بھجن کے بنا منش کے سارے کام نرارتھک ہیں۔ فضول ہیں۔ جس پرکار کنجوس کا دھن کسی کام نہیں آتا اسلئے وہ پرمش دھنیہ ہیں۔ جن کے گھٹ میں ہری کا نام بستا ہے۔ ارتھات جو پربھو کا نام سمرن کرتے ہیں۔ نانک کہتے ہیں میں ایسے نام کے پریمی جیوں پر بلہیار جاتا ہوں۔

اشٹ پدی

رہت اور کچھ اور کماوت	من نہیں پریت مکھو گنڈھ لاوت
جانن ہار پربھو پروین	باہر بھیکھ نہ کا ہو بھین
اور اپدیسے آپ نہ کرے	آوت جاوت جنمے مرے
جن کے انتر بسے نرنکار	تس کی سیکھ ترے سنسار
جو تم بھانے تن پربھو جاتا	نانک ان جن چرن پراتا

بھاوارتھ :-

منش کی رہنی اور پرکار کی ہے۔ کمائی دوسرے پرکار کی ہے۔ من میں پریتی کا ابھاؤ ہے۔ منہ سے بڑے پیار کی باتیں بناتا ہے۔ بھائی سرب نواسی پربھو سب جانتا ہے۔ وہ پورن پرش پروین ہے۔ باہر کے بھیکھ سے کچھ بھی نہیں ہو جاتا۔ موڑھ جیو دوسروں کو اپدیش کرتا ہے۔ پرنتو اس کو اپنے جیون میں دھارن نہیں کرتا۔ آواگون کے چکر میں پڑا ہوا بار بار جنمتا اور مرتا ہے۔ جو پربھو نام سمرن کرتے ہیں اور نرنکار کو اپنے گھٹ میں پرگٹ کر لیتے ہیں۔ نرنکار کے درشن کرتے ہیں۔ اور اسی میں سمائے رہتے ہیں۔ ایسے مہاپرشوں کی شکشا سے سنسار تر جاتا ہے۔ ارتھات سنسار میں سکھ شانتی کا وستار ہوتا ہے۔ جن پر پربھو کی کرپا ہوتی ہے جو پربھو کے بھانے کو مانتے والے

ہیں۔ وہی پربھو کو جان پاتے ہیں۔ نانک کہتے ہیں میں ان مہاجنوں کے چرن پڑتا ہوں۔ ان کو نمسکار کرتا ہوں۔

اشٹ پدی

کرہ نبینتی پاربرہم سب جانے ۔۔۔ اپنا کیا آپن مانے
آپے آپ کرت بنیرا ۔۔۔ کسے دور جناوت کسے بجھاون نیرا
اپاؤ سیانپ سگل تے رہت ۔۔۔ سب کچھ جانے آتم کی رہت
جس بھاوے تس لئے لڑ لائے ۔۔۔ تھان تھننتر رہیا سمائے
سو سیوک جس کرپا کری ۔۔۔ نمکھ نمکھ جپ نانک ہری

بھاوارتھ:-

پربھو سے پرارتھنا کرو۔ پاربرہم پرمیشور سروگیا تا ہے۔ وہ سب جانتا ہے۔ وہ اپنی کرنی کو آپ مانتا ہے۔ وہ سدا اپنے آپ میں جوں کا توں ستھت ہے۔ اور آپ ہی سب فیصلے کرتا ہے۔ کسی کو دور اور کسی کو نزدیک بناتا ہے وہاں کسی پرکار کی چترائی بدھی متا اور کوئی اُپائے کام نہیں آتے کیونکہ وہ سب جیو دل میں آتم روپ سے نواس کرتا ہے۔ اور ان کی گتی کو پورن روپ سے جانتا ہے جس کو چاہتا ہے اس کو اپنے سنگ پریم کے سمبندھ میں جوڑ لیتا ہے۔ وہ سب ستھانوں میں سمایا ہوا ہے۔ کوئی ستھان اس سے رہت نہیں ہے۔ وہی اس کا سیوک ہے۔ جس پر وہ کرپا کرتا ہے۔ نانک کہتے ہیں۔ پل پل چھن چھن اس ہری کے نام کا جاپ کرو

اشٹ پدھی ۶

شلوک:- کام کرودھ اور لوبھ موہ بنس جائے اہمیو
نانک پربھ سرناگتی کر پرساد گرو دیو

بھاوارتھ :-

گورو مہاراج کہہ رہے ہیں کہ ستگورو دیو کی کرپا سے پرم پتا پرماتما کی شرن گرہن کرو۔ پربھو شرناگتی سے اہنگتا۔ دیہہ ابھمان کا ناش ہو جاتا ہے۔ دیہہ ابھمان کے ابھاؤ میں کام کرودھ لوبھ اور موہ آدی سب وکار لین ہو جاتے ہیں۔

اشٹ پدی

جیہ پرساد چھتیں امرت کھائے
تس ٹھاکر کو رکھ من ماہے
جیہ پرساد سگندھ تن لاوے
تس کو سمرت پرم گت پاوے
جیہ پرساد بسے سکھ مندر
تسے دھیائے سدا من اندر
جیہ پرساد گریہہ سنگ سکھ لبنا
آٹھ پہر سمرو تس رسنا
جیہ پرساد رنگ رس بھوگ
نانک سدا دھیائیے دھیاون جوگ

بھاوارتھ :-

جس کی کرپا سے یہ جیو چھتیس پرکار کے امرت پدارتھ کھاتا ہے۔ بھائی اس سوامی مالک کو سدا اپنے من کے اندر یاد کرو۔ جس کی کرپا سے شریر انیک پرکار کی سگندھ سے سوگندھت ہوتا ہے۔ اس پرماتما کا نام سمرن کرنے سے جیو پرم گتی کو پراپت ہوتا ہے۔ جیو کا پرماتم سروپ میں لین ہونا ہی پرم گتی ہے۔ جس پربھو کی کرپا سے شریر روپی مندر میں سکھ پورونک لبتا ہے۔ اس مالک کا سدا من سے دھیان اور چنتن کرنا چاہئے۔ جس پرماتما کی دیا دِرشٹی سے اپنے گھر میں سکھی رہتا ہے۔ اس پرم پتا کا آٹھ پہر رسنا سے سمرن کرو۔ ارتھات اس کے نام کا جاپ کرو۔ جس دین دیال کی کرپا سے اس جیون کے رنگ رس بھوگوں کا آنند لیتا ہے۔

اس پرم دینے پربھو کو نت پرتی یاد کرنا چاہیئے۔ اس کی ارادھنا دھیان کرنا چاہیئے۔

اشٹ پدی

جیہ پرساد پاٹ پٹمبر ہنڈھاوے لتیے تیاگ کت اور لبھاوے
جیہ پرساد سکھ سیج سوئیجے من آٹھ پہر تاں کا جس گائیجے
جیہ پرساد تجھے سبھ کو مانے مکھ تا کو جس رسن بکھانے
جیہ پرساد تیرو رہتا دھرم من سدا دھیائے کیول پاربرہم
پربھ جی جپت درگاہ مان پاوے نانک پت سیتی گھر جاوے

بھاوارتھ :-

جس پرماتما کی کرپا سے یہ سندر ریشمی کپڑے پہنتا ہے۔ اس کو تیاگ کر کس کے موہ میں لبھائمان ہوتا ہے۔ جس پربھو کی کرپا سے سکھ پورک سیج پر سوتا ہے۔ اُچت ہے کہ ہم من سے اس کا آٹھ پہر یش گان کریں جس کے پرساد سے تجھے سب کوئی عزت مان دیتے ہیں۔ اُچت ہے کہ تمہارا منہ اور جیبھا اس پربھو کے گنانواد کا گائین کرے۔ جس پاربرہم کی کرپا سے تمہارا دھرم کرم تو یہ پالن ہوتا ہے۔ اس برہم کو سدا من سے یاد کریں جو پربھو کا نام جپ کرتے ہیں۔ وہ مالک کے دربار میں مان پراپت کرتے ہیں۔ نانک کہتے ہیں کہ سمرن بھجن کرنیوالے مان سہت سنسار یاترا سماپت کر کے اپنے گھر لوٹ جاتے ہیں۔

اشٹ پدی

جیہ پرساد آروگ کنچن دیہی لولاوو تس رام سنیہی
جیہ پرساد تیرا اولا رہت من سکھ پاوے ہر ہر جس کہت
جیہ پرساد تیرے سگل چھدر ڈھاکے من سرنی پرو ٹھاکر پربھ تاکے

جیہ پرساد تجھے کو نہ پونچے — من ساس ساس سمرو پربھاونچے
جیہ پرساد پائی دُرلبھ دیہہ — نانک تاکی بھگت کریہہ

بھاوارتھ :-

جس بھگوان کی کرپا سے تو نے جیسی اروگیہ دیہہ پراپت ہوئی ہے۔ اس رام کا ستیہ پوروک دھیان دھرو۔ جس کے پرساد سے تیرا ٹھکانہ قائم ہے۔ اس ہری کا ایش گان کر کے سکھ پاؤ۔ جس کی کرپا سے تیری ساری تر ٹیاں دوش ڈھکے ہوئے ہیں۔ اس پربھو کی شرن من سے گرہن کرو۔ جس کے پرساد سے تیرے کو اتنا مان پرتشٹھا ملا ہوا ہے کہ تجھ کو کوئی نہیں پہنچتا۔ اس سب سے اونچے پرماتما کا سوانس سوانس سے سمرن کرو۔ جس پرماتما کی اپار کرپا سے درلبھ منش شریر ملا ہے۔ نانک کہتے ہیں اسی کی دل سے بھگتی کرو۔

اشٹ پدی

جیہ پرساد آبھوکھن پہریجے — من تس سمرت کیوں آلس کیجے
جیہ پرساد اشو ہستی اسواری — من تس پربھ کو کبھوں نہ بساری
جیہ پرساد باگ ملکھ دھنا — راکھ پرو تے پربھ اپنے منا
جن تیری من بنت بنائی — اوٹھت بیٹھت سد تسے دھیائی
تسے دھیائے جو ایک الکھے — ایہا اوہا نانک تیری رکھے

بھاوارتھ :-

جس کی کرپا سے زیور بھوشن پہنتا ہے۔ ہے من تو اسی کے سمرن میں آلس کیوں کرتا ہے۔ جس کی کرپا سے تو ہاتھی گھوڑے کی سواری کرتا ہے۔ ہے من اس پربھو کو کبھی نہ بھولنا۔ اس کو سدا یاد کرو۔ جس کی کرپا سے دھن ملک باغ وغیرہ مال ملکیت ملا ہے۔ ہے من تو اس ٹھاکر کو اپنے میں پرو کر رکھ۔

ارتھات سدا اس کے دھیان میں لین رہو۔ ہے من جن دین دیال پربھو نے تیری بنت بنائی تجھے اتپن کیا۔ تم اٹھتے بیٹھتے سدا ان کا دھیان کرو جو ایک اورالکھ ہے۔ اور یہاں وہاں لوک پرلوک میں تیری رکشا کرتے ہیں۔ ان مہا پربھو کی ارادھنا کرو۔ سمرن دھیان کرو۔

اشٹ پدی

جیہ پرساد کرے پن بہو دان	من آٹھ پہر کر تس کا دھیان
جیہ پرساد توں آچار بہو ہاری	تس پربھ کو ساس ساس چیاری
جیہ پرساد تیرا سندر روپ	سو پربھ سمرو سدا انوپ
جیہ پرساد تیری نیکی جات	سو پربھ سمر سدا دن رات
جیہ پرساد تیری پت رہے	گور پرساد نانک جس کہے

بھاوارتھ :-

ہے من جس کی کرپا سے تو بہت پن دان کرتا ہے آٹھ پہر اس کا دھیان کر جس پرماتما کی کرپا سے تو اتنا آچار دیو ہار کرتا ہے۔ اور بڑا بنتا ہے۔ اس پربھو کا سوانس سوانس میں چنتن کرو۔ جس پربھو نے کرپا کر کے تجھے سندر روپ دیا ہے۔ اس انوپم پرماتما کو سدا سمرن کرو۔ جس کی کرپا سے تجھے منش کی اچھی جاتی ملی ہے۔ اس پربھو کا دن رات سدا سمرن کرو جس کی کرپا سے تیری مان پرتشٹھا بنی رہے۔ نانک کہتے ہیں گورو کرپا سے اس پربھو کا یشو گان کریں۔ سمرن بھجن دھیان کریں۔

اشٹ پدی

جیہ پرساد سنے کرن ناد   جیہ پرساد پیکھے بسماد

جیہ پرساد بولے امرت رسنا　　جیہ پرساد سکھ سہجے بنا
جیہ پرساد ہست کر چلے　　جیہ پرساد سمپورن پھلے
جیہ پرساد پرم گت پاوے　　جیہ پرساد سکھ سہجے سماوے
ایسا پربھ تیاگ اور کت لاگو　　گور پرساد نانک من جاگو

بھاوارتھ :۔
جس کی کرپا سے کان شبد سنتے ہیں جس کی کرپا سے نیتر انوپم روپ دیکھتے ہیں جس کے پرساد سے جیبھا امرت بانی بولتی ہے۔ جس کی کرپا سے سہج سکھ کی پراپتی ہوتی ہے۔ جس کے پرساد سے ہنس ہلس کر چلتا ہے۔ جس کی کرپا سے سب انگ اپنا اپنا کاریہ کرتے ہیں۔ جس کی کرپا سے جیو پرم گتی پاتا ہے۔ اور جس کی کرپا سے سہج سکھ سروپ میں سماجاتا ہے۔ ایسے پربھو کو تیاگ کر اور کس کے ساتھ تم لگ گئے ہو۔ ہے من گورو کرپا سے اپنے سروپ میں جاگ جاؤ۔

اشٹ پدی

جیہ پرساد تو پرگٹ سنسار　　تس پربھ کو مول نہ منون بسار
جیہ پرساد تیرا پرتاپ　　رے من موڑھ تو تا کو جاپ
جیہ پرساد تیرے کارج پورے　　تسے جان من سدا حضورے
جیہ پرساد توں پاوے ساچ　　اے من میرے تو تاسیوں راچ
جیہ پرساد سب کی گت ہوئے　　نانک جاپ جپے جپ سوئے

بھاوارتھ :۔
جس پربھو کے پرساد سے تو سنسار میں پرگٹ ہوا ہے اس پرماتما کو کبھی وسمرن نہ کرو۔ اس کو سدا یاد کرو۔ جس کی کرپا سے تیرے سب کام ٹھیک ہو رہے ہیں۔ اس کو تو ہے من سدا حاضر ناظر جان۔ جس کی کرپا سے تو ست

پرساپتی کرتا ہے ۔ اے من تو اسی میں پرچا رہو ۔ اسی کے دھیان میں لین رہو ۔ جس پربھو کی کرپا سے سب جیووں کی گتی ہوتی ہے ۔ نانک کہتے ہیں اسی پربھو کے نام کا جاپ جپو ۔ اور سد گتی پراپت کرلو ۔

اشٹ پدی

آپ جپائے جپے سو ناؤں — آپ گوائے سو ہری گن گاؤں

پربھ کرپا سے ہوئے پرگاس — پربھو دیائے کمل وگاس

پربھ ہو پرسن بسے من سوئے — پربھ دیا تے مت اُتم ہوئے

سرب ندھان پربھو تیری میا — آپو کچھو نہ کنوں لیا

جت جت لاوہو تت لگے ہر ناتھ — نانک ان کے کچھو نہ ہاتھ

بھاؤارتھ: جب پربھو آپ جپاتا ہے تو من نام جپ کرتا ہے ۔ پربھو آپ پریرنا کرکے ہری گن گواتا ہے ۔ اسی پربھو کی کرپا سے پرکاش ہوتا ہے ۔ اسی کی دیا سے کمل کھل آتے ہیں ۔ پربھو کی پرسنتا سے من آنندت ہوتا ہے ۔ پربھو کی کرپا سے بدھی شدھ اور اتم ہوتی ہے ۔ پربھو تیری کرپا سرب ندھان ہے تیری کرپا بغیر کچھ بھی نہیں ہو سکتا ۔ پربھو جدھر بھی لگاتے ہیں اُدھر ہی من بدھی لگتے ہیں ۔ نانک کہتے ہیں من یا بدھی کے اختیار میں کچھ نہیں ۔ پرماتما کے بنا کچھ بھی نہیں کر سکتے ۔

اشٹ پدی ۷

شلوک :- اگم اگادھ پار برہم سوئے
جو جو کہے سو مکتا ہوئے
سن میتا نانک بنونتا
سادھ جنا کی اچرج کتھا

بھاوارتھ:-

وہی اگم اگوچر اگادھ پاربرہم ہیں۔ اور جیسا وہ کہتے ہیں۔ اسی پرکار پرش بندھن سے مکت ہو جاتے ہیں۔ نانک کہتے ہیں ایسے سنت جنوں کی آسیچریہ مئی کتھا رے بتر۔ شروان کرو۔

اشٹ پدی

سادھ کے سنگ مکھ اجل ہوت
سادھ سنگ مل سگلی کھوت
سادھ کے سنگ مٹے ابھمان
سادھ کے سنگ پرگٹے سوگیان
سادھ کے سنگ بوجھے پربھ نیرا
سادھ سنگ سبھ ہوت نبیرا
سادھ کے سنگ پائے نام رتن
سادھ کے سنگ ایک اوپر جتن
سادھ کی مہما برنے کون پرانی
نانک سادھ کی سوبھا پربھ ماہیں سمانی

بھاوارتھ

گورو صاحب سادھ سنگ کی مہما ورنن کر رہے ہیں۔ کہتے ہیں سنتوں کا سنگ کرنے سے منہ اجل صاف ہوتا ہے۔ ارتھات منش کا جیون اور پوتر ہو جاتا ہے۔ اور پاپ کرموں کی سب میل دور ہو جاتی ہے۔ سنتوں کا سنگ کرنے سے پرش کا دیہہ ابھمان ناش ہو جاتا ہے۔ اور اگیان دور ہو کر آتم گیان پرگٹ ہوتا ہے۔ سنتوں کا سنگ کرنے سے پرماتما پاس ہی یعنی اپنے گھٹ کے بھیتر ہے یہ پتہ لگ جاتا ہے اور ہر پرکار کے سنشیوں کا نوارن ہو جاتا ہے۔ ساری دبدھا کا انت ہو کر ٹھیک ترتے پرگٹ ہوتے ہیں سنتوں کا سنگ کرنے سے پرش کو ست نام رتن کی پراپتی ہوتی ہے۔ اور ایک پرماتما کی پراپتی کے سادھنوں کا گیان بھی ملتا ہے جس سے پرش یتن کرنے لگ جاتا ہے۔ سادھ سنت کی مہما کو کوئی ورنن نہیں کر سکتا۔ نانک کہتے ہیں سنت

کی شوبھا پربھو سے تدروپتا کی پراپتی ہے۔

اشٹ پدی

سادھ کے سنگ اگو چر ملے ۔ سادھ کے سنگ سدا پرپھلے
سادھو کے سنگ آوے بس پنچا ۔ سادھ کے سنگ امرت رس بھنچا
سادھو سنگ ہوئے سب کی رین ۔ سادھ کے سنگ منوہر بین
سادھ کے سنگ نہ کہتوں دھاوے ۔ سادھ سنگ استھر من پاوے
سادھ کے سنگ مایا تے بھن ۔ سادھ سنگ نانک پربھ سو پرسن

بھاوارتھ :-

سنتوں کا سنگ کرنے سے پرماتما کی پراپتی ہوتی ہے۔ سنتوں کے سنگ سے پرش کا ہردیہ سدا پرسن اور پرپھلت رہتا ہے۔ سنتوں کا سنگ کرنے سے پانچ وکار کام کرودھ آدی بس میں ہو جاتے ہیں۔ اور پرش امرت رس پان کرنے لگتا ہے۔ سنتوں کے سنگ سے پرش نرمان ہو کر سب کے چرنوں کی دھوڑ بن جاتا ہے۔ ارتھات اس کا دیہہ ابھمان ناش ہو جاتا ہے۔ اور اس کی بانی میں مٹھاس آجاتی ہے۔ وہ منوہر وچن اچارن کرتا ہے۔ سنتوں کا سنگ کرکے پرش کی ساری دوڑ دھوپ کا انت ہو جاتا ہے۔ وہ درڑھ نشچے والا ہو جاتا ہے۔ اور اس کا من ستھر ہو جاتا ہے۔ سنت سنگ کرنیوالا مایا سے دور رہتا ہے۔ وہ مایا کے چکر میں نہیں پھنستا۔ نانک کہتے ہیں ایسے پرشوں پر پرماتما پرسن ہوتا ہے۔

اشٹ پدی

سادھ سنگ دشمن سب میت ۔ سادھو کے سنگ مہا پنیت

سادھ سنگ کس سے نہیں دیر
سادھ کے سنگ نہ بیگا پیر
سادھ کے سنگ ناہیں کوئی مندا
سادھ کے سنگ جانے پرانندا
سادھ کے سنگ ناہیں ہوں تاپ
سادھ کے سنگ تجے سب آپ
آپے جانے سادھ بڑائی
نانک سادھ پربھو بن آئی

بھاوارتھ :-

سنتوں کا سنگ کرنے سے بیری بھی میتر ہو جاتے ہیں۔ اور سنتوں کے پربھاؤ سے پاپی بھی پاون پونیت ہو جاتے ہیں۔ سنت کے سنگ سے سب جیووں سے پریم بھاؤ اتپن ہوتے ہیں۔ کسی سے دویش نہیں ہوتا۔ سادھ کی سنگت سے منش ست مارگ پر چلتا ہے۔ اس کا پاؤں ٹیڑھا نہیں پڑتا۔ سنتوں کے سنگ میں کوئی پاپی یا دراچاری نہیں رہ سکتا۔ سنت کرپا سے پرمانند سروپ برہم کا گیان پراپت ہوتا ہے۔ سنت کے سنگ سے سب دکھ سنتاپ ناش ہو جاتے ہیں۔ اور اپنی خودی یا اہنکار کا تیاگ ہو جاتا ہے۔ پرماتما سویم سنت کی مہما کو جانتا ہے۔ نانک کہتے ہیں وہ پربھو آپ ہی سنت بن کر پرگٹ ہوتا ہے۔

اشٹ پدی

سادھ کے سنگ نہ کبہو دھاوے
سادھ کے سنگ سدا سکھ پاوے
سادھ سنگ بست اگوچر لہئے
سادھ کے سنگ اجر سہے
سادھ کے سنگ بسے تھان اونچے
سادھ کے سنگ محل پہونچے
سادھ کے سنگ درڑھے سب دھرم
سادھ کے سنگ کیول پاربرہم
سادھ کے سنگ پائے نام ندھان
نانک سادھو کے قربان

بھاوارتھ :-

سنتوں کے سنگ کرنے سے من کی بھرمتا شانت ہو جاتی ہے اور

باہر کی دوڑ دھوپ (دھاون) بھی سماپت ہو جاتی ہے۔ پرش اپنے سروپ
میں من کو ستھر کر کے سدا سکھ کا انوبھو کرتا ہے۔ سنتوں کے سنگ سے ہی اگوچر وستو
پرماتما کا میل ہوتا ہے اور اپنے اجر امر سروپ کا گیان ہوتا ہے۔ سنتوں
کا سنگ کرنے سے دیہہ سے اٹھ کر آتما میں سھت ہوتا ہے۔ یہی ادیتیہ سھان
لبھتا ہے۔ اور اسی پرکار محل یعنی اپنے پرم دھام کو پراپت ہوتا ہے۔ پرش
کے سارے بھرم دور ہو جاتے ہیں۔ اپنے ست سروپ میں دوڑھ ستھتی وان
ہو جاتا ہے۔ اور کیول پار برہم ہی ہوتا ہے۔ سنتوں سے نام کا اپدیش ملتا
ہے۔ پرش سمرن بھجن کر کے ست نام دھیان میں لین ہو جاتا ہے۔ نانک
کہتے ہیں ایسے سنتوں پر میں قربان جاتا ہوں۔

اشٹ پدی

سادھ کے سنگ سب کل ادہار	سادھ سنگ، ساجن میت کٹمب نستار ہے
سادھو کے سنگ سو دھن پاوے	جس دھن سے سب کو ورساوے
سادھ سنگ دھرم راے کرے سیوا	سادھ کے سنگ شوبھا سر دیوا
سادھو کے سنگ پاپ پلائن	سادھ سنگ امرت گن گائن
سادھ کے سنگ سرب تھان گم	نانک سادھ کے سنگ سپھل جنم

بھاوارتھ :-

سنت کا سنگ کرنے سے سب کل جاتی کا ادہار ہو جاتا ہے۔ سادھ
کا سنگ کرنے والے ست سنگی کے متر سجن اور کٹمب پریوار کے لوگ بھی سنسار
ساگر سے تر جاتے ہیں۔ سنتوں کا سنگ کرنے سے وہ دھن پراپت ہوتا ہے
جس دھن کی وہ پرش سب پر ورشا کرتا ہے۔ وہ آتم دھن اکھٹ اور
اور امولیہ ہے۔ ایسے ست سنگی کی دھرم راج بھی سیوا کرتا ہے۔ سادھ سنگ سے

شردیوتا بھی شوبھا اور مان کرتے ہیں۔ ست سنگ سے پاپ ناش ہو جاتے ہیں۔
اور پرماتما کے گنانواد گاتے ہیں۔ سنتوں کا سنگ کرنے سے پرش آتم پرائن ہو
جاتا ہے۔ ایسا ست سنگی پرش سب جگہ جا سکتا ہے۔ اس کو سمجھا یا جاتے ہیں۔ نانک
کہتے ہیں سادھ سنگ سے منش جنم سپھل ہوتا ہے۔

اشٹ پدی

سادھ کے سنگ نہیں کچھ گھال — درسن بھینٹت ہوت نہال
سادھ کے سنگ کلوکھت ہرے — سادھ کے سنگ نرک پرہرے
سادھ کے سنگ ایہا اوہا سوہیلا — سادھ سنگ بچھرت ہری میلا
جو اچھے سوئی پھل پاوے — سادھ کے سنگ نہ بیرتھا جاوے
پار برہم سادھ ردی بسے — نانک ادھرے سادھ سن رسے

بھاوارتھ :-

سنتوں کے سنگ میں کوئی محنت نہیں کرنی پڑتی۔ ان کے درشن اور
بھینٹ کرنے سے جیو کا کلیان ہو جاتا ہے۔ سادھو کے سنگ سے سب
کلیش دور ہو جاتے ہیں۔ پاپی بھی نرک سے بچ جاتے ہیں۔ سنت کا سنگ
کرنے سے لوک اور پرلوک دونو کا سدھار ہو جاتا ہے۔ سادھ سنگ سے جیو
پربھو سے ملکر وچرتا ہے۔ جیو ایشور کا یوگ ہو جاتا ہے۔ سنت مہاپرشوں کا
سنگ کرنے سے پرش ست کام ہوتا ہے۔ جو اچھا کرتا ہے وہی پھل پالیتا ہے۔
سادھ سنگ نشپھل نہیں ہوتا۔ پار برہم پرمیشور سنتوں کے ہردیہ میں نواس
کرتا ہے۔ نانک کہتے ہیں جو سادھو سنگ میں رس لیتے ہیں وہ بھوساگر سے
پار ہو جاتے ہیں۔ ان کا ادھار ہو جاتا ہے۔

اشٹ پدی

سادھ کے سنگ سنتو ہری ناؤں — سادھ کے سنگ ہری کے گن گاؤ
سادھ کے سنگ نہ من تے بسرے — سادھ سنگ سر پہ نستر ے
سادھ کے سنگ لگے پربھ میٹھا — سادھ کے سنگ گھٹ گھٹ ڈیٹھا
سادھ سنگ بھئے آگیاکاری — سادھ سنگ بھئی گت ہماری
سادھ کے سنگ مٹے سب روگ — نانک سادھ بھیٹے سنجوگ

بھاوارتھ :-

سنتوں کے سنگ میں جاکر ہری نام شرون کرو۔ اور ہری کے گنانوادگاؤ سنت پرشوں کے سنگ میں رہنے سے پربھو نام کی سمرتی بنی رہتی ہے۔ منش پرماتما کو بھول نہیں پاتا۔ جس کے کارن اس سے اچھے شبھ کرم ہوتے ہیں۔ اور انس کے پھل سوروپ وہ بھوساگر سے پار ہو جاتا ہے۔ پربھو کی مہانت شرون کرنے سے اور سنتوں کے جیون میں جو نام سمرن کا پھل پرتیکش پرتیت ہوتا ہے۔ اس سے ہمارے ہردیہ میں بھی پرماتما کیلئے بھگتی پیار کے بھاؤ ابھرتے ہیں۔ اور پربھو نام اچھا پیارا اور میٹھا لگتا ہے۔ اور جب اس پربھو نام سمرن کی کمائی کرتے ہیں تو اپنے ہردیہ میں اور باہر سارے شریروں میں اس مہان ستا پرماتما کے درشن ہوتے ہیں۔ اس پرکار سنت کا سنگ کرنے سے ہم پربھو کی آگیاپالن کرنے والے بن جاتے ہیں۔ ہمارے جیون میں سمرن میں یدھی اُتپن ہوتی ہے جس سے سب کچھ پربھو کے حکم کے اندر بھلا پرتیت ہوتا ہے۔ یہی آگیاکاری ہونا ہے۔ پربھو پراپتی سے ہماری دیہہ پرائینتا کا انت ہو جاتا ہے۔ دیہہ ابھیمان کا تیاگ ہو جاتا ہے۔ ہومئے روگ مٹ جاتا ہے اور پرش نردان یا پرم گتی پالیتا ہے۔ نانک کہتے ہیں ایسے سنتوں کا سنگ پربھو کرپا سے اچھے سنیوگ سے

پراپت ہوتا ہے۔

اشٹ پدی

ساد ھ کی مہما بید نہ جانے ۔ جیتا سنے تیتا بکھانے
سادھ کی اُپما تیہ گن تے دور ۔ سادھ کی اُپما رہی بھرپور
سادھ کی سوبھا کا ناہی انت ۔ سادھ کی سوبھا سدا بے انت
سادھ کی سوبھا اُوچ تے اوچی ۔ سادھ کی سوبھا مُوچ تے موچی
سادھ کی سوبھا سادھ بن آئی ۔ نانک سادھ پربھ بھید نہ بھائی

بھاوارتھ :-

گورو صاحب کہتے ہیں کہ سنتوں کی مہما اپار ہے ۔کیونکہ سنت پرماتم سروپ ہوتے ہیں ۔ "برہم ورت برہیو بھوتی" برہم کو جاننے والا برہم ہی ہوتا ہے جس پرکار برہم کو کوئی جان نہیں سکتا ۔ بانی اس کو ورنن نہیں کرسکتی ۔ وید سویم کہتا ہے کہ جہاں سے بانی من سمیت اس کو نہ پا کر لوٹ آتی ہے ۔ وہ برہم ہے وید برہم کو نہیں جان سکتے ۔ اسی پرکار سنت کی مہما کو وید بکھان نہیں کرسکتے ۔ وید کو شرتی کہتے ہیں ۔ اسلئے کہا ہے کہ وید نے جیسا شرون کیا ہے ۔ ویسا ہی بکھان کرتا ہے ۔ سنت کی مہما اننت ہے ۔ اس کی کوئی اُپما نہیں دی جا سکتی ۔ سنت ترگناتیت ہیں ۔ ساری رچنا میں انکی اُپما بھرپور ہے ۔ سنت کی شوبھا بھی اپرم اپار ہے ۔ اس کو کوئی نہیں جان سکتا ۔ اس لئے وہ اننت ہے ۔ سنت کی شوبھا کا کوئی انت نہیں لے سکتا ۔ سنتوں کی شوبھا سب سے اونچی ہے آتی مہان ہے ۔ اندرچنیہ ہے ۔ سنت اپنی شوبھا اور اپما آپ ہی ہیں ۔ نانک کہتے ہیں سنت اور پرماتما میں کوئی بھید نہیں ہے ۔ سنت روپ میں پرماتما ہی براجمان ہیں ۔ ایسا جاننا چاہیئے ۔

اشٹ پدی ۸

شلوک	من ساچا مکھ ساچا سوئی۔ اور نہ پیکھے ایکس بن کوئی
نانک ایہہ لچھن برہم گیانی ہوئی

بھاوارتھ :-

اشٹ پدی ۷ میں سنتوں کے سنگ سے کیا کیا لابھ پراپت ہوتے ہیں۔ یہ بتایا گیا تھا۔ اور انت میں سنتوں کی مہما بتاتے ہوئے انہیں پرماتم سروپ بتایا۔ سادھ اور پربھو میں بھید نہیں ہے۔ انکی مہما اننت اور اپرم اپار ہے۔ ایسے سنتوں کا سروپ کیا ہے۔ اس کو پرگٹ کرنے کے لئے یہ اشٹ پدی اچارن ہوئی ہے۔ گورو صاحب کہتے ہیں برہم گیانی کے لکشن یہ ہیں۔ ان کا من سچا اور مکھ ساچا ہوتا ہے۔ اور وہ ایک کے بنا کوئی اور نہیں دیکھتے ارتھات وہ اندر باہر سے شدھ اور پوتر ہیں۔ ان میں دویت بدھی کا ابھاؤ ہے۔ انکو سب میں برہم کے درشن ہوتے ہیں۔

اشٹ پدی

برہم گیانی سدا نرلیپ	جیسے جل میں کنول الیپ
برہم گیانی سدا نردوکھ	جیسے سور سرب کو سوکھ
برہم گیانی کے درشٹ سمان	جیسے راج رنک کو لاگے تل پوان
برہم گیانی کے دھیرج ایک	جیوں بسودھا کو کھودے کو چندن لیپ
برہم گیانی کا ایہو گناؤ	نانک جیوں پاوک کا سہج سوبھاؤ

بھاوارتھ :-

جن کو سادھ اور سنت کہا ہے۔ وہی برہم گیانی ہیں۔ برہم گیان

سے بنا کوئی سنت نہیں ہو سکتا۔ برہم گیانی سدا نرلیپ اور اسنگ ہوتے ہیں۔ جس پرکار جل میں رہتے ہوئے کمل الیپ رہتا ہے۔ پانی کی بوند کنول کے پتہ پر ٹھہر نہیں سکتی۔ اور نہ کنول گیلا ہوتا ہے۔ جس پرکار سورج سب کو خشک کر کے شدھ کر دیتا ہے۔ اسی پرکار گیانی کا جیون ہر پرکار کے دوشوں سے رہت ہوتا ہے۔ جس طرح پون راجہ اور رنک کو ایک سمان ہی لگتی ہے۔ اسی پرکار برہم گیانی کی سم درشٹی ہوتی ہے۔ وہ سب میں برہم کو دیکھتا ہے۔ وہ شریروں کے بھید کو نہیں دیکھتا۔ وہ ایک آتم تتو کو سرو روپوں میں پرکاشمان دیکھتا ہے۔ برہم گیانی بہت دھیریہ وان ہسہن شیل ہوتا ہے۔ جس طرح پرتھوی دھیریہ وان ہے۔ کوئی اس کو کھود دے یا کوئی اس کی پوجا کرے۔ وہ ایک سمان رہتی ہے۔ نہ کھودنے والے سے ناراض ہوتی ہے۔ اور نہ چندن لیپ کرنے والے سے وہ خوش ہوتی ہے۔ برہم گیانی اس پرکار سمتا مصتی والا ہے۔ نانک کہتے ہیں برہم گیانی کے یہ گن ہیں۔ اگنی کے سمان وہ وہ سہج سوبھاؤ والا ہے۔

اشٹ پدی

برہم گیانی نرمل تے نرملا	جیسے میل نہ لاگے جلا
برہم گیانی کے من ہوئے پرگاس	جیسے دھر اوپر آکاش
برہم گیانی کے متر ستر سمان	برہم گیانی کے ناہیں ابھمان
برہم گیانی اوچ تے اوچا	من اپنے ہے سب تے نیچا
برہم گیانی سے جن بھئے	نانک جن پربھ آپ کرے

بھاوارتھ :-

برہم گیانی اتی نرمل ہے۔ اس میں کوئی میل یا وکار نہیں ہے۔ جس پرکار جل کبھی میلا نہیں ہوتا۔

جل سدا شدھ اور نرمل رہتا ہے۔ جیسے دھرتی کے اوپر آکاش سدا شدھ اور پرکاش یکت ہے اسی پرکار برہم گیانی کے من میں گیان پرکاش سدا بھرپور رہتا ہے۔ برہم گیانی کے لئے نہ کوئی متر ہے نہ شترو ہے۔ دونوں ایک سمان برہم روپ ہیں۔ وہ سب کو آتم درشٹی سے دیکھتا ہے۔ برہم گیانی میں دیہہ کا بھمان نہیں ہوتا۔ برہم گیانی کی بہت اونچی ستھتی ہے۔ وہ برہم میں ستھت ہے۔ اور برہم سروپ ہی ہے۔ اس لئے وہ اونچے سے اونچا ہے۔ پرنتو اپنے من میں وہ بہت نرمان ہے۔ نانک کہتے ہیں برہم گیانی وہی ہوتے جنکو پربھو سوئیم کرپا کرتے ہیں۔ اپنشد میں بھی کہا ہے جن کو آتما ورن کرتا ہے انکو آتما کا گیان پراپت ہوتا ہے۔

اشٹ پدی

برہم گیانی سگل کی ریتا ۔۔۔ آتم رس برہم گیانی چینا

برہم گیانی کی سب اوپر میٹیا ۔۔۔ برہم گیانی تے کچھ برا نہ بھیا

برہم گیانی سدا سم درسی ۔۔۔ برہم گیانی درشٹ امرت برسی

برہم گیانی بندھن نے مکتا ۔۔۔ برہم گیانی کی نرمل جگتا

برہم گیانی کا بھوجن گیان ۔۔۔ نانک برہم گیانی کا برہم دھیان

بھاوارتھ :-

برہم گیانی اتی نرمان ہے۔ وہ اپنے کو سب کے چرنوں کی دھوڑ جانتا ہے۔ آتما نند کیول برہم گیانی کو ہی پراپت ہے۔ برہم گیانی سب بھوت پرانیوں سے پیار کرتا ہے۔ اس لئے وہ سب کے ساتھ دیا اور کرونا کا برتاؤ کرتا ہے۔ اس سے کسی کا اہت یا برا نہیں ہو سکتا۔ برہم گیانی سدا سم درشٹی ہوتا ہے سب میں اپنی آتما کو دیکھتا ہے۔ اس کی درشٹی سے امرت برستا ہے۔ جن کو پیار کی نظر سے دیکھتا ہے ان کو نہال کر دیتا ہے۔ برہم گیانی ہر پرکار کے

بندھن سے مکت ہوتا ہے۔ اس کی یکتی ویوہار بات چیت تمل ہوتے ہیں۔ برہم گیانی کا جیون آدہار گیان ہے۔ آتم گیان ہی ان کا بھوجن ہے نانک کہتے ہیں۔ برہم گیانی کا دھیان بھی برہم ہی ہے۔

اشٹ پدی

برہم گیانی ایک اوپر آسرا
برہم گیانی کما نہیں بناس
برہم گیانی کے گریبی سمایا
برہم گیانی پراپکار اُمایا
برہم گیانی کے ناہیں دھندا
برہم گیانی لے دھاوت بندھا
برہم گیانی کے ہوئے سو بھلا
برہم گیانی سپھل پھلا
برہم گیانی سنگ سگل اُدہار
نانک برہم گیانی جپے سگل سنسار

بھاوارتھ :-

برہم گیانی مہاتما کیول اپنے ایک آتم سروپ کا آشرہ رکھتا ہے۔ اس کا کسی پرکار بھی وناش نہیں ہو سکتا۔ شریر کا ناش ہوتا ہے۔ اور گیانی شریر سے نیارہ اور اسنگ رہتا ہے۔ وہ آتم سمجھت اوناشی ہے۔ برہم گیانی نرمان سوروپ ہے وِنیتا میں سمایا رہتا ہے۔ کیونکہ سب میں اپنے پرماتما کو رما ہوا دیکھتا ہے اور سدا اپکار یعنی پرانیوں کی سیوا میں رت رہتا ہے۔ برہم گیانی سدا فارغ نشکریہ اور سوتنتر رہتا ہے۔ اسے کوئی پریشانی نہیں ہے۔ وہ ہر پرکار کے بندھن سے آزاد ہے۔ جو کچھ کاریہ برہم گیانی سے سوبھاوک ہو جائیں وہ سب شبھ اور ہتکاری ہوتے ہیں۔ اسے ہر کاریہ میں پورن سپھلتا ہوتی ہے۔ برہم گیانی کے سمپرک میں آنے والے سب جیووں کا کلیان ہو جاتا ہے نانک کہتے ہیں برہم گیانی کو سارا سنسار جپتا ہے۔ ارتھات سب ان کا آدرمان کرتے ہیں اور یاد کرتے ہیں۔

اشٹ پدی

برہم گیانی کے ایکے رنگ — برہم گیانی کے بسے پربھ سنگ
برہم گیانی کے نام آدہار — برہم گیانی کے نام پروار
برہم گیانی سدا سد جاگت — برہم گیانی اہنگ بدھ تیاگت
برہم گیانی کے من پرمانند — برہم گیانی کے گھر سدا آنند
برہم گیانی سکھ سہجے نواس — نانک برہم گیانی کا نہیں بناس

بھاوارتھ :-

برہم گیانی ایک آتما کے رنگ میں رنگا رہتا ہے اور پرماتما اُس کے انگ سنگ رہتا ہے۔ وہ پرماتما میں اور پرماتما اس میں نواس کرتا ہے۔ برہم گیانی نام آدہاری ہوتا ہے۔ نام کی سادھنا سے اس نے پرماتما کے ساتھ یوگ پایا ہے۔ اس لئے نام ہی اس کا آشرہ اور پریوار سب کچھ ہے۔ گیانی اپنے آتم سروپ میں سدا جاگرت رہتا ہے۔ اس کی شریر میں اہنگتا ممتا نہیں رہتی۔ دیہہ آتم بدھی یا دیہہ ابھمان کا اس نے تیاگ کر دیا ہوتا ہے۔ برہم میں سقتی کے کارن وہ پرمانند میں نواس کرتا ہے۔ ارتھات وہ نت پرسن رہتا ہے۔ آنند کے ساگر میں غوطے لگاتا ہے۔ دوسروں کو بھی آنند کا پرساد دیتا ہے۔ برہم گیانی سہجے سکھ میں نواس کرتا ہے۔ سو بھاوک اس کا سروپ آنند ہے۔ نانک کہتے ہیں گیانی اجر امر ادناشی ہے۔ اس کا وناش نہیں ہوتا۔

اشٹ پدی

برہم گیانی برہم کا بیتا — برہم گیانی ایک سنگ ہیتا
برہم گیانی کے ہوئے اچنت — برہم گیانی کا نرمل منت
برہم گیانی جس کرے پربھ آپ — برہم گیانی کا بڈ پرتاپ

برہم گیانی کا درس بڈبھاگی پایئے   برہم گیانی کو بل بل جایئے
برہم گیانی کو کھوجے مہیشور   نانک برہم گیانی آپ پرمیسر

بھاوارتھ :-

برہم گیانی برہم ودیا ارتھات برہم کو جاننے والا ہے۔ اور اس کا کیول برہم کے ساتھ ہی آتم روپ سے سمبندھ ہوتا ہے گیا تواں پرش نشچنت اور نشچیشٹ ہوتا ہے۔ اور اس کا منتویہ شدھ اور نرمل ہوتا ہے۔ پربھ آپ ہی اپنی کرپا سے برہم گیانی ہوتا ہے۔ برہم گیانی کا پرتاپ ارتھات شکتی اننت ہے۔ بہت پن کرموں سے بھاگیہ شالی پرشوں کو برہم گیانی کا درشن ہوتا ہے۔ ان کے چرنوں پر بلہیار جانا اُچت ہے ارتھات ان کے درشن کا پورا پورا لابھ اٹھانا چاہیئے۔ ان کو پرسنا کر کے ان کی کرپا پراپت کرنی چاہیئے۔ اور اپنے جیون کا کلیان کر لینا چاہیئے۔ برہم گیانی کو راجے مہاراجے بھی کھوجتے ہیں۔ نانک کہتے ہیں۔ پریمیو برہم گیانی کو تم کیول ایک منش ہی نہ جانو وہ تو ساکشات پرمیشور ہے۔ وہ برہم سروپ ہے اسی کو صد صد نمسکار ... بار بار نمسکار ہو۔

اشٹ پدی

برہم گیانی کی قیمت ناہیں   برہم گیانی کے سگل من ماہیں
برہم گیانی کا کون جانے بھید   برہم گیانی کو سدا آدیس
برہم گیانی کا کتھیا نہ جائے ادھاکھر   برہم گیانی سرب کا ٹھاکر
برہم گیانی کی میت کون بکھانے   برہم گیانی کی گت برہم گیانی جانے
برہم گیانی کا انت نہ پار   نانک برہم گیانی کو سدا نمسکار

بھاوارتھ :-

برہم گیانی کا جیون امولیہ ہے۔ جس پرکار پار برہم پرماتما ماپ تول سے

پورے ہے۔ اسی پرکار گیانی بھی الکھ ہے۔ سارا درشیہ مان سنسار گیانی کے
سنکلپ ہیں ہے۔ ایسے الکھ اور اگم سروپ برہم گیانی کے بھید کو کون جان
سکتا ہے۔ ادھتات نہیں جان سکتے۔ ایسے گیانی کے سروپ کو سدا نمسکار
ہے۔ برہم گیانی سرب کا سوامی اور کرتا ہے۔ برہم گیانی کا وچن ویرتھ
نہیں جاتا۔ اس کی بانی ست ہوتی ہے۔ برہم گیانی کی گتی متی کو کوئی درشن
نہیں کر سکتا۔ وہ شبد گم نہیں ہے۔ برہم گیانی ہی دوسرے برہم گیانی کی
گتی کو جان سکتا ہے۔ برہم گیانی کا سروپ اننت اور اپار ہے۔ نانک
کہتے ہیں ایسے برہم گیانی کو سدا نمسکار ہے۔

اشٹ پدی

برہم گیانی سب سرشٹ کا کرتا	برہم گیانی سد جیوے نہیں مرتا
برہم گیانی مکت جگت جی کا داتا	برہم گیانی پورن پرکھ بدھاتا
برہم گیانی اناتھ کا ناتھ	برہم گیانی کا سب اوپر ہاتھ
برہم گیانی کا سگل اکار	برہم گیانی آپ نرنکار
برہم گیانی کی سوبھا برہم گیانی بنی	نانک برہم گیانی سرب کا دھنی

بھاوارتھ:۔

برہم گیانی سرشٹی کا کرتا ہرتا ہے۔ وہ کبھی مرتا نہیں سدا جیوت
ہے۔ اس کا جیون نتیہ ہے۔ وہ ست سروپ آتما ہے۔ برہم گیانی دوسرے
جیووں کو مکتی مکتی پراپتی کی مکتی اور نتیہ جیون دیتا ہے۔ وہی ایک ماتر
پورن پرش ہے اور سب ودھی ودھان کا کرتا بھی وہی ہے۔ وہ
دینہ دیال تیت پاون اناتھ کا ناتھ ہے۔ اور دینوں کا رکشک ہے۔ یہ
سب دکھائی دینے والے آکار سب اسی کے ہیں۔ اور اپنے سروپ

سے نراکار اور نرنکار ہے۔ برہم گیانی آپ ہی اپنی شوبھا سے شوبھائمان ہے۔ اس کی کوئی اُپما نہیں ہے۔ اور سرو پرکار کا دھنی وہ ہے۔ وہی سرو سوامی اور سرو داتار ہے۔

اشٹ پدی ۹

شلوک :-

اُردھارے جو انتر نام — سرب میں پیکھے بھگوان
نمکھ نمکھ ٹھاکر نمسکارے — نانک اوہ اپرس سگل ننستارے

بھاوارتھ :-

جو پرش اپنے ہردیہ میں ست نام کو دھارن کرتا ہے اور سرو جیووں میں بھگوان کے درشن کرتا ہے۔ اور پل پل چھن چھن اس ٹھاکر کو نمسکار کرتا ہے۔ نانک کہتے ہیں وہ اُپرس ہے اور سب کا ننستارا کر سکتا ہے۔

اشٹ پدی

متھیا ناہیں رسنا پرس — من مہہ پریت نرنجن درس
پر تریا روپ نہ پیکھے نیتر — سادھ کی ٹہل سنت سنگ ہیت
کرن نہ سنتے کاہو کی نندا — سبھ تے جانے آپس کو مندا
گور پرساد بکھیا پرہرے — من کی باسنا من تے ٹرے
اندری جیت پنچ دوکھ تے رہت — نانک کوٹ مدھے کو ایسا اپرس

بھاوارتھ :-

جو جیبھ سے متھیا بانی نہیں بولتے۔ جن کے من میں سدا نرنجن پرش پرماتما کے درشن کی لالسا ہے۔ جو نیتروں سے پرائی استری کے روپ کو نہیں دیکھتا۔ جو

سنتوں کا سنیہہ ہردیہ میں رکھتا ہے۔ اور سنتوں کی سیوا میں تت پر رہتا ہے۔ جو اپنے کانوں سے کسی کی نندا نہیں سنتا۔ اور اپنے آپ کو سب سے نیچا چھوٹا جانتا ہے۔ اربھات جو اتی ونمر اور نرمان ہے۔ گورو کرپا سے جس نے ساری وشے واسناؤں کو تیاگ کر دیا ہے۔ من میں سے ہر پرکار کی واسنا کا ان کے دوش چینتا دوارا تیاگ کر دیا ہے۔ جس کو اندریوں پر پورا قابو ہے۔ اور جو پانچوں دوشوں (کام کرودھ لوبھ موہ اہنکار) سے رہت ہے۔ نانک کہتے ہیں کہ کروڑوں میں سے کوئی ایک ایسا پرش "اپرس" ہوتا ہے۔

اشٹ پدی

بشنو سو جس اوپر سو پرسن	بن کی مایا تے ہوئے بھن
کرم کرت ہووے نہہ کرم	تس بشنو کا نرمل دھرم
کاہو پھل کی اچھا نہیں باچھے	کیول بھگت کیرتن سنگ راچے
من تن انتر سمرن گوپال	سبھ اوپر ہووت کرپال
آپ درڑھے اورں نام جپاوے	نانک اوہ بیشنو پرم گت پاوے

بھاوارتھ:-

ویشنو یا وشنو بھگت وہ ہے جس پر بھگوان پرسن ہے۔ اور بھگوان کی مایا سے بھن یا دور رہتا ہے۔ اربھات جو سنسار سے ویراگیہ وان ہے۔ مایا موہ سے رہت ہے۔ شریر سے سارے پراکرت کرم کرتا ہے۔ پرنتو کرتا پن کے ابھمان سے رہت ہو کر اپنے کو اکرتا انوبھو کرتا ہے یا جو بھگوان کو کرن کراون ہار یا ستامان کر اپنے کو اکرتا مانتا ہے۔ ایسا ویشنو نرمل دھرم والا ہے۔ اس ویشنو کے من میں کرم پھل کی اچھا نہیں ہوتی۔ وہ سب کرم پھل اچھا رہت نشکام ورتی سے کرتا ہے۔ بھگوان کی بھگتی اور نام کیرتن میں ہی رما رہتا ہے۔ اس کے من اور تن میں گوپال

مراری کا نام سمرن چلتا رہتا ہے - اور وہ سب جیووں کے اوپر دیا اور کرپا کر کے ان کی سیوا کرتا ہے - وہ ویشنو آپ پربھو کے نام سمرن میں درڑھ ہوتا ہے - اور دوسروں سے بھی نام جپ کرواتا ہے - نانک کہتے ہیں - ایسا ویشنو پرم گتی کو پراپت ہوتا ہے -

اشٹ پدی

بھگوتی بھگونت بھگت کا رنگ — سگل تیاگے دُشٹ کا سنگ

من تے بنسے سگلا بھرم — کر پوجے سگل پار برہم

سادھ سنگ پاپا مل کھووے — تس بھگوتی کی مت اُتم ہووے

بھگونت کی ٹہل کرے نت نیت — من تن ارپے تس پریت

ہری کے چرن ہردے بساوے — نانک ایسا بھگوتی بھگونت کو پاوے

بھاوارتھ :-

بھگوان کے بھگت پر جب بھگتی کا رنگ چڑھتا ہے تو وہ دُشٹ پرشوں کا سنگ تیاگ کر دیتا ہے - اپنے من سے ہر پرکار کے بھے اور سگل بھرم کا تیاگ کر دیتا ہے اور ہاتھوں سے سب جیووں کی پار برہم سروپ سے سیوا پوجا کرتا ہے سنتوں کا سنگ کر کے سگل پاپوں کی میل کو دھو ڈالتا ہے - اس بھگت کی بدھی شدھ اور اتم ہوتی ہے - نت نرنتر نیم پوروک بھگوان کی سیوا پوجا کرتا ہے - پربھو پریم میں اپنا تن من ارتھات سروسو ارپن کر دیتا ہے - دن رات نرنتر پربھو کے چرنوں کا دھیان کرتا ہے - اور ہری چرنوں کو ہردیہ میں دھارن کرتا ہے - نانک کہتے ہیں ایسا بھگت بھگوان کو پا لیتا ہے - وہ ہردیہ میں پرماتم درشن کرتا ہے -

اشٹ پدی

سو پنڈت جو من پربودھے — رام نام آتم ہیں سودھے

رام نام سار رس پیوے — اس پنڈت کے اپدیس جگ جیوے
ہر کی کتھا ہردے بساوے — سو پنڈت پھر جون نہ آوے
بید پران سمرت بوجھے مول — سوکھم تیہ جانے استھول
چہوں ورناں کو دے اپدیس — نانک اس پنڈت کو سدا ادیس

بھاوارتھ :-

پنڈت وہی ہے۔ جس نے من میں آتم بودھ کو پرگٹ کیا ہے۔ اور اپنے آپ میں رام نام کا شودھن کیا۔ ارتھات رام نام کا سمرن بھجن کر کے اپنے آتما کو سدھ کر لیا ہے۔ اور اس پرکار نت رام نام کا سار رس پیتا ہے۔ سدا نج آتم سروپ میں نشچنت رہتا ہے۔ ایسے پنڈت کے اپدیش سے جگت کے جیووں کو جیون ملتا ہے۔ ارتھات گیان پرکاش اور سکھ ملتا ہے۔ ایسے پنڈت سنسار کا کلیان کرتے ہیں۔ ان کے ہردیہ میں ہری کی کتھا بستی ہے۔ وہ نام رس میں مگن رہتے ہیں۔ ایسے پنڈت آواگون سے مکت ہو جاتے ہیں۔ پھر جنم گرہن نہیں کرتے۔ ایسے پنڈت وید پران اور سمرتی کے مول کو جانتے ہیں۔ اور استھول کو سوکشم سے اچھا دیکھتے ہیں۔ وہ چاروں ورن برہمن، کھشتری، ویش، اور شودر کو اپدیش دیتے ہیں۔ بھید بھاؤ نہیں رکھتے۔ نانک کہتے ہیں میں اس پنڈت کو سدا نمسکار کرتا ہوں۔

اشٹ پدی

بیج منتر سرب کو گیان — چہو ورناں میں جپے کوؤ نام
جو جو جپے تس کی گت ہوئے — سادھ سنگ پاوے جن کوئے
کر کرپا انتر اُر دھارے — پسو پریت مگھد پاتھر کو تارے
سرب روگ کا اوکھد نام — کلیان روپ منگل گن گام
کاہو جگت کتے نہ پائے دھرم — نانک تس ملے جس لکھیا دھر کرم

بھاوارتھ :-
گورو صاحب کہتے ہیں کہ بیج منتر کا سب کو گیان ہے۔ پرنتو چاروں ورنوں
میں کوئی والا نام کا جپ کرتا ہے۔ وہ بیج منتر اونکار ہے جو کبھی اس منتر کا جاپ
کرتے ہیں ان کو برہم گتی کی پراپتی ہوتی ہے۔ سنتوں کا سنگ بھی کسی بھاگیہ شالی
جیو کو پراپت ہوتا ہے۔ جن پر پربھو کی کرپا ہوتی ہے۔ وہ ہردیہ کے اندر نام کو دھارن
کرتے ہیں۔ اور نام کے پربھاؤ سے پشو پریت مورکھ جڑ پتھر کو بھی تار دیتے ہیں۔
سرو روگوں کی ایک رسائن اوشدھی نام ہے۔ یہ ست نام جیووں کا کلیان کرنیوالا
اور منگل کا اُچ کرنے کا مادھیم ہے۔ نانک کہتے ہیں نام دھن کیول اسی کو پراپت
ہوتا ہے۔ جس نے پربھو کرپا سے شبھ کرم کی کمائی کی ہوتی ہے۔

اشٹ پدی

جس کے من پاربرہم کا نواس — تس کا نام ست رام داس
آتم رام تس نظری آئیا — داس دسنتن بھائی تن پائیا
سدا نکٹ نکٹ ہر جان — سو داس درگاہ پروان
اپنے داس کو آپ کرپا کرے — تس داس کو سب سوجھی پرے
سکل سنگ آتم اداس — ایسی جگت نانک رام داس

بھاوارتھ :-
جس کے من میں پاربرہم کا نواس ہے۔ ارتھات جس نے برہم چنتن کا
ابھیاس کر کے انتر میں برہم انوبھو پراپت کر لیا ہے۔ وہ سچا رام داس ہے۔
اسی کو آتم رام کا درشن ہوا ہے۔ اور اس کو داس دسنتن سب میں وہی
دکھائی دیتا ہے۔ اس کو سب گھٹوں میں ہری
کی پرتیتی ہونے سے وہ ہری کو انگ سنگ نکٹ دیکھتا ہے۔ ایسا بھگت پرماتما

کے دربار میں پروان ہوتا ہے۔ ایسے داس پر پرماتما سوئم کرپا کرتے ہیں۔
اور اس داس کو سب گیان کی پراپتی ہو جاتی ہے۔ ایسا داس یا بھگت سب
جیووں کا آتما ہو کر براجتا ہے۔ نانک کہتے ہیں داس ہونے کی یہی یکتی
ہے۔

اشٹ پدی

پربھ کی آگیا آتم ہِت آوے | جیون مکت سوؤ کہاوے
تیسا ہرکھ تیسا اُس سوگ | سدا آنند تِہ نہیں دیوگ
تیسا سوورن تیسی اُس ماٹی | تیسا امرت تیسی بِکھ کھاٹی
تیسا مان تیسا ابھمان | تیسا رنک تیسا راجان
جو ورتائے سائی جگت | نانک اوہ پرکھ کہیئے جیون مکت

بھاوارتھ:-

ان پدوں میں جیون مکت کا سروپ بتلا رہے ہیں۔ وہی پرش جیون
مکت کہلاتا ہے جو پربھو آگیا کو ماننے میں اپنا ہت دیکھتا ہے۔ جس نے
اپنا آپ پربھو ارپن کر دیا ہے۔ اس کے لئے ہرش اور شوک ایک سمان ہیں۔ وہ سدا
آنند میں سِتھت رہتا ہے۔ وہ کبھی دیوگ سے دکھی نہیں ہوتا۔ سونا اور مٹی اس
کے لئے برابر ہیں۔ اس کے لئے جیسا امرت ہے ویسا ہی وش ہے۔ ارتھات امرت
اور وش ایک سمان ہیں۔ اس کے لئے مان ابھمان اور راجہ و رنک سب ایک
سمان ہیں۔ جو پرش اس یکتی سے برتاؤ کرتا ہے۔ نانک کہتے ہیں وہ جیون مکت
کہلاتا ہے۔

اشٹ پدی

پاربرہم کے سگلے ٹھاؤ | جِت جِت گھر راکھے تیسا تِن ناؤ
آپے کرن کراون جوگ | پربھ بھاوے سوئی پھن ہوگ

پسریو آپ ہوئے انمت ترنگ — لکھے نہ جاتے پاربرہم کے رنگ
جیسی مت دے تیسا پرگاس — پاربرہم کرتا انباس
سدا سدا سدا دیال — سمر سمر نانک بھئے نہال

بھاوارتھ :-

پاربرہم سبھی ستھانوں میں پری پورن ہے ۔ جہاں جیسا جیسا روپ دھارن کیا ہے وہاں ویسا ہی نام ہو گیا ہے ۔ نام روپ آرد بہت ہیں ۔ وہی کرن کرادن ہار رستا ہے ۔ اور جو اس کو بھاتا ہے وہی ہوتا ہے ۔ جس پرکار جل سے انمنت ترنگ اتپن ہوتے ہیں ۔ اسی پرکار پاربرہم آپ ہی سب روپوں میں پسرا ہوا ہے ۔ اس کے روپوں کو کوئی جان پہچان نہیں سکتا ۔ وہ پاربرہم پرمیشور جیسی بدھی میں پریرنا کرتے ہیں ۔ ویسا ہی پرکاش ہوتا ہے ۔ اسی پریرنا کے انو روپ ہی پسارا پسر جاتا ہے ۔ اسی پری پورن ستا میں رچنا کے پسارے سے کوئی کمی نہیں آتی ۔ وہ پاربرہم کرتا ادناشی اور پورن کا پورن رہتا ہے ۔ وہ مالک سدا ہی دیالو اور کرپالو ہے ۔ جیووں پر جو اسی کے اپنے روپ ہیں، کرونا درشٹی رکھتا ہے ۔ اس کا نام سمرن کر کے نانک دیو نہال ہو گئے ۔

اشٹ پدی ۱۰

شلوک :-
استت کرے انیک جن انت نہ پاراوار
نانک رچنا پربھ رچی بہو بدھ انک پرکار

بھاوارتھ :-

جب سے سرشٹی کی رچنا ہوئی ہے ۔ انادی کال سے انیک پرشوں نے پربھو کی استتی گاین کی ہے پرنتو اس کا نہ کوئی انت ملتا ہے اور نہ اس مالک کا پار پا سکتا ہے ۔ نانک کہتے ہیں پربھو نے یہ رچنا

انیک پرکار سے بہت زیادہ بھید اور ودھیوں سہت رچی ہے۔ اور جاننے میں نہیں آسکتی۔

اشٹ پدی

کئی کوٹی ہوئے پجاری کئی کوٹی آچار بیوہاری

کئی کوٹی بھئے تیرتھ واسی کئی کوٹ بن بھرمیں اداسی

کئی کوٹی بید کے سروتے کئی کوٹی تپیسر ہوتے

کئی کوٹی آتم دھیان دھارے کئی کوٹی کب کاب بیچارے

کئی کوٹی نوتن نام دھیاوے نانک کرتے کا انت نہ پاوے

بھاوارتھ :-

کروڑوں ہی اس سنسار میں پجاری ہوئے ہیں۔ اور کروڑوں ہی آچار وان بیوہار کرنے والے ہوئے ہیں۔ کروڑوں نے تیرتھوں میں نواس کیا۔ کروڑوں اداس ارتھات ویراگی وان ہو کر بنوں میں بھرمتے ہیں۔ بید (وید) کے شروَن کرنے والے بھی کروڑوں ہیں۔ اور کروڑوں ہی تپیشر ہیں۔ آتم دھیان دھارن کرنیوالے بھی کئی کروڑ ہیں۔ شاستروں کا کتھن اور وچار کرنے والے کروڑوں ہیں۔ کروڑوں کی سکھیا میں نئے شریر سے نام دھیان میں لگے ہیں۔ نانک کہتے ہیں پھر بھی آجتک اس مالک کی رچنا کا انت کسی نے نہیں پایا۔ ارتھات پرماتما کسی سے جانا نہیں گیا۔ رشی یاگیہ ولکیہ نے اپنی دھرم پتنی سے کہا تھا۔ ہے میتری اس سروگیا تا سب کے جاننے والے کو کون جانے ارتھات وہ گیاتا کسی سے نہیں ہوسکتا۔ وہ بدھی دوارا جانا نہیں جا سکتا۔

اشٹ پدی

کئی کوٹی بھئے ابھمانی کئی کوٹی اندھ اگیانی

کئی کوٹی کرپن کٹھور
کئی کوٹی اَبھگ آتم نکور

کئی کوٹی پر دربیہ کو ہرے
کئی کوٹی پر دوکھنا کرے

کئی کوٹی مایا سرم ماہیں
کئی کوٹی پردیس بھرماہیں

جت جت لاوو تت لگنا
نانک کرتے کی جانے کرتا رچنا

بھاوارتھ :-

اس سنسار کی رچنا میں کئی کروڑ ابھمانی ملش ہوئے ہیں اور انگھ اندھے اگیانی ہوئے ہیں۔ اور کرپن اور کٹھور ہردیہ والے بھی کروڑوں ہیں۔ کئی کروڑوں آتما کے نہ جاننے والے ان بھگیہ موڑھ پرش ہیں۔ کروڑوں ہی دوسروں کا دھن ہرنے والے چور ہیں۔ کئی کروڑ ہی دوسروں کو دکھ دینے والے ہوتے ہیں۔ کروڑوں مایا چکر میں پڑے ہوئے محنت کرتے ہیں۔ اور کئی کروڑ پردیسوں میں چکر کاٹتے ہیں جہاں جہاں وہ مالک کسی کو لگاتا ہے۔ وہاں وہاں ہی وہ لگ جاتا ہے۔ نانک کہتے ہیں اس مالک کی رچنا کو وہ کرتا سوئم ہی جانتا ہے دوسرا نہیں جان سکتا۔

اشٹ پدی

کئی کوٹی سدھ جتی جوگی
کئی کوٹی راجے رس بھوگی

کئی کوٹی پنکھی سرپ اپائے
کئی کوٹی پاتھر برکھ نپجائے

کئی کوٹی پون پانی بیسنتر
کئی کوٹی دیس بھو منڈل

کئی کوٹی سسی ار سور نکھتر
کئی کوٹی دیو دانو اندر سر چھتر

سگل سمگری اپنے سوت دھارے
نانک جس جس بھاوے تس تس نستارے

بھاوارتھ :-

اس رچنا میں کروڑوں ہی سدھ یوگی اور یتی ہیں۔ کروڑوں وشئے رس بھوگی راجے بھی ہیں۔ کروڑوں ہی پکشی سرپ آپ نے اپجے ہیں۔ اور کروڑوں ہی پتھر

اور یرکش بھی یہاں موجود ہیں ۔ کئی کروڑ وایو اگنی اور جل ہے ۔ اور کئی کروڑ دیش اور پرتھوی کے منڈل ہیں ۔ کروڑوں سوریہ چاند اور ستارے ہیں ۔ کروڑوں دیوتے ۔ دانو ۔ اور دیوتاؤں کے راجہ اندر ہیں وہ سوتر دھاری پرماتما یہ ساری سانگری اپنے سنکلپ سے اُتپن کرتا ہے ۔ نانک کہتے ہیں جن سے لیلا کروانی ہوتی ہے وہ تو یہاں شریر دھارن کرکے لیلا کرتے ہیں ۔ جن کو اس لیلا سے اب کوئی سمبندھ نہیں ہے ۔ انکو فارغ یا نستارہ کرکے اپنے سروپ میں لین کر لیتا ہے ۔

اشٹ پدی

کئی کوٹی راجس تامس ساتک
کئی کوٹی بید پران سمرت اوساست

کئی کوٹی کیئے رتن سمند
کئی کوٹی نانا پرکار جنت

کئی کوٹی کیئے چر جیوے
کئی کوٹ گری میر سوورن تھیوے

کئی کوٹی جکھ کینر پساچ
کئی کوٹ بھوت پریت سوکر مرگاچ

سب تے نیرے سبھوں تے دور
نانک آپ الیپت رہیا بھرپور

بھاوارتھ :-

- کئی کروڑ ارتھات اسنکھ جیو راجس تامس اور ساتوک گنوں والے ہیں ۔ کروڑوں ہی وید شاستر اور پران ہیں ۔ کروڑوں رتنوں کے سمندر ہیں نانا پرکار کے جیو جنتو بھی کروڑوں کی سنکھیا میں ہیں ۔ کروڑوں چرنجیو بہت دیر تک جینے والے پرانی ہیں ۔ کروڑوں ہی پہاڑ اور سونے کے پربت ہیں ۔ کروڑوں ہی یکش کنتر اور پشاچ ہیں ۔ اور کروڑوں ہی بھوت پریت سور اور مرگ ہیں ۔ وہ لیلا دھاری پرماتما سب سے نزدیک بھی ہے اور سب سے ڈور بھی ہے ۔ نانک کہتے ہیں ۔ ان سب میں وہ ویاپ رہا ہے ۔ بھرپور ہے ۔ پرنتو ان سب کے لیپ سے رہت ہے ۔ اسنگ اور الیپ سا ہے ۔

اشٹ پدی

کئی کوٹی پاتال کے واسی
کئی کوٹ نرگ سُرگ نواسی
کئی کوٹ جنمے جیوے مرے
کئی کوٹ بہو جونی پھرے
کئی کوٹ بیٹھت ہی کھائے
کئی کوٹ گھالے تھک پائے
کئی کوٹ کیئے دھنونت
کئی کوٹ مایا میں چنت
جیہ جیہ بھانا تیہ تیہ راکھے
نانک سب کچھ پربھ کے ہاتھے

بھاوارتھ :-

کروڑوں جیو پاتال میں نواس کرتے ہیں۔ اسنکھ جیو نرک اور سورگ میں پڑے ہوئے ہیں۔ کروڑوں جیو پل پل میں جنم لیتے ہیں۔ اور یہاں جیتے ہیں اور مر جاتے ہیں۔ اسی پرکار اسنکھ جیو انیک یونیوں کے اندر بھرمتے ہیں۔ کروڑوں جیو بیٹھے بٹھائے کھاتے ہیں۔ اور کروڑوں بڑی بھاری محنت کرتے ہیں۔ اور بھٹک جاتے ہیں، کئی کروڑ بڑے دھنی بناتے ہیں۔ اور کروڑوں جیو مایا کے چکر میں پھنس کر بہت چنتا گرست ہوتے ہیں۔ جیسا جیسا پربھو دینیدیال کو بھاتا ہے ویسا ہی جیووں کا روپ رنگ بنا دیتا ہے۔ نانک کہتے ہیں، سب کچھ پربھو کے ہاتھ ہے۔ اسی کی بھاوی بلوان ہے۔

اشٹ پدی

کئی کوٹ بھئے بیراگی
رام نام سنگ تن لو لاگی
کئی کوٹ پربھ کو کھوجنتے
آتم میں پاربرہم لہنتے
کئی کوٹ درس پربھ پیاس
تن کو ملیو پربھ ابناس
کئی کوٹ مانگیں ست سنگ
پاربرہم تن لاگا رنگ

جن کو ہوئے آپ سوپرسن ۔ نانک تے جن سدا دھن دھن

بھاوارتھ :-

کروڑوں ویراگی جیو ہوئے ہیں جن کو رام نام کے ساتھ لولگ گئی۔ کروڑوں پرماتما کو کھوجتے ہیں۔ جگیاسا کر کے ست سادھن میں پرورت ہوتے ہیں۔ اور گورو کرپا سے آتم ارتھات اپنے آپ میں۔ پار برہم کو پراپت کر لیتے ہیں۔ کروڑوں کو پربھو درشن کی پیاس ہوتی ہے۔ اور ان کو بھی ابناشی پربھو کا ملاپ ہو جاتا ہے۔ کروڑوں جیو پربھو سے ست سنگ مانگتے ہیں پرارتھنا کرتے ہیں۔ ان کو ست سنگ مل جاتا ہے۔ اور اس کے دوارا ان کو پار برہم کا رنگ لگ جاتا ہے۔ ارتھات وہ بھی اس کی کھوج کر کے اس میں سما جاتے ہیں۔ جن پر پربھو دیندیال سویم کرپا کرتا ہے۔ نانک کہتے ہیں وہ بھگت جن کرتیہ اکرتیہ ہو جاتے ہیں۔ ان کا جیون دھنیہ ہو جاتا ہے۔ وہی مانو جیون کو سپھل اور کرتارتھ کرتے ہیں۔

اشٹ پدی

کئی کوٹ کھانی ار کھنڈ ۔ کئی کوٹ آکاس برہمنڈ

کئی کوٹ ہوئے اوتار ۔ کئی جگت کینو بستار

کئی بار پسریو پاسار ۔ سدا سدا اکو ایک اونکار

کئی کوٹ کینے بہو بھانت ۔ پربھ تے ہوئے پربھ ماہی سمات

تا کا انت نہ جانے کوئے ۔ آپے آپ نانک پربھ سوئے

بھاوارتھ :-

کروڑوں ہی جیووں کی کھانی ہیں اور کروڑوں کھنڈ منڈل آکاش اور برہمنڈ ہیں۔ اور کئی کروڑ اوتاری پرش بھی ہوئے ہیں۔ پربھو نے کئی

پر کار سے اس رچنا کا وستار کیا ہے ۔ یہ رچنا کا پسارا کئی بار رچا جاتا ہے
جس طرح سمندر میں ترنگ اٹھتے اور بیٹھتے رہتے ہیں ۔ اسی پرکار پرماتما سے
برہمنڈ کا پسارا بار بار پسرتا اور پرے ہوتا رہتا ہے ۔ وہ ایک اونکار سروپ
برہم سدا آپ ہی آپ سخت رہتا ہے ۔ بھانت بھانت کے نمونے اس
پربھو سے پرکٹ ہوتے رہتے ہیں ۔ اور پھر بیچ ہی سما جاتے ہیں ۔ ان سب
رچناؤں یا پسارے کا کوئی انت نہیں جان سکتا نانک کہتے ہیں یہ سب
کچھ وہی پار برہم ہی ہے ۔

اشٹ پدی

کئی کوٹ پار برہم کے داس ۔۔۔ تن ہووت آتم پرگاس
کئی کوٹ تت کے بیتے ۔۔۔ سدا نہاریں ایکو نیتے
کئی کوٹ نام رس پیوے ۔۔۔ امر بھئے سد سد ہی جیوے
کئی کوٹ نام گن گاوے ۔۔۔ آتم رس سکھ سہج سماوے
اپنے جن کو ساس ساس سمارے ۔۔۔ نانک اوہی پرمیشور کے پیارے

بھاوارتھ :-

کروڑوں پار برہم کے بھگت و داس ہیں جن کو اپنے انتر میں آتم پرکاش
ہوتا ہے ۔ کروڑوں تتو دتیا گیانی پرش ہیں ۔ جو سدا ایک کو دیکھتے ہیں کروڑوں
نام انوراگی پرش نام رس کا پان کرتے ہیں ۔ اور امر پد کو پا کر سدا جیتے
ہیں ۔ کروڑوں پربھو کے گن کیرتن گان کرتے ہیں ۔ اور سہج ہی آتم رس کے
سکھ میں سما جاتے ہیں ۔ پربھو اپنے بھگتوں کی سوانس سوانس رکھشا کرتا
ہے ۔ نانک کہتے ہیں وہی پرمیشور کے پیارے ہیں ۔

اشٹ پدی ۱۱

شلوک :- کرن کارن پربھ ایک ہے دوسر ناہیں کوئے
نانک تس بلہارنے جل تھل مہی ال سوئے

بھاوارتھ :-
یہ جو درشیہ مان جگت ہے جس کو ہم برہم انڈ بھی کہتے ہیں ۔ اسکا کارن کرتا سب ایک پرماتما ہے ۔ دوسرا کوئی نہیں ۔ نانک اس پر بلہیار جاتا ہے ۔ جل تھل مہی ال سب وہی ہے ۔

کرن کراون کرنے جوگ ۔ جو تس بھاوے سوئی ہوگ
کھن مہہ تھاپ اتھاپن ہارا ۔ انت نہیں کچھ پار اوارا
حکمے دھار ادھر رہاوے ۔ حکمے اپجے حکم سماوے
حکمے اوچ نیچ بیوہار ۔ حکمے انک رنگ پرکار
کر کر دیکھے اپنی وڈیائی ۔ نانک سب مہہ رہیا سمائی

بھاوارتھ :-
وہ پرماتما کرن کراون ہار ہے ۔ اور وہی کرنے کی شکتی والا ہے ۔ جو اس کو بھاتا ہے وہی ہوتا ہے ۔ وہ اتپتی کرتا ایک کھشن میں اتپن کرتا ہے ۔ اس کی رچنا کا کوئی انت یا پار اوار نہیں جانا جا سکتا ۔ حکم کو دھارن کر کے وہ پربھو آپ وہی جوں کا توں رہتا ہے ۔ حکم سے اتپتی ہوتی اور حکم میں ہی سما جاتی ہے ۔ یہ جتنا اونچ نیچ کا بیوہار ہے ۔ یہ پربھو کے حکم کے اندر ہے ۔ انیک پرکار کے رنگ تماشے بھی اس کے حکم سے ہو رہے ہیں یہ سب کچھ کر کے اپنی مہما کو آپ دیکھتا ہے ۔ نانک کہتے ہیں ۔ پربھو سب میں سمایا

ہوا۔ سرو ادوپ ہے۔

اشٹ پدی

پربھ بھاوے مانکھ گت پاوے
پربھ بھاوے تا پاتھر تراوے
پربھ بھاوے بن ساس تے راکھے
پربھ بھاوے تا ہر گن بھاکھے
پربھ بھاوے تا پتت اُدھارے
آپ کرے آپن بیچارے
دوہا سریاں کا آپ سوامی
کھیلے بگسے انتریامی
جو بھاوے سو کار کراوے
نانک درسٹی اور نہ آوے

بھاوارتھ :-

پربھو کو بھاتا ہے تو منش گتی پاتا ہے۔ پربھو کو بھاتا ہے۔ تو پتھروں کو بھی جل پر تیرا دیتا ہے۔ یدی پربھو کو بھاوے تو بغیر سوانس کے جیون بنا رہتا ہے۔ پربھو کی اچھا ہوتی ہے تو پرش ہری گن گاتا ہے۔ پربھو کی بھاوی سے پتت جیووں کا کلیان ہوتا ہے۔ آپ ہی پربھو وچار کرتا ہے۔ اور آپ ہی کریادان ہوتا ہے۔ ساری لیلا کا آدا ادر انت آپ ہی وہ سوامی ہے وہی انتریامی کھیل کھیلتا ہے۔ وکاش کو پراپت کرتا ہے ادبھت پسر جاتا ہے۔ اور سنکوچ کو پاتا ہے۔ جو اس کو بھاتا ہے۔ وہی کام کرواتا ہے۔ نانک کہتے ہیں۔ جب پرش کو پربھو کے حکم ہوئی کا گیان ہو ہی جاتا ہے تو سوائے پربھو کے اور کچھ بھی درشٹی میں نہیں آتا سرو بھرم الو بھو ہوتا ہے۔

اشٹ پدی

کہو مانکھ تے کیا ہوئی آوے
جو تس بھاوے سوئی کراوے

اس کے ہاتھ ہوئے تا سبھ کچھ نے　　جو کس بھاوے سوئی کرے

ان جانت کھیا میہ رہے　　بے جانت آپن آپ بچے

بھرمے بھولا دہ دس دھاوے　　نمکھ ماہیں چار کنٹ پھر آوے

کر کرپا جس اپنی بھگت دے　　نانک تے جن نام سلے

بھاوارتھ :۔

بھائی وچار کرو اور بتاؤ منش سے کیا ہو سکتا ہے۔ جو پربھو کو بھاتا ہے۔ وہی کام کروا لیتا ہے۔ یدی منش کے بس میں ہوتا تو وہ سب کچھ لیتا اور سب کا مالک بن جاتا ہے۔ مگر وہی ہوتا ہے جو پربھو کو بھاتا ہے۔ اگیان کے کارن منش وشیوں کے دوشوں میں پھنس جاتا ہے۔ گیان ہو جانے پر اپنے آپ بچ جاتا ہے۔ بھرم بھولا جیو دسوں دشاؤں میں دوڑتا ہے۔ اور ایک پل میں چاروں کونوں میں پھر کر آ جاتا ہے۔ جن پر کرپا کر کے پربھو اپنی بھگتی دیتا ہے۔ نانک کہتے ہیں ان پرشوں کو نام دان پراپت ہوتا ہے۔

اشٹ پدی

کھن میں نیچ کیٹ کو راج　　پار برہم گریب نواج

جا کا درسٹ کچھو نہ آوے　　تس تت کال دہ دس پرگٹاوے

جا کو اپنی کرے بکھیس　　تا لیکھا نہ گنے جگدیس

جیو پنڈ سب تس کی راس　　گھٹ گھٹ پورن برہم پرگاس

اپنی بنت آپ بنائی　　نانک جیوے دیکھ بڈائی

بھاوارتھ :۔

پار برہم پرمیشور غریب نواز یعنی دینڈیال ہے۔ غریبوں پر کرپا

والا ہے یعنٹوں میں بیچ چھوٹے پرمتش کو راج گدی مل جاتی ہے۔ جن کی درشٹی تیری مند ہوتی ہے۔ انکے لئے دسوں دشاؤں میں تتو کا پرکاش کمردیتے ہیں۔ جن جیوتوں پر اپنی بخشش دیا اور کرونا کرتے ہیں تو وہاں پھر کوئی حساب یا ماپ تول نہیں دیکھتے۔ جیو اور اس کا شریر یہ سب اسی پرماتما کی ملکیت ہے۔ وہ برہم پرکاش چیتن روپ سے سارے گھٹوں میں پورن ہے۔ یہ ساری رچنا اس پار برہم کی اپنی بنائی ہوئی ہے۔ نانک اس پربھو کی مہانتا کو دیکھ کر جیتا ہے۔

اشٹ پدی

اس کا بل نا ہیں اس ہاتھ	کرن کراون سرب کو ناتھ
آگیا کاری بپرا جیو	جو تس بھاوے سوئی پھن تھیو
کبھوں اونچ نیچ مہہ بسے	کبھوں سوگ ہرکھ رنگ ہسے
کبھوں نند چند بیوہار	کبھوں اوبھ اکاس پیال
کبھوں بیتا برہم بچار	نانک آپ ملاون ہار

۱

بھاوارتھ :-

پرماتما سب کا سوامی کرن کراون ہار ہوتا ہے۔ جیو کی شکتی جیو کی اپنی نہیں ہے۔ پرماتما کی ستا اسی میں کام کرتی ہے۔ اس پربھو کی آگیا میں جیو کا بیوپار ہوتا ہے۔ جو اس مالک کو بھاتا ہے ویسا ہی پھر ہو جاتا ہے۔ جیو کبھی اونچ کبھی نیچ جونی میں نواس کرتا ہے۔ کبھی ہرش شوک کو پراپت ہوتا ہے۔ اور کبھی ان رنگوں کو دیکھ کر ہنستا ہے۔ کبھی نندا لوگیہ اور چنتا یکت بیوہار میں یہ جیو پھنسا ہوتا ہے۔ اور کبھی آکاش اور پاتال کی باتیں بتاتا ہے۔ کبھی برہم ویتا ہو کر گھنا وچار کرتا ہے اور اپنے

سروپ میں جاگ جاتا ہے۔ نانک کہتے ہیں پربھو آپ ہی ملانے والا ہے۔ جیو سروپ میں آپ ہی ویوگ اُتپن کرتا ہے۔ اور پریم دتیا کے روپ میں آپ ہی سنیوگ بھی بنا دیتا ہے۔

اشٹ پدی

کبھوں ترت کرے بھو بھانت — کبھو سوئے رہے دن رات
کبھو مہا کرودھ بکرال — کبھوں سرب کی ہوت روال
کبھوں ہوئی بہے بڈ راجا — کبھوں بھکھاری نیچ کا ساجا
کبھوں اپ کیرت میں آوے — کبھوں بھلا بھلا کہاوے
جیوں پربھو راکھے تیوں ہی رہے — گور پرساد نانک سچ کہے

بھاوارتھ:-

پربھو بھاوی انوسار کبھی یہ جیو بہت پرکار کے ناچ ڈرامے کرتا ہے۔ کبھی دن رات سویا رہتا ہے۔ کچھ نہیں کرتا کبھی مہا کرال کرودھ کے آویش میں آجاتا ہے کبھی نرمان ہو کر سرب کی دھوڑی ہوتا ہے۔ کبھی بہت بڑا راجا بن کر گدی پر بیٹھتا ہے۔ کبھی نیچ بھکھاری کا روپ دھارن کرتا ہے۔ کبھی اپ کیرتی اپ یش یا بدنامی کو پراپت ہوتا ہے کبھی سب لوگ اس کو بھلا بھلا اچھا کہتے ہیں۔ یہ سب کچھ پربھو کے حکم سے ہوتا ہے جس طرح پرماتما رکھتا ہے۔ جیو اسی طرح رہتا ہے۔ گورو کرپا سے نانک یہ بات ست کہتا ہے۔

اشٹ پدی

کبھوں ہوئے پنڈت کرے بکھیان — کبھو مون دھاری لاوے دھیان

کبھوں تٹ تیرتھ اسنان کبھوں سدھ سادھک مکھ گیان

کبھوں کیٹ ہست پتنگ ہو جیا انیک جون بھرے بھرمیا

نانا روپ جیو سوانگی دکھاوے جیوں پربھ بھاوے تویں نچاوے

جو تس بھاوے سوئی ہوئے نانک دوجا اور نہ کوئے

بھاوارتھ :-

یہ برہم جیو روپ میں کبھی پنڈت ہو کر دیا کھیان کرتا ہے۔ کبھی مون دھارن کر کے دھیان لگاتا ہے۔ کبھی گنگا کنارے تیرتھوں پر اشنان کرتا ہے۔ کبھی سدھ اور سادھک بن کر مکھ سے گیان کا اپدیش ہوتا ہے کبھی ہاتھی کیڑے پتنگ ہو کر جیتا ہے اس پرکار بھرمنے والا انیک یونیوں میں بھرمتا ہے۔ انیک روپوں میں جیووں کو سوانگی کے روپ میں دکھاتا ہے۔ اس پرکار جیسا پربھو کو بھاتا ہے۔ ایسا ہی جیو کو ناچ نچاتا ہے۔ جو اس کو اچھا لگتا ہے وہی ہوتا ہے۔ نانک کہتے ہیں وہ برہم ایک ہی ہے دوسرا کوئی ہے ہی نہیں۔ وہی آپ ہی ان سب روپوں میں میلا کرتا ہے۔

اشٹ پدی

کبھو سادھ سنگت ایہہ پاوے اس استھان تے بہور نہ آوے

انتر ہوئے گیان پرکاس اس استھان کا نہیں بناس

من تن نام رتے اک رنگ سدا بسے پار برہم کے سنگ

جیوں جل میں جل آئے کھٹانا تیوں جیوتی سنگ جوت سماتا

مٹ گئے گون پائے بسرام نانک پربھ کے سد قربان

بھاوارتھ :-

کبھی پربھو کرپا سے جو سنتوں کا سنگ پراپت کرتا ہے جس کا

پھل یہ ہوتا ہے کہ پھر وہ شریر دھارن نہیں کرتا۔ جب اس کے ہردیہ میں گیان کا پرکاش ہو جاتا ہے۔ ارتھات آتم سروپ کا گیان پراپت کر لیتا ہے۔ پھر اس کا ناش نہیں ہوتا۔ ارتھات وہ نروان پراپت کرتا ہے۔ جنم مرتیو سے رہت ہو جاتا۔ امر پد پراپت کرتا ہے۔ جب جیو کے من تن اک نام کے رنگ میں رنگے جاتے ہیں۔ وہ مکت ہو کر سدا پار برہم کے انتر سما جاتے ہیں۔ جس پرکار جل میں جل مل کر ایک روپ ہو جاتا ہے۔ اسی پرکار جیو اور برہم کا ملاپ کبھی جیوتی میں جیوتی کے سمانے کے سمان ہوتا ہے۔ پہلے بھی وہ جیو کہیں برہم سے باہر یا بھن نہیں تھا۔ اودیا آورن کے کارن سروپ کا پردہ ہو رہا تھا۔ گیان سے پرماد اور آورن کے دور ہو جانے پر آواگون مٹ جاتا ہے۔ اور جیو اپنے روپ سروپ میں وشرام پاتا ہے۔ نانک کہتے ہیں میں ایسے پرکھ پر سو سو بار قربان جاتا ہوں۔

اشٹ پدی ۱۲

شلوک :-

سکھی بسے مکینیا آپ نوار تلے
بڑے بڑے اہنکاریا نانک گرب گلے

بھاوارتھ :-

گورو صاحب کہتے ہیں ابھمان رہت نرمان پرش اپنا آپا نوارن کر کے بہت سکھی رہتے ہیں۔ سنسار میں دیکھا گیا ہے کہ بڑے بڑے اہنکاری منش اپنے گربھ گمان میں ہی ڈوب مرتے ہیں۔ اور دکھی ہوتے ہیں۔

جس کے انتر راج ابھمان — سو نرک پاتی ہووت شوان
جو جانے میں جوبن ونت — سو ہووت بسٹا کا جنت

آپس کو کرم ونت کہاوے — جنمے مرے بہو جون بھرماوے
دھن بھومی کا جو کرے گمان — سو مورکھ اندھا اگیان
کر کر پا جس کے ہردے گریبی لباوے — نانک ایہاں مکت آگے سکھ پاوے

بھاوارتھ :-

اس اشٹ پدی میں گورو مہاراج اہنکار کے دوش پر کٹ کر رہے ہیں۔ جو پرش، پربھو کرپا سے راج گدی پر آسین ہو کر راج کا ابھمان کرتے ہیں۔ وہ مر کر نرک میں جاتے ہیں اور کتے کا جنم دھارن کرتے ہیں۔ جن کو اپنے شریر کی سندرتا کا گمان ہوتا ہے وہ مر کر وشٹا کے کیڑے بنتے ہیں۔ جو پرش کرم کانڈ میں پروین ہو کر کرموں کا ابھمان کرتے ہیں۔ جنکو دھن اور بھومی کا ابھمان ہو جاتا ہے وہ مورکھ اندھ متی اور اگیانی ہوتے ہیں۔ پرماتما جن کے اوپر کرپا کرتے ہیں انکے ہردے میں دینتا اور نرمانتا پردان کرتے ہیں۔ نانک کہتے ہیں ان کو اس لوک میں مکتی ملتی ہے۔ اور پرلوک میں سکھ کی پراپتی ہوتی ہے۔

اشٹ پدی

دھنونتا ہوئے کر گرباوے — ترن سمان کچھ سنگ نہ جاوے
بہو لسکر مانکھ اوپر کرے آس — پل بھیتر تا کا ہوئے بناس
سبھ تے آپ جانے بلونت — کھن میں ہوئے جائے بھسمنت
کسے نہ بدے آپ اہنکاری — دھرم راء تس کرے خواری
گور پرساد جا کا مٹے ابھمان — سو جن نانک درگاہ پروان

بھاوارتھ :-

یدی کوئی دھنوان ہو کر دھن کا ابھمان کرتا ہے۔ تو اس کو یہ وچار کرنا چاہئے کہ جب مر تو ہو گی اس سمے ایک تنکا بھی ساتھ نہیں جائے گا۔

جو منش بہت سے لاؤ لشکر کے بل پر آ شادان ہو کر گریب کرتا ہے۔ اس کو کیا پتہ ایک پل میں اس کے پران پنچھی اڑ جاویں اور وہ بے نام و بے نشان ہو جائیگا جو اپنے کو سب سے زیادہ شکتی مان اور بلوان جانتا ہے۔ اس کا شریر کھشن میں جل کر راکھ ہو جائے گا۔ اسی بات کا اس کو وچار کرنا اچت ہے۔ اہنکاری منش جو دوسروں کی پرواہ نہیں کرتا۔ دھرمراج اس کی خواری کرتا ہے۔ ارتھات اہنکار بھنگ کرتا ہے۔ گورو کے پرساد سے جن کا دیہہ ابھیمان مٹ جاتا ہے۔ نانک کہتے ہیں پرماتما کے دربار میں وہ پروان یعنی منظور نظر ہوتے ہیں

اشٹ پدی

کوٹ کرم کرے ہوں دھارے	سرم پاوے سگلے برتھارے
انک تپسیا کرے اہنکار	نرک سرگ پھر پھر اوتار
انک جتن کر آتم نہیں درے	ہر درگاہ کہو کیسے گورے
آپس کو جو بھلا کہاوے	تسے بھلائی نکٹ نہ آوے
سرب کی رین جاں کا من ہوئی	کہو نانک تا کی گت نرمل سوئی

بھاوارتھ :-

جو منش انیک پرکار کے کرم شریر سے کرتے ہیں۔ اور ان کرموں میں کرتاپن کا ابھیمان دھارن کرتے ہیں۔ ان کے سارے شرم محنت ویرتھ برتھا جاتے ہیں۔ وہ کرم منش کو باندھنے والے ہیں۔ اہنکار سہت جو کتنی پرکار کی تپسیا کرتا ہے۔ وہ تب بھی بندھن کارک ہے۔ اور اس کو نرک سورگ میں اور انیک یونیوں میں جنم گرہن کرنا پڑیگا۔ انیک پرکار کے سادھن اور یتن کر کے بھی جن کو آتم انوبھوگ نہیں پراپت ہوتا۔ وہ پرماتما کے دربار میں کیسے جا سکتے ہیں۔ انکو پربھو درشن نہیں ہو سکتے۔ یاد رکھو جو اپنے کو بھلا

نیک کہلانے کا اِچھک ہوتا ہے۔ بھلائی یا نیکی اس کے نکٹ نہیں آسکتی۔ ہاں جن کا من اتنا نرمان اور نمر ہو جاتا ہے کہ وہ اپنے کو سب کی دھوڑی سب کا داس مانتے ہیں۔ نانک کہتے ہیں انکی نرمل گتی ہوتی ہے

اشٹ پدی

جب لگ جانے مجھ تے کچھ ہوئے	تب لگ اس کو سکھ ناہیں کوئے
جب ایہہ جانے میں کچھ کرتا	تب لگ گربھ جون میں پھرتا
جب دھارے کوئی بیری میت	تب لگ نہچل ناہیں چیت
جب لگ موہ مگن سنگ مائے	تب لگ دھرم رائے دے سزائے
پربھ کرپا تے بندھن توٹے	گورپرساد نانک ہوں چھوٹے

بھاوارتھ :-

جب تک منش یہ مانتا ہے کہ میں کرم کرتا ہوں۔ شریر میں اہنگتا اور کرتاپن کا اہنکار موجود ہے تب تک اس کو جیون میں سکھ نہیں مل سکتا بلکہ جنم مرن کے چکر میں پھنسا رہتا ہے۔ اور انیک یونیوں کو پاتا ہے۔ جب تک سنسار میں کسی کو متر اور کسی کو شترو مانتا ہے تب دیہہ کے ابھمان میں وہ پھنسا ہے اور اس کا چت کبھی نشچل نہیں ہو سکتا۔ اور اس کو شانتی نہیں مل سکتی۔ جب مایا کے سنگ دوش سے مل کر موہ میں مگن رہتا ہے۔ شریر میں اہنگتا اور ممتا کا مول وکار درڑھ ہوتا ہے۔ تب تک دھرم راج کی سزا کا ادھیکاری ہوتا ہے۔ اور بھات جنم مرن کو پراپت ہوتا رہتا ہے جب پربھو کو کرتا مانتا ہے۔ اور اپنے آپ کو اکرتا ابھوگتا آتما انوبھو کرتا ہے۔ اس وقت سارے بندھن دور ہو جاتے ہیں۔ تب نانک کہتے ہیں گورپرساد سے ہومے روگ نورت ہوتا ہے۔ یعنی اہنکار ناش ہوتا ہے۔

اشٹ پدی

سہس کھٹے لکھ کو اٹھ دھاوے — ترپت نہ آوے مایا پاچھے پاوے
انک بھوگ بکھیا کے کرے — نہ ترپتاوے کھپ کھپ مرے
بنا سنتوکھ نہیں کوؤ راجے — سوپن منورتھ بِرتھے سب کاجے
نام رنگ سرب سکھ ہوئے — بڈبھاگی کِسے پراپت ہوئے
کرن کراون آپے آپ — سدا سدا نانک ہر جاپ

بھاوارتھ :-

منش میں جب تک لوبھ کی ورتی رہتی ہے ۔ یہ کبھی ترپتی اور سنتوش کو پراپت نہیں ہوتا ۔ دھن جمع کرنے میں ایسا غلطاں ہوتا ہے کہ جب ہزاروں کی کمائی ہو جاتی ہے ۔ تو لاکھ روپیہ جمع کرنے کے لئے بھاگ دوڑ کرتا ہے ۔ انیک پرکار کے وشئے بھوگوں کو بھوگتا ہے ۔ پرنتو ترپتی نہیں ہوتی ۔ اسلئے بہت چنتا کرتا اور پریشان ہوتا ہے ۔ یاد رکھو بنا سنتوش کے کوئی بھی ارتھوں میں راجہ نہیں ہوتا ۔ یتھالابھ سنتشٹ پرش ہی پورن سکھی اور شانت ہوتا ہے وہی راجہ ہے ۔ جس طرح سوپن کے سب پدارتھ ورتھا ہی ہوتے ہیں ۔ اسی پرکار اسنتوشی وبھی چاہے جتنے سامان جمع کرلے اس کو پرم شانتی اور سکھ نہیں مل سکتا اس کی ساری محنت ویرتھ اور اکارتھ ہی ہوتی ہے ۔ بھائی ۔ پدارتھوں کی بجائے نام کے رنگ میں من کو رنگو ۔ پھر دیکھو سب سکھ آن پراپت ہوں گے ۔ کسی بھاگیہ شالی منش کو نام کا دھن پراپت ہوتا ہے ۔ وہ مہاپربھو کرن کراون ہار سب کچھ آپ ہی ہے ۔ نانک کہتے ہیں سدا ہری نام کا جاپ جپو اور سکھی ہو جاؤ

اشٹ پدی

کرن کراون کرنے ہار — اس کے ہاتھ کہا بیچار
جیسی درسٹ کرے تیسا ہوئے — آپے آپ آپ پربھ سوئے
جو کچھ کینو سو اپنے رنگ — سبھ تے دور سبھو کے سنگ
بوجھے دیکھے کرے ببیک — آپے ایک آپے انیک
مرے نہ بنسے آوے نہ جائے — نانک سد ہی رہیا سمائے

بھاوارتھ :-

وہ پربھو جہا کرتا کرن کراون ہار ستا ہے۔ وہ آپ ہی آپ ایک اور ادویت ہے اس کا وچار کیسے ہو۔ اس مہا پربھو کی جیسی درشٹی ہوتی ہے ویسی ہی رچنا ہو جاتی ہے۔ وہ آپ ہی سب روپ دھارن کرتا ہے۔ جو کچھ وہ کرتا ہے۔ وہ اپنے رنگ میں ہی رہتا ہے۔ سروپ سے چلایمان نہیں ہوتا۔ وہ دور سے دور بھی ہے۔ سمیپ بھی ہے۔ سرو روپ ہونے سے نہ وہ دور ہے نہ نزدیک ہے وہ آپ ہی ایک ہے اور آپ ہی انیک بھی ہے۔ پرنتو جیو روپ میں جب وہ دیہہ کو دھارن کرتا ہے۔ تب اپنا گیان آپ پراپت کرتا ہے۔ اپنے کو جانتا اور دیکھتا ہے۔ نانک کہتے ہیں وہ پرماتما نہ مرتا ہے نہ ناش ہوتا ہے۔ نہ وہ آتا ہے نہ وہ جاتا ہے۔ وہ سدا اپنے آپ میں سمایا رہتا ہے۔

اشٹ پدی

آپ اپدیسے سمجھے آپ — آپے رچیا سب کے ساتھ
آپ کینو آپن بستھار — سب کچھ اس کا وہ کرنے ہار

اس تے بھن کہو کچھ ہو ئے — تھان تھنتر ابکے سو ئے
اپنے چلت آپ کرنے ہار — کوتک کرے رنگ اپار
من میں آپ من اپنے ماہی — نانک کچھ مت کہن نہ جائی

بھاوارتھ :-

وہ پار برہم آپ ہی اپدیش کرتا ہے اور آپ ہی اس کو سمجھتا ہے۔ سرو نام روپوں میں سب کے ساتھ آپ ہی رچا ہوا ہے۔ اس نے آپ ہی اپنا وستار کیا ہے۔ ایک سے انیک ہو گیا ہے۔ یہ جو کچھ درشیہ مان سنسار ہے یہ سب اسی کا کیا ہوا ہے۔ اور اسی کا سنکلپ ہے۔ اسی کے انتر گت ہے۔ اس سے باہر یا بھن کچھ بھی نہیں ہے۔ بھلی پرکار کھوج کر کے دیکھ لو۔ سب ستھانوں میں سرب وستوؤں میں ایک وہی چیتنیہ سَتّا ہی سدھ ہوتی ہے۔ وہ آپ اپنے چرتر کرنے والا ہے۔ اور آپ ہی ان کا درشٹا اور پریہ کا شک ہے۔ اس کے کوتک کا رنگ اپار ہے اس کا بھید جانا نہیں جا سکتا۔ ہمارے من میں وہ آپ سمجھتا ہے اور من اسی کے انتر ہے۔ نانک کہتے ہیں اس کی گتی متی کا ورنن نہیں ہو سکتا۔

اشٹ پدی

ست ست ست پربھ سوامی — گور پرساد کنے وکھیانی
سچ سچ سچ سبھ کینا — کوٹ مدھے کنے بِرلے چینا
بھلا بھلا بھلا تیرا روپ — اتی سندر اپار انوپ
نرمل نرمل نرمل تیری بانی — گھٹ گھٹ ستی سرون بکھانی
پوتر پوتر پوتر پونیت — نام جپے نانک من پریت

بھاوارتھ :-

پربھو دینا ناتھ جگدیشور ست ہے۔ ترکال ابادھ یعنی اس کا تینوں کال ناش نہیں ہوتا۔ گورو کی کرپا سے کوئی اس کا ویاکھیان کرتے ہیں۔ اس ست پربھو کا لکھا ہوا بھی ست ہے۔ کروڑوں میں سے کسی ورلے کو اس کا گیان ہوتا ہے۔ ہے میرے مالک تیرا سروپ بہت اچھا اور اتی شدھ ہے۔ اپار اور انوپ ہے۔ تیری بانی پربھواتی نرمل ہے۔ گھٹ گھٹ میں اس کا سرون ہوتا ہے تیرا نام اتی پاون اور پونیت ہے۔ نانک اتی پریم سہت من سے نام جپ کرتا ہے۔

اشٹ پدی ۱۳

شلوک :-

سنت سرن جو جن پرے سو جن ادھرن ہار
سنت کی نندا نانکا بہور بہور اوتار

بھاوارتھ :-

جو منش سنت کی شرن گرہن کرتے ہیں۔ ان کا سنسار ساگر سے اُودھار ہو جاتا ہے۔ اور جو سنتوں کی نندا کرتے ہیں۔ وہ بار بار جنم مرن کو پراپت ہوتے ہیں۔

سنت کے دوکھن آرجا گھٹے
سنت کے دوکھن جم تے نہیں چھٹے
سنت کے دوکھن سکھ سب جائے
سنت کے دوکھن نرک میں پائے
سنت کے دوکھن مت ہوئے ملین
سنت کے دوکھن سوبھا تے بین
سنت کے ہتے کو رکھے نہ کوئے
سنت کے دوکھن تھان بھرشٹ ہوئے
سنت کرپال کرپا جے کرے
نانک سنت سنگ نندک بھی ترے

بھاوارتھ :- سنتوں کے دوش دیکھنے والے نندک کی آیو کم ہوتی ہے۔ ایسے نندا کرنے والوں کا یمراج چھٹکارا نہیں ہوتا ۔۔۔ بھی کبھی نہیں ہو

سکتے ۔سنت کے نندک کے سارے سکھ ناش ہو جاتے ہیں ۔سنتوں کے دوش دیکھنے والے نرک میں جاتے ہیں ۔ ایسے نندکوں کی بدھی ملین ہوتی ہے ۔ اور وہ شوبھا سے رہت ہوتے ہیں ۔ انہیں جیون میں مان بڑائی نہیں ملتی ۔سنت کے مارے کی کوئی رکشا نہیں کرتا جس جگہ سنت کے دوش پرگٹ کرتے ہیں ۔ وہ ستھان بھی بھرشٹ گندہ ہو جاتا ہے ۔ کرپالو سنت یدی کرپا کریں تو نانک کہتے ہیں انکے سنگ سے نندک بھی بھوساگر سے تر جاتے ہیں ۔

اشٹ پدی

سنتن کے دوکھن سے مکھ بھوے — سنت کے دوکھن سے کاگ جیو کوے
سنتن کے دوکھن سرپ جونی پائے — سنت کے دوکھن ترگد جون کرمائے
سنتن کے دوکھن ترشنا میں جلے — سنت کے دوکھن سب کو چھلے
سنت کے دوکھن تیج سب جائے — سنت کے دوکھن نیچ نیچائے
سنت دوکھی کا تھاوں کو ناہیں — نانک سنت بھاوے تا اوہ بھی گت پاہیں

بھاوارتھ :-

سنتوں کی نندا کرنیوالوں کا منہ لقوہ کی بیماری سے ٹیڑھا ہو جاتا ہے ۔سنتوں کا نندک کوے کی جون میں پڑتا ہے ۔سنت کا دوش درشن کرنے والا سرپ کی یونی میں جاتا ہے ۔کیڑے مکوڑے ترگیک یونیوں کو پاتا ہے ۔ سنت کی نندا کرنے والا نت ہی ترشنا اگنی میں جلتا ہے ۔ اور سب جیووں سے چھل کپٹ کا ویوہار کرتا ہے ۔ اس کا تیج اور شوبھا سب ناش ہو جاتے ہیں سنت کے نندک کا سنسار میں کوئی ستھان نہیں ۔نانک کہتے ہیں اگر سنت چاہے تو ایسے پرش کو بھی سدگتی مل سکتی ہے ۔

اشٹ پدی

سنت کا نندک مہا اتتائی — سنت کا نندک کھن ٹکن نہ پائی
سنت کا نندک مہا ہتیارا — سنت کا نندک پرمیشور مارا
سنت کا نندک راج تے ہین — سنت کا نندک دکھیا ار دین
سنت کے نندک کو سرب روگ — سنت کے نندک کو سدا بجوگ
سنت کی نندا دوکھ میں دوکھ — نانک سنت بھاوے تاں اس کا بھی ہووے موکھ

بھاوارتھ :-

سنت کی نندا کرنے والا بہت ہی دشکرمی (مہا آتتائی) ہوتا ہے۔ اس کو ایک کھشن کے لئے چین یا شانتی نہیں ملتی۔ وہ بہت پریشان رہتا ہے۔ سنت کا نندک بہت بڑا ہتیا کرنے والا پاپی ہے۔ پرمیشور کا مارا ہے۔ الٹا پرماتما کا کوپ اس پر گرتا ہے۔ سنت کا نندک راج سکھ سے ونچت ہو جاتا ہے۔ اس کا پتن ہو جاتا ہے۔ وہ بہت دین اور دکھی ہوتا ہے۔ سنت کے نندک کو سب پرکار کے روگ لگ جاتے ہیں۔ اور وہ سدا ویوگ میں تڑپتا اور جلتا رہتا ہے۔ سنت کی نندا ایک بہت بڑا دوش ہے۔ نانک کہتے ہیں اگر سنت چاہیں تو ان نندا کرنے والوں کو بھی موکش کی پراپتی ہو سکتی ہے۔

اشٹ پدی

سنت کا دوکھی سدا اپوت — سنت کا دوکھی کسے کا نہیں مت
سنت کے دوکھی کو ڈان لگے — سنت کے دوکھی کو سب تیاگے
سنت کا دوکھی مہا اہنکاری — سنت کا دوکھی سدا بکاری

سنت کا دوکھی جنمے مرے — سنت گا دوکھا سکھ نے ترے
سنت کے دوکھی کو ناہیں ٹھاوں — نانک سنت بھاوے تاں لئے ملائے

بھاوارتھ :۔

سنتوں کے دوش سنے والا سدا اپوتر پاپی ہوتا ہے۔ وہ کبھی کسی کا متر یا ہت کرنے والا نہیں ہو سکتا۔ سنتوں کی نندا کرتے والے کو ڈنڈ لگتا ہے اور اس کا سب لوگ تیاگ کر دیتے ہیں۔ سنت کے دوش دیکھنے والے بہت اہنکار والے ہوتے ہیں۔ اور ان میں بہت زیادہ وکار آجاتے ہیں۔ اہنکاری اور وکاروان منش کچھ نہیں ہوتا۔ سنت کی نندا کرنے والا آواگون کے چکر میں پڑا رہ کر بار بار جنم لیتا اور مرتا ہے۔ مکت نہیں ہو سکتا۔ پرنتو سنت کے شرن میں یدی کوئی وکاری یا دوشی آجائے تو وہ سبھی دور ہو جاتے ہیں۔ سنت کے دوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں۔ نانک کہتے ہیں اگر سنت کرپا کر دیں۔ اور انکو بھی موکش کا ادھیکاری بنا دیں۔

اشٹ پدی

سنت کا دوکھی ادھ بیچ تے ٹوٹے — سنت کا دوکھی کاج نہ پہوچے
سنت کے دوکھی کو اُدیان بھرمائیے — سنت کا دوکھی اُجھڑ پائیے
سنت کا دوکھی انتر تے تھوتھا — جیوں سواس بنا مرتک کی لوتھا
سنت کے دوکھی کی جڑ کچھ نا ہیں — آپن بیج آپے ای کھاہیں۔
سنت کے دوکھی کو اور نہ راکھن ہار — نانک سنت بھاوے تا لئے ابھار

بھاوارتھ :۔

سنتوں کے دوش دیکھنے والے جیون میں اسپھل ہوتے ہیں کیسی کام میں انکو کامیابی نہیں ہوتی۔ ایسے دوشی منشوں کو جنگل میں باہر نکال دینا چاہیئے۔

وہ آبادی میں نہ رہیں۔ بلکہ اُجاڑ میں ان کو پھینک دینا چاہئے۔ سنت کا دوشی انتر سے تھوتھا ارتھات خالی ہوتا ہے۔ وہ جھوٹا ہے۔ وہ جھوٹا ہے۔ جیسے بغیر سوانس کے شریر مردہ ہوتا ہے۔ اس سے کوئی کریا سدھ نہیں ہوتی۔ اسی طرح دوش درشٹی پرشوں کا بھروسہ یا اعتبار نہیں ہو سکتا۔ وہ اپنے آپ کھوٹے کرموں کا بیج بوتے ہیں۔ اور آپ ہی ان کا دکھ پھل بھوگتے ہیں۔ ایسے منشیوں کو سنسار میں بچانے والا رکشک بھی کوئی نہیں ملتا۔ نانک کہتے ہیں اگر سنت چاہیں تو ان کا اُدھار کر سکتے ہیں۔ ان کو سنسار ساگر سے پار کر دیں۔

اشٹ پدی

سنت کا دوکھی اَیو ح یلائے ۔۔۔ جیوں جل وِہُون مچھلی تڑپھڑائے
سنت کا دوکھی بھوکھا نہیں رَاجے ۔۔۔ جیوں پاوک ایندھن نہیں رجائے
سنت کا دوکھی چھُٹے اکیلا ۔۔۔ جیوں بُوآڑ تل کھیت ماہی ڈُہیلا
سنت کا دوکھی دھرم تے رہت ۔۔۔ سنت کا دوکھی سد متھیا کہت
کرت نِندک کا دُھر ہی پئیا ۔۔۔ نانک جو تس بھاوے سوئی تھیا

بھاوارتھ :-

سنت کا نندک اس پرکار دکھی اور پریشان ہوتا ہے جس پرکار پانی کے بغیر مچھلی تڑپتی ہے۔ سنت کے دوش دیکھنے والا سدا بھوکا رہتا ہے۔ اس کی کبھی ترپتی نہیں ہوتی۔ جس پرکار اگنی ساری پرتھوی کا ایندھن جلا کر بھی ترپت نہیں ہوتی۔ سنت کا نندک اکیلا ہو جاتا ہے۔ ساتھی اس کا تیاگ کر دیتے ہیں۔ جیسے تل کے کھیت میں ہل چلانے کے بعد ڈھیلا پیڑ رہ جائے۔ سنت کے دوش دیکھنے والا اپنے دھرم سے گر جاتا ہے ارتھات وہ پاپ کرموں میں پرورت ہوتا ہے اور جھوٹ بولتا ہے۔ نندک کی کرنی

اوپر سے بگڑ جاتی ہے۔ نانک کہتے ہیں جو پرماتما کو آ گیا ہوتی ہے ویسا ہی ہوتا ہے۔

اشٹ پدی

سنت کا دوکھی بگڑ روپ ہو جائے ۔ سنت کے دوکھی کو درگاہ ملے سزائے
سنت کا دوکھی سدا سہکائیے ۔ سنت کا دوکھی نہ مرے نہ جیوائیے
سنت کے دوکھی کی پجے نہ آسا ۔ سنت کا دوکھی اٹھ چلے نراسا
سنت کے دوکھی نہ ترسٹے کوئی ۔ جیسا بھاوے تیسا کوئی ہوئی
پئیا کرت نہ میٹے کوئے ۔ نانک جانے سچا سوئے

بھاوارتھ :۔
سنتوں کے دوش دیکھنے والے کا روپ بگڑ جاتا ہے۔ اور پرماتما کے دربار میں اس کو سزا ملتی ہے۔ ارتھات وہ پاپ کا بھاگی ہوتا ہے۔ وہ جیون میں سدا تنگ اور دکھی رہتا ہے۔ نہ مرتا ہے نہ جیتا ہے۔ جینے میں اسی کو سکھ نہیں بلکہ موت آتی ہے۔ اس کی کوئی آشا پوری نہیں ہوتی۔ اور دنیا سے وہ نراش ہی جاتا ہے۔ ایسے منش پر کوئی خوش نہیں ہوتا۔ ہر جگہ اس کا ترسکار ہوتا ہے۔ مالک کو جیسا اچھا لگتا ہے۔ ویسا ہی ہوتا ہے۔ پرار بدھ کرموں کو کون مٹا سکتا ہے۔ جو اس تتھ کو جانتا ہے سچا ہے۔

اشٹ پدی

سب گھٹ تسکے اوہ کرتے ہار ۔ سدا سدا تس کو نمسکار
پربھ کی استت کرو دن رات ۔ تسے دھیاوو ساس گراس
سب کچھ ورتے تس کا کیا ۔ جیسا کرے تیسا کو تھیا
اپنا کھیل آپ کرنے ہار ۔ دوسر کون کہے بیچار

جس نوں کرپا کرے تس آپن نام دے   وڈبھاگی نانک جن سئے

بھاوارتھ :۔

یہ سب شریر اسی مالک کے ہیں۔ اور وہ پربھو ان میں سب کچھ کرنے والا ہے۔ اس کو سدا نمسکار ہے۔ بھائی پریمیو دن رات اس پرماتما کی استتی گان کرو۔ اور سوانس سوانس میں اس کا دھیان کرو۔ نام کا سمرن بھجن کرو۔ جو کچھ یہاں ہو رہا ہے۔ وہ سب اسی کا کیا ہوا ہے۔ جو جیسا کرتا ہے ویسا ہی پھل پاتا ہے۔ بیج کے انوسار پھل ملتا ہے۔ وچار کریں۔ وہ آپ ہی اپنا کھیل کرنے والا ہے۔ دوسرا کوئی نہیں۔ جس پر کرپا کرتا ہے اسی کو اپنا نام دیتا ہے۔ نانک کہتے ہیں وہی منش بڑے بھاگیہ شالی ہیں۔

اشٹپدی ۱۲

شلوک :۔
تجہ سیانپ شرجنو سمرہ ہر ہر رائے
ایک آس ہر من رکھہ۔ نانک دکھ بھرم بھو جائے

بھاوارتھ :۔

گورو مہاراج کہتے ہیں ہے دیو سروپ بھگت۔ جن اپنی بدھی مانی اور چترائی کو تیاگ کر کے بھگوان شری ہری کا نام سمرن کرو۔ من میں کیول ہری کی آشا رکھو۔ اسی کا بھروسہ کرو۔ جس سے آپ کے سب دکھ بھے اور بھرم دور ہو جائیں گے۔ اور آپ پرم سکھی ہوں گے۔

مانکھ کی ٹیک برتھی سب جان۔ دیون کو ایکے بھگوان
جس کے دئے رہے اگھائے۔ بہر نہ ترشنا لاگے آئے
مارے راکھے ایکو آپ۔ مانکھ کے کچھ ناہیں ہاتھ
تس کا حکم بوجھ سکھ ہوئے۔ تس کا نام رکھ کنٹھ پروئے

سمر سمر پربھ سوئے   نانک بگھن نہ لاگے کوئے

بھاوارتھ :-

بھائی ۔ واستو میں سچا داتا تو کیول بھگوان ہے اور منش کا آشرہ یا بھروسہ سب ویرتھ ہے ۔ منش کیا کر سکتا ہے جس پرماتما کے دیئے سے منش سدا ترپت رہتا ہے ۔ اور پھر ترشنا اُتپن ہو کر تنگ نہیں کرتی ۔ وہ مالک سرد گیا! اور سرو شکتیمان ہے ۔ وہ جیون دان دے یا جیون کا انت کر دے ۔ وہ اکیلا آپ ہی کرن کارن ہے اور منش کے ہاتھ میں کچھ نہیں ہے ۔ منش اس پتلی گر کی ایک پتلی ہے ۔ اس مہا پربھو کے حکم کو جان مان کر سکھ ہوتا ہے ۔ کیونکہ سب کچھ اس کے حکم کے اندر ہی ہے باہر کچھ نہیں ہے ۔ اسلئے اس کا ست نام ہردیہ میں پرو کر رکھ اور تھات دھارن کر ۔ اور اسی پربھو کا نت سوانس سوانس سمرن کر ۔ نانک کہتے ہیں ایسا کرنے سے سب بگھن دور ہو جائیں گی ۔

اشٹ پدی

استت من میں کر نرنکار   کر من میرے ست بیوہار
نرمل رسنا امرت پیو   سدا سوہیلا کر لیہ جیو
نینو پیکھو ٹھاکر کا رنگ   سادھ سنگ بنسے سب سنگ
چرن چلو مارگ گوبند   مٹے پاپ جپئے ہر بند
کر ہری کرم سرون ہر کتھا   ہر درگاہ نانک اوجل متھا

بھاوارتھ :-

منش کو اُچیت ہے کہ وہ اپنے من اور اندریوں کو اس پرکار سمبودھن کرے اور کہے ۔ ہے میرے من پربھو کی اُستتی پر ادھک نت نیم پور وک کرو ۔ اور جیون میں سدا ست دسچا، ویوہار کرو ۔ دھیان رکھو کہ ویوہار میں

کہیں است یا جھوٹ یا کھنڈ پر ویش نہ کر جاویں ۔ اے میری رسنا پربھو نام کا امرت رس پان کرو ۔ سب میں اسی کو دیکھو ۔ سب پرکار کے سنگ تیاگ کرکے سادھ سنگ گرہن کرو ۔ ہے میرے چرن ۔ گوبند کے ملنے کے ملنے کے مارگ میں چل کر جاؤ ۔ جس سے پاپ دور ہو جاویں ۔ اور ہری کا نام جپ کریں جس سے نانک کہتے ہیں کہ پربھو کے دربار میں سدا شوچھ مکھ لے کر جائیں گے ۔

اشٹ پدی

بڈھا گی تے جن جگ ماہیں ۔ سدا سدا ہری کے گن گائیں
رام نام جو کرہے بیچار ۔ سو دھنونت گنی سنسار
من تن مکھ بولے ہر مکھی ۔ سدا سدا جانو تے سکھی
ایکو ایک ایک پچھانے ۔ ات اُت کی اوہ سوجھی جانے
نام سنگ جس کا من مانیا ۔ نانک تہنی نرنجن جانیا

بھاوارتھ :-

وہ منش سنسار میں بڑے بھاگیہ وان ہیں جو نت نرنتر پربھو کے گن گائن کرتے ہیں ۔ مالک کی یاد کرتے ہیں ۔ جو پرش اپنے من میں رام نام کا وچار چنتن کرتا ہے وہ سنسار میں بھاگی اور دھنوان ہے ۔ ایسا پرش تن من اور مکھ سے سدا پربھو کے نام اچارن کرتا ہے ۔ اور وہ اسی جیون میں سدا سکھی رہتا ہے ۔ دکھ اس کے پاس نہیں پھٹک پاتے ۔ وہ اس پربھو کو جو کیول ماتر ایک ہی ہے پہچانتا ہے ۔ اور اس کو اوپر نیچے کا سب گیان ہوتا ہے ۔ جس بھگت کا من نام کے ساتھ رم جاتا ہے ۔ نانک کہتے ہیں ۔ وہی پرش اس پرم تتو نرنجن پرش کو جان پاتا ہے ۔ نام سمرن کرنے والے پرماتما کے سروپ میں پرویش پا جاتے ہیں ۔

اشٹ پدی

گور پرساد آپن آپ سجھے — تس کی جانو ترستا بجھے
سادھ سنگ ہر ہر جس کہت — سرب روگ تے اودہ ہر جن رہت
ان دن کیرتن کیول بکھان — گرہست میں سوئی نرمان
ایک اوپر جس جن کی آسا — تس کی کٹیے جم کی پھاسا
پار برہم کی جس من بھوکھ — نانک تسے نہ لاگے دوکھ

بھاوارتھ :-

گورو کی کرپا سے جب اپنے آتما کا گیان ہوتا ہے۔ ایسے گورمکھ کی ترشنا کا ناش ہو جاتا ہے۔ اس کی سب آشا اور منورتھ پورن ہو جاتے ہیں سنتوں کے سنگ میں پرش ہری کے یش کا گاین کرتا ہے۔ اور ایسا ہر یجن ہر پرکار کے دکھ روگ اور وکاروں سے بچ جاتا ہے۔ نت نرنتر وہ پربھو کا کیرتن گاتا ہے۔ پربھو کا وارتالاپ کرتا ہے۔ بھگوان کی مہما کا بکھان کرتا ہے۔ ایسا منش گرہست میں رہتے ہوئے بھی نروان پد پا لیتا ہے۔ جس ہر یجن کو ایک پرماتما کا بھروسہ ہے۔ اور اسی سے اس کی آشائیں لگی رہتی ہیں۔ اس کی یم کی پھانسی کٹ جاتی ہے ارتھات وہ جنم مرن کے چکر سے چھوٹ جاتا ہے۔ جس کے من میں پار برہم کی پراپتی کی تیبر لگن ہے۔ نانک کہتے ہیں۔ اس کو دکھ نہیں لگتے۔ وہ دکھ سے بچ جاتا ہے۔

اشٹ پدی

جس کو ہر پربھ من چت آوے — سو سنت سوہیلا نہیں ڈولاوے
جس پربھ اپنا کرپا کرے — سو سیوک کہو کس تے ڈرے

جیسا ساتیا درسٹایا | اپنے کارج میں آپ سمائیا
سو دھت سو دھت سو دھت بجھیا | گور پرساد نت سب بوجھیا
جب دیکھو تب سب کچھ مول | نانک سو سوکھم سوئی استھول

بھاوارتھ :-

جن کے من اچت میں پربھو نواس کرتا ہے۔ جو سدا ہری کا نام سمرن کرتے ہیں۔ وہ سو بھلے سنتوں کو سدا یاد رکھتے ہیں۔ ان کے سنگ میں سدا وچرتے ہیں۔ جس منش پر مالک کی کرپا ہوتی ہے۔ ایسے سیوک کو کس کا بھے ہو سکتا ہے۔ وہ سدا انند بھے رہتا ہے ایسا منش پربھو کو جوں کا توں جان لیتا ہے اور اپنے نج سروپ میں سما جاتا ہے۔ شودھن کرتے کرتے انت میں سب کچھ سوجھ جاتا ہے۔ اور گورو پرساد سے تتو کا پورن گیان پراپت ہوتا ہے۔ تتو درشٹی سے جب دیکھیں گے۔ تو پرماتما سب کا مول الوبھو ہوگا۔ نانک کہتے ہیں وہی سوکھشم بھی ہے وہی آتما ہے۔ وہی شریر ہے۔ وہی پرماتما ہے وہی جگت ہے۔

اشٹ پدی

نہ کچھ جنمے نہ کچھ مرے | آپن چلت آپ ہی کرے
آون جاون درسٹ اندرسٹ | آگیا کاری دھاری سبھ سرشٹ
آپے آپ سگل میں آپ | انک جگت رچ تھاپ اتھاپ
ابناشی ناہیں کچھ کھنڈ | دھارن دھار رہیو برہمنڈ
الکھ ابھیو پرکھ پرتاپ | آپ جپائے تا نانک جاپ

بھاوارتھ :-

سنسار میں جو منش کو جنم مرن کا بھرم ہو رہا ہے۔ واستو میں نہ کوئی جنمتا ہے اور نہ مرتا ہے۔ پرماتما آپ اپنا پرتراہ کھات کھیل کرتا ہے۔

آنا جانا اور درشٹ اور ادرشٹ۔ پربھو کی آگیا ہے نیایانے یہ سب سرشٹی دھارن کر رکھی ہے۔ یہ سب کچھ پار برہم ہے آپ میں آپ سھنت ہے اور پرتیتی ماتر انیک جگت رچنا اتپتی اور پرلے کا کھیل ہوتا دکھائی دیتا ہے۔ وہ کھلاڑی آپ ایک اجر امر اوناشی ہے اور اکھنڈ ہے۔ بغیر کھنڈت ہوتے وہ برہمنڈ کو دھارن کئے ہوئے ہے۔ وہ پار برہم الکھ اگم اور ابھید سرو شکتیمان پرشٹی ہے۔ نانک کہتے ہیں۔ آپ ہی اپنے نام کا جاپ جپتا ہے آپ ہی اپنا نام جپتا ہے۔

اشٹ پدی

جن پربھ جاتا سو سوبھاونت
سگل سنسار اُدھرے تن منت
پربھ کے سیوک سگل اُدھارن
پربھ کے سیوک دوکھ بسارن
آپے میل لئے کرپال !
گور کا شبد جپ بھئے نہال
ان کی سیوا سوئی لاگے
جس نو کرپا کرے وڈ بھاگے
نام جپت پاوے بسرام
نانک تن پربھ کو اُتم کرمان

بھاوارتھ :-

جن کو پرماتما کا گیان ہو جاتا ہے۔ وہ سنسار میں شوبھامان پرتشٹھا کو پراپت کرتے ہیں۔ انکی متر تا سے ان کے اُپدیش کو مان کر سنسار کے جیووں کا ادھار ہوتا ہے۔ پربھو کے ایسے سیوک سب جیووں کا ادھار کرنے والے ہوتے ہیں۔ اور سب کا دکھ دور کرنے میں سہایک ہوتے ہیں۔ وہ کرپالو پتا آپ ہی ملاپ کرا دیتا ہے۔ اور گورو سے شبد نام پراپت کر کے منش سمرن بھجن کا ابھیاس کرتا ہے۔ جس سے اس کا کلیان ہو جاتا ہے۔ جس پر پرماتما کرپا کرتا ہے۔ وہ بڑے بھاگیہ شالی جیو ہیں۔ اور وہی ان کی سیوا بھگتی میں وچرن کرتے ہیں۔ جو ایسے جیون میں نام جپ کرتے ہیں۔ انہوں کو سوکش اور وشرام

کی پراپتی ہوتی ہے۔ نانک کہتے ہیں۔ ایسے نام جپنے والوں کو تم اتم پرش مانو۔

اشٹ پدی

جو کچھ کرے سو پربھ کے رنگ
سدا سدا بسے ہری سنگ
سہج سبھائے ہووے سو ہوئے
کرنے ہار پچھانے سوئے
پربھ کا کیا جن میٹھ لگانا
جیسا سا تیسا درسٹانا
جس تے اپجے تس ماہیہ سمائے
اوہ سکھ ندھان انہوں بن آئے
آپس کو آپ دینو مان!
نانک پربھ جن ایکو جان

بھاوارتھ:-

منش کو چاہیئے ہے کہ وہ جو کچھ کرے اسے پربھو ارپن کرے۔ پربھو کو کارن کرتا مانے اور اپنے من سے کرتا پن کا ابھمان تیاگ کر دے۔ اس پرکار پرش سدا پرماتما کے سنگ میں رہتا ہے۔ جو کچھ سو بھاوک گتی سے سہج سو بھاو ہو جاوے۔ اسی میں سدا سنتشٹ رہے۔ اور اپنے پربھو کو ان سب کاموں کا کرتا پہچانے۔ اس کے ساتھ ہی کبھی شکایت نہ کرے۔ بلکہ پربھو کے کئے ہوئے کو میٹھا ارتھات سندر مانے۔ اچھا جانے راضی برضا رہے۔ اور جیسا لگے ویسا ہی دکھانا یا پرگٹ کرنا۔ ایسا اسی کا سوبھاؤ ہو جاتا ہے۔ جو وستو جس سے پیدا ہوتی ہے۔ اسی میں سما جاتی ہے۔ اس پرکار جن کو پرماتم گیان ہو جاتا ہے۔ انکو وہ سکھ اس ادستھا میں پراپت ہوتا ہے۔ وہ پربھو اپنے کو مان دیتا ہے۔ نانک کہتے ہیں۔ پربھو اور بھگت کو ایک روپ ہی جانو۔

اشٹ پدی ۱۵

شلوک:- سربت کلا بھرپور پربھ۔ برتھا جانن ہار
جا کے سمرن ادھریئے۔ نانک تس بلہار

(بھاؤارتھ) پربھو دینیدیال سروشکتمان اور سرب کلاسمرتھ ہے اور جیو کی پیڑا یتھا دکھ تکلیف کو جانتا ہے نانک اسپر قربان جاتا ہے۔ جس کا نام سمرن کرنے سے جیو کا کلیان ہو جاتا ہے۔

ٹوٹی گاڈھن ہار گوپال
سرب جیاں آپے پرتپال
سگل کی چنتا جس من ماہی
تس تے برتھا کوئی ناہیں

اے من میرے سدا ہری جاپ
ابناشی پربھو آپے آپ
آپن کیا کچھو نہ ہوئے
جے سو پرانی لوچے کوئے
تس بن ناہیں تیرے کچھ کام
گت نانک جپ ایک ہری نام

(بھاؤارتھ) پرماتما ٹوٹے ہوئے کو جوڑنے والا ہے۔ وہ آپ ہی سب جیووں کا پرتی پالن کرتا ہے۔ سب بھوت پرانیوں کی چنتا اس کے من میں ہے۔ اس سے بڑھ کر کوئی نہیں ہے اے میرے من سدا ہری نام کا جاپ کرو۔ وہ اوناشی پربھو آپ ہی سمرتھ ہے۔ پرانی یدی کچھ اچھا کرے۔ تو اسی کے کرنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ پرماتما کی پرسنتا کے بنا تیرا کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ اسلئے نانک کہتے ہیں۔ ایک ہری نام کا جاپ کرو۔

اشٹ پدی

روپ ونت ہوئے ناہی موہے
پربھ کی جوت سگل گھٹ سوہے
دھنونتا ہوئے کیا کو گربے
جا سب کچھ تس کا دیا دربے
اَت سورا جے کوؤ کہاوے
پربھ کی کلا بنا کہہ دھاوے

جے کو ہوئے بہے داتار تسو دین ہار جانے گا وار
جس گور پرساد تے نشٹھوں روگ نانک سو جن سدا اروگ

(بھاؤارتھ) گورمکھ جگیاسو کو چاہیے۔ کہ وہ شریر کی سُندرتا کو دیکھ کر موہ کو پراپت نہ ہو اور اس کا گھمنڈ نہ کرے۔ کیونکہ سارے شریروں میں پربھو کی جیوتی ہی شوبھائمان ہو رہی ہے۔ رُوپ اور سُندرتا سب چیتن کا ہے۔ یدی کوئی بہت دھنوان ہووے۔ تو وہ گرب گمان کس بات کا کرے کیونکہ سب کچھ پرماتما کا دیا ہوا ہے۔ جیو تو خالی ہاتھ آتا ہے۔ جو بہت شورویر کہلاتے ہیں۔ وہ یہ وچار کریں۔ کہ پربھو کی چیتن کلا کے بنا یہ شریر کیا کر سکتا ہے۔ اور یدی کوئی بہت دان کرنیوالا داتا ہوئے تو وہ پرماتما کو دینے والا جانے۔ جن کا ہوے روگ دیہہ ابھمان گورو کی کرپا سے مٹ جائے۔

نانک کہتے ہیں۔
وہ بھگت گورمکھ سدا روگ سے رہت اور سوستھ ہے سب روگوں کی جڑ اہنکار ہے۔

اشٹ پدی

جیوں مندر کو تھامے تھمن تیوں گور کا سبد منے استھمن

جیوں پاکھان ناو چڑھ ترے | پرانی گور چرن لگت نسترے
جیوں اندھکار دیپک پرگاس | گور درسن دیکھ من ہوئے بگاس
جیوں مہا اُدیان میں مارگ پاوے | تیوں سادھ سنگ مل جوت پرگٹاوے
تن سنتن کی باچھو دھوڑ ! | نانک کی ہر لوچا پور

بھاوارتھ :-

جس پرکار مندر یا مکان کو ستمبھ (ستون) تھامتا ہے اسی پرکار گورو کے شبد کو اپنا آشرے ستمبھ ماننا چاہیئے۔ جس پرکار پتھر ناو پر چڑھ دریا پار تیر کر پار ہو جاتا ہے۔ اسی پرکار جو پرانی گورو چرن میں لگ جاتے ہیں۔ وہ بھی سنسار ساگر کو تر جاتے ہیں۔ جس طرح دیپک اندھکار میں پرکاش کر دیتا ہے۔ اسی پرکار گورو درشن سے شش کے من میں پرسنتا اُمڈ آتی ہے۔ من پرپھلت ہو جاتا ہے۔ جیسے کسی گھنے جنگل میں کسی کو مارگ کا بودھ ہو جائے تو کتنی خوشی ہوتی ہے۔ ویسے ہی سنتوں کے سنگ اور کرپا سے انتر میں گیان جوت پرگٹ ہو جاتی ہے۔ پریہ جنو۔ ایسے سنتوں کی دُھوڑی آ[illegible]
ایسے سنتوں کی دھوڑی پا کر میری پربھو پوری ہو گئی ہے۔ جیسے لکھا بھی ہے۔
درشٹ بھینٹت ہوت نہال ؏

اشٹ پدی

من مورکھ کاہے بلاّئیے | پُرب لکھے کا لکھیا پائیے
دکھ سکھ پربھ دیون ہار | اور تیاگ توں تسے چتار
جو کچھ کرے سوئی سکھ مان | بھولا کاہے پھرے انجان
کون وست آئی تیرے سنگ | لپٹ رہیو رس لوبھی پتنگ
رام نام جپ ہردیہ ماہی | نانک پت سیتی گھر جاہی

بھاوارتھ :-

اے مورکھ من کس واسطے اتنا شور کرتے ہو۔ اپنی پراربدھ انوسار کرموں کا پھل بھوگ پراپت ہوتا ہے۔ پربھو سب دکھ سکھ دینے والا۔ ارتھات کرم پھل داتا ہے۔ باقی سب کچھ تیاگ کرکے اسی مالک کا چنتن کرو۔ پرماتما جو کچھ کرے اسی میں سکھ مانو۔ وہ سروگیہ اور سروشکتیمان ہے وہ سب ہمارے بھلے کے لئے کرتا ہے۔ اے اگیانی تو کس لئے بھٹکتا پھرتا ہے ذرا وچار کرو جب تم یہاں آئے تھے۔ کونسی وستو تمہارے ساتھ آئی تھی۔ جن پدارتھوں کے موہ میں رس بھوگی پتنگے کی نیائیں گرسمت ہو رہے ہیں۔ نہ کچھ ساتھ لائے تھے نہ کچھ ساتھ جائے گا۔ اس لئے ہردیہ میں رام نام کا سمرن کرو۔ تاکہ نانک کہتے ہیں آدرسہت اپنے گھر جا سکو۔

اشٹ پدی

جس وکھر کو لین تو آئیا	رام نام سنتن گھر پائیا
تج ابھمان لیو من مول	رام نام ہردیہ میں تول
لاد کھیپ سنتان سنگ چال	اور تیاگ بکھیا جنجال
دھن دھن کہے سب کوئے	مکھ اوجل ہر درگاہ سوئے
ایہہ واپار ویلا واپارے	نانک تا کے سد بلیہارے

بھاوارتھ :-

اے جیو جس دھن کی کمائی کرنے کے لئے تو اس سنسار میں آیا ہے وہ رام نام کا دھن سنتوں کے دربار سے ملتا ہے۔ دیہہ ابھیمان کو تیاگ کر من کو قابو میں کرو۔ اور رام نام کا ہردیہ میں جاپ کرو۔ باقی سب وشیوں کے جنجال کو تیاگ کر کیول رام نام کا مال لادو اور سنتوں کے سنگ بس۔ یا تر اگرو سب

لوگ دھنیہ دھنیہ کہیں گے اور پربھو کے دربار میں وہ اوجل مکھ کرتا رکھ ہوں گے۔ کوئی ورلا بیوپاری اس بیوپار کو کرتا ہے۔ نانک ان کے اوپر سو بار قربان جاتا ہے۔

اشٹ پدی

چرن سادھ کے دھوئے دھوئے پیو ۔ ارپ سادھ کو اپنا جیو
سادھ کی دھور کرو اسنان ۔ سادھ اوپر جائیے قربان
سادھ سیوا وڈ بھاگی پائیے ۔ سادھ سنگ ہر کیرتن گائیے
انک بگھن تے سادھو راکھے ۔ ہری گن گائے امرت رس چاکھے
اوٹ گہی سنتاں در آیا ۔ سرب سکھ نانک تیہ پایا

بھاوارتھ :-
گورو مہاراج کہتے ہیں اپنا آپ سنتوں کی سیوا میں ارپن کر کے ان کے چرن دھو کر پیو۔ انکی آگیا پالن کرو۔ اور دیہہ ابھیمان تیاگ کر ان کی چرن دھوڑ میں اشنان کرو۔ انکی سیوا میں لین رہو۔ اور سنتوں پر قربان جاؤ۔ سنتوں کی سیوا بڑے بھاگیہ سے ملتی ہے۔ سنتوں کے ساتھ مل کر پربھو کا گنانو واد گائن کرنا چاہئیے۔ جیون کے انیک وگھن وکاروں سے سنت رکشا کرتے ہیں۔ ہری کے گن گائیں اور امرت رس پان کریں۔ جو سنتوں کا آشرہ گرہن کرتے ہیں اور اپنے کو انکے ارپن کر دیتے ہیں۔ نانک کہتے ہیں انکو سرب سکھوں کی پراپتی ہوتی ہے۔

اشٹ پدی

مرتک کو جیوالن ہار ۔ بھوکھے کو دیوت آدھار
سرب ندھان جاکی درشٹی ماہی ۔ پُرب لکھے کا لہنا پاہی

سب کچھ تس کا اوہ کرنے جوگ — تس بن دوسر ہوا نہ ہوگ
جپ جن سد اسدا دن رینی — سبھ تے اوچ نرمل ایہہ کرنی
کر کرپا جس کو نام دیا ! — نانک سو جن نرمل تھیا

بھاوارتھ :-

مرتک کو جیون پردان کرنے والا اور بھوکے کو آشرہ دینے والا سادھو جن کی درشٹی میں سرب نِدھان پربھو سدا پرتیت ہوتے ہیں - اور پرمارتھ انوسار شریر کے بھوگ پراپت کرتے ہیں ۔ ایسے سنتوں کا سب کچھ کرنے والا وہ پرماتما ہے ۔ اس پرماتما کے بنا نہ کچھ ہوا ہے نہ ہوگا ۔ اے منش دن رات سدا پربھو کا نام جپ کرو - یہ کام سب سے اونچا اور نرمل ہے ۔ پربھو جس پر کرپا کرتے ہیں ۔ اس کو نام دیتے ہیں اور وہ ہر یجن نرمل اور پورن پرش ہو جاتا ہے ۔

اشٹ پدی

جاکے من گور کی پرتیت — تس جن آوے ہر پربھ چیت
بھگت بھگت سنیئے تیہ لوئے — جاکے ہردے ایکو ہوئے
سچ کرنی سچ تاکی رہت — سچ ہردیہ ست مکھ کہت
ساچی درشٹ ساچا آکار — سچ ورتے ساچا پاسار
پار برہم جن سچ کر جاتا — نانک سو جن سچ سماتا

بھاوارتھ :-

جس کے من میں گورو کی پرتیت (شردھا) پریتی اور وشواس ہے ۔ اسی منش کے ہردیہ میں پربھو پرگٹ ہوتے ہیں ۔ اس کو پرماتما کی پراپتی ہوتی ہے ۔ جس ہریجن کے ہردیہ میں ایک مالک کی پراپتی ہوتی ہے وہ سدا پربھو بھگتی میں لین رہتا ہے ۔ اس کی کرنی اور رہنی ست ہوتا ہے ۔

ارتھات شبھ کرم کرتا ہے ۔ اور اس کی رہت یا ویوہار سدا چار پورن ہوتا ہے۔
اس کے ہردیہ میں ست کا چنتن کرتا ہے ۔ اور وہ ست کا کتھن کرتا ہے ۔
ارتھات وہ من سے ست کا چنتن کرتا ہے ۔ اور بانی سے ست کا کتھن کرتا ہے۔
اس کی درشٹی بھی ست ہوتی ہے ۔ ان کا روپ بھی سچا ہوتا ہے ۔ بناوٹ یا
دکھاوا نہیں کرتا ۔ اس کا برتاؤ سچا ہوتا ہے ۔ اور اس کا برتاؤ سچا ہوتا ہے ۔ اور
اس کا پسارہ بھی سچا ہوتا ہے جو پار برہم پرمیشور کو سچ کر جان جاتے ہیں ۔
نانک کہتے ہیں وہ ست سروپ میں سما جاتے ہیں ۔

اشٹ پدی ۱۶

شلوک :- روپ نہ ریکھ نہ رنگ کچھ ترے گن تے پربھ بھن
تسے بجھائے نانکا جس ہووے سو پرسن

بھاوارتھ :-
گورو صاحب کہتے ہیں وہ پرماتما ترگناتیت ارتھات تین گنوں
سے پرے ہے ۔ اس کا نہ کوئی روپ ہے نہ کوئی رنگ نہ ریکھا ہے ۔ جس پر
وہ پربھو پرسن ہوتا ہے ۔ اس کو وہ اپنا گیان دیتا ہے ۔

اشٹ پدی

اپناسی پربھو من مہہ راکھ ۔ مانکھ کی توں پریت تیاگ
تس تے پرے ناہی کچھ کوئے ۔ سرب نرنتر ایکو سوئے
آپے بینا آپے دانا ! ۔ گہر گمبھیر گہیر سجانا !
پار برہم پرمیشور گوبند ۔ کرپا ندھان دیال بخشند
سادھ تیرے کی چرنی پاؤ ۔ نانک کے من ایہہ انراؤ

بھاوارتھ :-

ہے شش۔ ست سروپ پرماتما کو سدا من سے یاد کرو۔ اس کا سمرن بھجن دھیان کرو۔ اور منش کی پریتی موہ اور آشرہ چھوڑ دو۔ پرماتما سے پرے اور کچھ نہیں ہے۔ اور سروجیوں میں اسی ایک پربھو کا نواس ہے۔ وہ آپ درشٹا ہے۔ اور آپ ہی گیاتا ہے۔ وہ آپ ہی میں پری پورن اور سجان پرش ہے۔ اس کو پار برہم پرمیشور گو بند کہتے ہیں اسی کو کرپا ندہان دین دیال اور انا بخشش کرنے والا کہتے ہیں۔ میں اپنے ست گورو کے چرنوں میں سدا نواس کروں۔ نانک کے من میں یہ چاؤ ہے۔

اشٹ پدی

مننسا پورن سرنا جوگ	جو کرپائیا سوئی ہوگ
ہرن بھرن جا کا نیتر پھور	تس کا منتر نہ جانے ہور
انند روپ منگل سد جا کے	سرب تھوک سنئے گھر تا کے
راج میں راجہ جوگ میں جوگی	تپ میں تپیسر گرہست میں بھوگی
دھیائے دھیائے بھگتا سکھ پایا	نانک تسکھ پرکھ کا کنے انت نہ پایا

بھاوارتھ :-

وہ پرماتما پورن کام ہے۔ اسی کی شرن جانا یوگیہ ہے۔ وہ جو کرتا ہے وہی ہوتا ہے۔ وہی اس سنسار کا ہرتا کرتار ہتات کرن کرادن ہار ستا ہے اس کی آگیا یا حکم کو کوئی نہیں جان سکتا۔ وہ پرمانند سروپ ہے۔ ست منگل سکھاری ہے۔ وہی سرو میں سرو روپ ہے۔ راجاؤں میں راجہ وہی ہے۔ یوگیوں میں یوگی وہی ہے۔ وہی تپیشور اور گرہستی بھوگی ہے۔ اس پرم پتا پرمیشور کا بھجن دھیان کر کے بھگتوں نے سکھ پایا ہے۔ نانک کہتے ہیں وہ پرمیشور پرم پرش بے انت ہے۔ اس سو پورن طرح کوئی نہیں جان سکا۔

اشٹ پدی

جاکی لیلا کی بست نا ہیں — سکل دیو ہارے اوگاہی
پتا کا جنم کی جانے پوت — سکل پروئی اپنے سوت
شمت گیان دھیان جن دیئے — جن داس نام دھیاوے تے
تیہ گن میں جا کو بھرمائے — جنمے مرے پھر آوے جائے
اونچ نیچ تس کے استھان — جیسا جناوے تیسا نانک جان

بھاوارتھ :-

جس پرماتما کی لیلا کا کوئی ماپ تول نہیں ہے جس اگم اگادھ ست پرش کے جاننے میں سب دیوتا ہار گئے ہیں۔ پتا کا جنم پتر نہیں جان سکتا۔ سب کچھ درشیہ مان جگت اسی پربھو کے انترگت ہے۔ وہی یہ سب کچھ ہے۔ جکو شدھ بدھی اور گیان دھیان دیتا ہے۔ وہی بھگت جن اس کا نام سمرن کرتے ہیں۔ اور جن کو پرکرتی کے تین گنوں میں بھرماتا ہے۔ وہ نت آوا گون کے چکر میں جنمتے مرتے ہیں۔ اونچے نیچے سب ستھان اسی کے ہیں۔ جیسا وہ گیان دیتا ہے۔ ویسا ہی نانک جانتا ہے۔

اشٹ پدی

نانا روپ نانا جاکے رنگ — نانا بھیکھ کرے اک رنگ
نانا بدھ کینو بستھار — پربھ ابناسی ایکنکار
نانا چلت کرے کھن ماہی — پور رہیو پورن سب ٹھائی
نانا بدھ کر بنت بنائی — اپنی قیمت آپے پائی
سب گھٹ تس کے سب تس کے ٹھاؤں — جپ جپ جیوے نانک ہرناؤں

بھاوارتھ :-

جس پربھو کے رنگ انیک ہیں۔ جس کے روپ بھی نانا ہیں۔ جو ایک
ہوتے ہوئے بھی انیک بھیس دھارن کرتا ہے۔ جس نے انیک پرکار کا وستار
کیا ہے۔ جو ایک سے انیک ہو گیا ہے۔ وہ پربھو اوناشی ہے۔ وہی ایک اونکار
ہے۔ ایک کھشن میں انیک پرکار کے چرتر پرکٹ کرتا ہے۔ وہی پورن پورن
ستا سب ستھانوں میں بھرپور اور ویاپک ہے۔ اننت روپوں میں اس برہمنڈ کی
رچنا کی ہے۔ اور اپنی شکتی کو آپ ہی جانتا ہے اپنی گت مت آپ جانتا ہے۔
سب شریر اسی کے ہیں۔ سب ستھان اسی کے ہیں۔ نانک اس ہری کا نام
جپ کر کے جیون دھارن کر رہا ہے۔

اشٹ پدی

نام کے دھارے سگلے جنت — نام کے دھارے کھنڈ برہمنڈ
نام کے دھارے سمرت بید پران — نام کے دھارے سنن گیان دھیان
نام کے دھارے آکاس پاتال — نام کے دھارے سگل آکار
نام کے دھارے پوریاں سبھ بھون — نام کے سنگ ادھرے سن سرون
کر کرپا جس آپنے نام لائے — نانک چوتھے پد میں سو جن گت پائے

بھاوارتھ :-

سنسار کے جتنے جیو جنتو ہیں وہ سب نام کے دھارن کئے ہوئے
ہیں۔ نام کے آدھار پر سب کھنڈ برہمنڈ ستھت ہیں۔ وید پران سمرتی کا
آدھار بھی نام ہے۔ سب گیان دھیان شرون نام کی دھارنا کے کارن ہے
آکاش پاتال کا آدھار بھی نام ہی ہے۔ سنسار کے سکل آکار نام کے دھارن
کئے ہوئے ہیں۔ نام جپ کرنے سے جیو کا ادھار ہو جاتا ہے۔ پربھو جن جیوں

پر کرپا کر کے اپنے ست نام کے جپ میں لگاتا ہے۔ وہ پرش نانک کہتے ہیں چوتھے پد میں گتی پاتا ہے۔ ارتھات وہ تریا پد پراپت کرتا ہے

اشٹ پدی

روپ ست جا کا ست استھان   پرکھ ست کیول پردھان
کرتوت ست ست جا کی بانی   ست پرکھ سب ماہی سمانی
ست کرم جا کی رچنا ست   مول ست ست اُتپت
ست کرنی نرمل نرملی   جسے بجھائے تسے سب بھلی
ست نام پربھ کا سکھدائی   بسواس ست نانک گور تے پائی

بھاوارتھ :-

پرم پتا پرماتما جس کا روپ ست ہے جس کا استھان ست ہے۔ کیول وہی پر دھان پرش ہے۔ اس کا کیا ہوا ست ہے۔ اور اسی کی بانی ست ہے۔ اور سب میں وہ ست پرش سمایا ہوا ہے۔ اس کے کرم ست ہیں۔ اور اس کی رچنا ست ہے۔ مول سمیت سب اتپتی ست ہے۔ اس کی کرنی ست اور بلکل نرمل ہے جس کو وہ اپنا آپ دکھا دیتا ہے۔ پرگٹ کرتا ہے اس کا سب بھلا ٹھیک ہوتا ہے۔ پربھو کا ست نام پرم سکھدائی ہے۔ اس کا ست وشواس نانک کہتے ہیں کو وہ پرم سکھدائی ہے۔ اس کا ست وشواس نانک کہتے ہیں گورو کرپا سے پراپت ہوتا ہے۔

اشٹ پدی

ست بچن سادھو اُپدیش   ست تے جن جاکے ردے پرویش
ست نرت بوجھے جو کوئے   نامہ جپت تا کی گت ہوئے

آپ ست کیا سب ست — آپے جانے اپنی مت گت
جس کی کا سرشٹی سو کرنے ہار — اور نہ بوجھے کرنت بچار
کرتے کی مت نہ جانے کیا — نانک جو تس بھاوے سو ورتیا

بھاوارتھ :-

سنت مت پرشوں کے اُپدیش ست وچن ہیں۔ وہ شبد ست ہیں اور جن کے ہردیہ میں وہ ست وچن پرویش کر جاتے ہیں وہ پرش بھی ست ہیں اور جو کوئی پرش ست کو ٹھیک پرکار سے است سے بھن کر کے جان جاتا ہے۔ ایسے وویکی پرش نام جپ کر کے سدگتی کو پراپت کرتے ہیں۔ وہ پرماتما آپ ست ہے اس کا کیا سب ست ہے۔ اور وہ اپنی گت مت آپ ہی جانتا ہے۔ جس کی یہ سب رچنا ہے۔ وہی اس کا کرتا یار چیتا ہے اور دوسرا وچار کر کے اس کو نہیں جانتا۔ کرتے بھگوان کی مت رماپ ن کو کوئی نہیں جان سکتا۔ نانک کہتے ہیں وہی ہوتا ہے جو اس کو بھاتا ہے۔ وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے۔

اشٹ پدی

بسمن بسم بھئے بسماد — جن بوجھا تن آیا سواد
پربھ کے رنگ راچ جن رہے — گور کے بچن پدارتھ لہے
اوئی داتے دکھ کاٹن ہار — جا کے سنگ ترے سنسار
جن کا سیوک سو وڈبھاگی — جن کے سنگ ایک لو لاگی
گن گوبند کیرتن جن گاوے — گور پرساد نانک پھل پاوے

بھاوارتھ :-

پرکرتی کی رچنا کے بھید کو دیکھ کر پرش وسماد کو پراپت ہوتا

جن کو اس بھید کی سمجھ سوجھی ہو جاتی ہے۔ انکو اس آنند کی پراپتی ہوتی ہے
جو جن پربھو کے رنگ میں رچے رہتے ہیں گورو کے اپدیش دوارا ان کو پارتھ
کا گیان پراپت ہوتا ہے۔ ایسے گیانی پرش دوسروں کا دکھ دور کرنے والے
ہوتے ہیں۔ ان کا سنگ کرنے سے سنسار کے بھو ساگر سے تر جاتے ہیں۔
ایسے گیانی سنت جن کا سیوک بہت بھاگیہ شالی ہوتا ہے۔ ان کی سنگت سے
ایک لا انسا پرگٹ ہوتی ہے۔ جس سے بھگت پربھو کے گن گان کرتا ہے اور
نانک کہتے ہیں۔ گورو کرپا سے ان کو موکش روپی پھل کی پراپتی ہو جاتی
ہے۔

اشٹ پدی ۱۷

شلوک:۔ آد سچ جگاد سچ ہے بھی سچ نانک ہوسی بھی سچ

بھاوارتھ:۔

وہ پرماتما آد میں ست تھا۔ یگوں یگوں سے وہ ست
چلا آتا ہے۔ آج بھی وہ بھی ست ہے۔ نانک کہتے ہیں وہ آگے بھی ست
رہے گا۔ ارتھات پرماتما ایک رس اکھنڈ سم سروپ ست ہے۔

اشٹ پدی

چرن ست ست پرسن ہار	پوجا ست ست سیوا دار
درسن ست ست پیکھن ہار	نام ست ست دھیاون ہار
آپ ست ست سب دھاری	آپے گن آپے گن کاری
سبد ست ست پربھ بکتا	سرت ست ست جس سنتا
بوجھ نہار کو ست سب ہوئے	نانک ست ست پربھ سوئے

بھاوارتھ: پرماتما۔ تن کال ست ہے۔ آد جگادی ست ہے درشیہ مان جگت

کی ہرو ستو اس ست کے چرن ادھیار ٹیک ہیں ۔ یہ چرن ہی وہ چرن ہیں جن کو گورو صاحب لکھتے ہیں ۔ پربھو چرن ست ہیں ۔ اور ان چرنوں کو سپرش کرنے والے بھی ست ہیں ۔ پوجا اور پوجا کی سامگری ست ہے ۔ اور پوجائی سیوا کرنے والا بھی ست ہے ۔ اس پربھو کا درشن ست ہے ۔ اور اس کا درشٹا بھی ست ہے ۔ پربھو کا نام ست ہے ۔ نام دھیان کرنے والا بھی ویسا ست ہے ۔ وہ آپ ست ہے اور اس کے دھارن کئے ہوئے سب ادھیا ست ہیں ۔ وہ آپ ہی گن ہے ۔ آپ گن پرپورن ہے ۔ شبد سچا ہے اور شبد کا ذکر کرتا بولنے والا پربھو ست ہے ۔ سرتی ست ہے ۔ شبد شروتی ست ہے ۔ اس کو جاننے والا کوئی ودلا گیانی سب ست ہی ہیں ۔ گورو نانک جی کہتے ہیں یہ سب وہی پرماتما ہی ست سروپ ہے ۔

اشٹ پدی

ست سروپ ردے جن مانیا	کرن کراون تن مول پچھانیا
جاں کے ردے بسواس پربھ آئیا	تت گیان تس من پرگٹائیا
بھے تے نربھو ہوئے بسانا	جس تے اپجیا تس ماہیں سماتا
بست میں ملے بست گڈائی	تا کو بھن نہ کہنا جائی
بوجھے بوجھن ہار بیبیک	نارائن ملے نانک ایک

بھاوارتھ :۔

جس نے ست سروپ پرماتما کو ہردے میں جانا اور مانا ۔ اور سب کچھ کرنے کرانے والا مول تتو پہچان لیا ہے اور جس کے ہردے میں پربھو کا ست وشواس آ گیا ۔ اس کے تن من میں پربھو کا تتو گیان پرگٹ ہو جاتا ہے ۔ وہ بھے سے مکت ہو کر نربھے ہو جاتا ہے ۔ اپتی اور دناش بھی

لیلا سدھ ہوتی ہے۔ جو وستو جس سے اُتپن ہوتی ہے اسی میں سماتی یا لین ہوتی ہے۔ وستو میں وستو سما جاتی ہے۔ ان کو بھن نہیں کہا جا سکتا۔ جیسے طرح جل میں جل سما جاتا ہے۔ ان کو بھن نہیں کہا جا سکتا۔ وویک شیل پراتی جب سرو گیہ سروگیا تا پربھو کو جان جاتا ہے۔ نانک کہتے ہیں تب ایک ناراین کے سرو تر درشن ہوتے ہیں۔

اشٹ پدی

ٹھاکر کا سیوک آگیا کاری ٹھاکر کا سیوک سدا پجاری
ٹھاکر کے سیوک کے من پرتیت ٹھاکر کے سیوک کی نرمل ریت
ٹھاکر کو سیوک جانے سنگ پربھ کا سیوک نام کے رنگ
سیوک کو پربھ پالن ہارا سیوک کی راکھے نرنکارا
سو سیوک جس دیا پربھ دھارے نانک سو سیوک سلس ساس سمارے

بھاوارتھ :-

پرماتما کے پریمی سیوک آگیا کاری ہوتے ہیں۔ وہ اس کی آگیا کا پالن کرتے ہیں۔ اور اس کی پوجا کرتے ہیں۔ ایسے سیوکوں کے من پور ن وشواس ہوتا ہے۔ ان کا جیون پوتر ہوتا ہے۔ ان کے کرم شدھ ہوتے ہیں۔ ایسے سیوک پرماتما کو اپنے انگ سنگ جانتے ہیں۔ اور پربھو نام کے رنگ میں رنگے رہتے ہیں۔ وہ نرنکار پرماتما اپنے سیوکوں کا پالن کرنے والا رکھشک ہے۔ نانک کہتے ہیں جس سیوک پر پربھو دیا کرتے ہیں وہ سواس سواس میں ست نام کا سمرن کرتے ہیں۔

اشٹ پدی

اپنے جن کا پردہ ڈھاکے اپنے سیوک کی سر پر راکھے

اپنے درس کو دے وڈائی — اپنے سیوک کو نام جپائی
اپنے سیوک کی آپ پت راکھے — تا کی گت مت کوئی نہ لاکھے
پربھ کے سیوک کو کو نہ پہنچے — پربھ کے سیوک اونچ تے اونچے
جو پربھ اپنی سیوا لائیا — نانک سو سیوک دہ دس پرگٹیا

بھاوارتھ :-

پرماتما اپنے بھگتوں کا پردہ ڈھک دیتا ہے۔ ان کے سر پر ہاتھ رکھتا ہے۔ اپنے داس اور سیوک کو مان بڑائی پردان کرتا ہے۔ اور ان سے اپنا ست نام جپاتا ہے۔ پربھو اپنے سیوک کی مان بڑائی کی رکھشا کرتا ہے۔ ان بھگتوں کی گت مت کوئی نہیں جان سکتا۔ بھگت جن بہت اونچے اتم کوٹی کے مانو ہوتے ہیں۔ ان کی کوئی برابری نہیں کر سکتے۔ جن بھگتوں کو پربھو اپنی سیوا میں لگاتا ہے۔ نانک کہتے ہیں ان کو جگت کے چاروں کونوں میں مشہور کر دیتا ہے۔ انکی جے جے کار ہوتی ہے۔

اشٹ پدی

نیکی کیری میں کل راکھے — بھسم کرے لسکر کوٹ لاکھے
جس کا سواس نہ کاڈھت آپ — تا کو راکھت دیکر ہاتھ
مانس جتن کرت بہو بھات — تس کے کرتب برتھے جات
مارے نہ راکھے اور نہ کوئے — سرب جیاں کا راکھا سوئے
کاہے سوچ کرے اے پرانی — جپ نانک پربھ الکھ وڈانی

بھاوارتھ :-

ہر پرکار کی کٹھنائیوں میں پربھو رکشا کرتا ہے اور لاکھوں کروڑوں کے لشکر کو بھی بھسم کر دیتا ہے۔ وہی رکھنے والا اور مارنے والا ہے۔

جس کے پران وہ نہیں نکالتا۔ اس کو اپنے ہاتھ دیکر اتھارت اپنی ستا سے بچا لیتا ہے۔ جو بشش (اہنکار وش) بہت پرکار کے یتن پریتن کرتا ہے اسی کی ساری چترائی دیرتھ جاتی ہے۔ سرو جیوؤں کا رکھشک وہی پرم پتا پرماتما ہے۔ مارنے والا اور رکھشا کرنے والا اور کوئی دوسرا نہیں ہے۔ اس لئے اے پرانی تو کیوں چنتا کرتا ہے۔ نانک کہتے ہیں اس الکھ مہا پربھو کا آشرہ گرہن کرو۔ اور اس کا نام جپو۔

اشٹ پدی

بار مبار بار پربھ جپیئے ۔ پی امرت اے من تن وہ پیئے
نام رتن جن گورمکھ پایا ۔ تس کچھ اور ناہی درشٹایا
نام دھن نامو روپ رنگ ۔ نامو سکھ ہری نام کا سنگ
نام رس جو جن ترپتانے ۔ من تن نامے نام سمانے
اوٹھت بیٹھت ست نام ۔ کہو نانک جن کے سدہ کام

بھاوارتھ :-

پربھو کے ست نام کا جاپ بار بار کرو۔ دن رات کہو۔ اٹھتے بیٹھتے کرو۔ اور نام کا امرت پان کرکے اپنے من تن کو شانت اور ترپت کردو۔ جن گورمکھ پرشوں کو نام رتن پراپت ہوتا ہے۔ انہیں کچھ اور درشٹی نہیں آتا۔ وہ پربھو رنگ میں رنگے جاتے ہیں۔ نام دھن کو پاکر نام کے روپ رنگ میں لین ہو جاتے ہیں۔ ہری نام کا سنگ پراپت کرکے نام کا سکھ ملتا ہے۔ جو بھگت نام رس سے ترپت ہوتے ہیں۔ ان کا من تن نام میں سما جاتے ہیں۔ جو اٹھتے بیٹھتے سوتے نام جپ سمرن بھجن کرتے ہیں۔ گورو نانک دیو کہتے ہیں ان کے سب کام ٹھیک ست ہوتے ہیں۔

اشٹ پدی

بو لوجس جیبھا دن رات | پر بھ اپنے جن کینی دات
کرے بھگت آتم کے چائے | پربھ اپنے سوں اہے سمائے
جو ہوا ہو وت سو جانے | پربھ اپنے کا حکم پچھانے
تس کی مہما کون بکھانو | تس کا گن کہہ ایک نہ جانو
آٹھ پہر پربھ بسے حضورے | کہو نانک سوئی جن پورے

بھاوارتھ :-

اے میری جیبھا۔ دن رات پربھ کے یش گان کرو۔ پربھو نے اپنے بھگت کو دات دی ہے۔ اپنے ہی سکھ کیلئے پرش پربھو کی بھگتی کرتا ہے اور اپنے پربھو کے ساتھ سمایا رہتا ہے۔ جو کچھ ہوتا ہے۔ اسے شیگھر جانتا ہے۔ اپنے مالک کے حکم کو پہچانتا ہے سب کچھ اسی کے حکم کے اندر دیکھتا ہے۔ اس مہا پربھو کی مہما کا بکھان کون کرسکتا ہے۔ اس اننت پرماتما کا کوئی ایک گن بھی نہیں جان سکتا۔ وہ اگم اور الکھ ہے جو گورمکھ آٹھ پہر نِسدن پربھو کے حضور میں رہتا ہے۔ نانک کہتے ہیں کہ وہ پُرش پورن سنت ہیں۔

اشٹ پدی

من میرے تن کی اوٹ لے | من تن اپنا تن جن دے
جن جن اپنا پربھو پچھاتا | سو جن سرب تھوگ کا داتا
تس کی سرن سرب سکھ پاوے | تس کے درس سب پاپ مٹاوے
اور سیانپ سگلی چھاڈ | تس جن کی توں سیوا لاگ
آون جان نہ ہووی تیرا | نانک تس کے پوجو سد پیرا

بھاوارتھ :۔
ہے میرے من ۔ تو ایسے سنت ست پرشوں کا آشرہ گرہن کر ۔ اور اپنا تن من سرد سوا ان کی سیوا میں ارپن کر ۔ جن مہاپرشوں نے اپنے سچے مالک کو پہچان لیا ہے وہ پورن داتاری ہیں ۔ وہ سب کچھ دے سکتے ہیں ۔ جو منش ایسے سنتوں کی شرن ہو جاتے ہیں انکو سرد سکھ کی پراپتی ہوتی ہے ۔ اور ان سنتوں کے درشن ماتر سے سارے پاپ مٹ جاتے ہیں ۔ اس لئے ہے من تو اپنی اور سب چترائیوں کا تیاگ کر دے ۔ اور ان سنتوں کی سیوا میں لگ جا تاکہ تو آواگون سے چھوٹ جاوے ۔ نانک کہتے ہیں ایسے سنت ست پرشوں کے سماپیروں کی پوجا کرو تاکہ وہ پرسن ہو کر آپ کو پربھو پراپتی کی یکتی بتا دیں ۔ جس سے تیرا کلیان ہو سکا ۔

اشٹ پدی ۱۸

شلوک
ست پرکھ جس جانیا ستگور تس کا ناؤں
تس کے سنگ سکھ ادھرے نانک ہر گن گاؤ

بھاوارتھ :۔ جس نے ست سروپ پرمیشور کو جان لیا اس کا نام ست گورو ہے ۔ اس کے سنگ سے شِشیہ ادھار پربھو پراپت پرش ہی ست گورو ہو سکتا ہے ۔ اس کے سنگ سے شِشیہ کا ادھار یا کلیان ہوتا ہے ۔ نانک کہتے ہیں ہری کے گن گاؤ ۔

اشٹ پدی

ست گور سکھ کی کرے پرتپال ۔ سیوک کو گور سدا دیال
سکھ کی گور درمت مل ہرے ۔ گور بچنی ہر نام اُدھرے
ستگور سکھ کے بندھن کاٹے ۔ گور کا سکھ بکار تے ہاٹے
ستگور سکھ کو نام دھن دے ۔ گور کا سکھ وڈبھاگی ہے

بھاوارتھ :-

ستگورو شِشیہ کا پرتی پالن کرتے ہیں انکی ہر پرکار سے دیکھ ریکھ اور رکھشا کرتے ہیں۔ اور اپنے سیوک پر سدا دیا اور کرپا کا ہاتھ رکھتے ہیں۔ گورو شِشیہ کی دُرّبُدھی کا ہرن کرتے ہیں۔ اور شدھ بدھی پردان کرتے ہیں۔ گورو وچنوں کو مان کر شِشیہ کا نام اچارن کرتا ہے و نام جپتا ہے۔ ستگورو کرپا کر کے شِشیہ کے سب بندھن دور کر دیتا ہے۔ اور شِشیہ ہر پرکار کے وکار سے ہٹ جاتا ہے۔ شِشیہ کا جیون پوتر اور شدھ ہو جاتا ہے۔ سچے ستگورو کا شِشیہ بہت بھاگیہ شالی ہے۔ ستگور اس کو نام کا دھن دیتے ہیں۔ اور شِشیہ کے لوک پرلوک کے جیون کو سنوار دیتے ہیں۔ گورو نانک دیو کہتے ہیں کہ ستگورو شِشیہ کو جی جان سے سنوارنے کا یتن کرتے ہیں

اشٹ پدی

گورو کے گرہہ سیوک جو رہے
گورو کی آگیا من میں سہے
آپس کو کر کچھ نہ جناوے
ہر ہر نام ردے سد دھیاوے
من بیچے ست گورو کے پاس
تس سیوک کے کارج راس
سیوا کرت ہوئے نہ کامی
تس کو ہوت پراپت سوامی
اپنی کرپا جس آپ کرے
نانک سو سیوک گورو کی مت لے

بھاوارتھ :-

جو شِشیہ گورو کے گرہہ میں رہتا ہے اور گورو کی آگیا کو من و چیت سے پالن کرتا ہے اپنے آپ کا دکھاوا نہیں کرتا۔ آپ کو کچھ نہیں جانتا اور نمرتا چر یورن دیان ہو کر رہتا ہے اور ہر دیہ میں سدا ہری نام کا دھیان کرتا ہے

جس نے اپنا من ستگورو کے پاس بھیج دیا ہے ارتھات اپنا من تن ستگورو
کے اَرپن کر دیا ہے۔ ایسے سیوا کرتے والے شِشیہ کے سب کام پورن ہوتے ہیں۔
ایسے سیوا اور سیوا کاریہ کرتے ہوئے نہ کرم اوستھا کو پراپت کرتے ہیں۔ اور
انکو ہی اپنے مالک پرم پتا پرماتما کی پراپتی ہوتی ہے۔ پرماتما جن پر اپنی کرپا کرتا
ہے گورو نانک دیو کہتے ہیں وہ سیوک گورو کے مت (بدھی) یا گیان اوستھا
کو پراپت کرتے ہیں۔

اشٹ پدی

بیس بسوے گور کا من مانے	سو سیوک پرمیسر کی گت جانے
سو ستگور جس ردے ہر ناؤں	انک بار گور کو بل جاؤں
سرب ندھان جی کا داتا	آٹھ پہر برہم رنگ راتا
برہم میں جن۔ جن میں پاربرہم	ایک ہی آپ نہیں کچھ بھرم
سہنس سیانپ لیا نہ جائیے	نانک ایسا گور وڈ بھاگی پائیے

بھاوارتھ :-

جو شِشیہ پورن ریتی سے گورو کی آگیا پالن کرتا ہے ان کے من کی مانتا
ہے۔ ستگورو ہی ہے۔ جس کے ہردیہ میں ہری کا نام بستا ہے۔ میں ستگور پر بار بار
بلہیار جاتا ہوں۔ وہ ست پرش گورو سرب ندھان جیون داتا ہے۔ اور وہ
آٹھوں پہر برہم کے رنگ میں سمائے رہتے ہیں۔ پربھو کے بھگت پربھو برہم
میں اور برہم اپنے بھگتوں میں نواس کرتے ہیں۔ وہ برہم ایک آپ سارے روپوں
میں پرگرٹ ہے۔ اس میں کوئی بھرم نہیں۔ چاہے کتنی ہی بدھمانی کریں۔ اس
کو کوئی نہیں جان سکتا۔ گورو صاحب کہتے ہیں ایسا ستگورو بڑے بھاگیہ
سے ملتا ہے۔

اشٹ پدی

سپھل درشن پیکھت پونیت   پرست چرن گت نرمل ریت
بھینٹت سنگ رام گن روے   پار برہم کی درگاہ گوئے
سُن کر بچن کرم اگھانے   من سنتوکھ آتم پتیانے
پورا گور اکھیوجاں کا منتر   امرت درسٹ پیکھیو ہوئے سنت
گن بے انت قیمت نہیں پائے   نانک جس بھاوے تس لئے ملائے

بھاوارتھ :-

گورو کا درشن سپھل ہوتا ہے اسی سے پاون پونیت پرماتما کے درشن ہوتے ہیں۔ ان کے چرن اسپرش سے نرمل گتی کی پراپتی ہوتی ہے۔ انکی بھینٹ اور سنگ کرنے سے شِشیہ رام کے گنوں میں رما رہتا ہے۔ اور پار برہم کی درگاہ یعنی سروپ میں پرویش پا جاتا ہے۔ گورو وچنوں کو سن کر کان ترپت ہو جاتے ہیں۔ من میں سنتوش آتا ہے۔ اور آتم تتو کی پراپتی ہو جاتی ہے۔ وہ گورو پورا ہے جس کا منتر اکھنڈ ہے۔ جس کی امرت درشٹی سے پرش سنت ہو جاتا ہے۔ ایسے سنتوں کے گن بے حساب اسنکھ ہیں۔ نانک کہتے ہیں۔ ان کو جو بھاتا ہے۔ اس کو ایسے سنتوں سے ملا دیتے ہیں۔

اشٹ پدی

جیہبا ایک اُستت انیک   ست پرکھ پورن بلبیک
کاہو بول نہ پوچت پرانی   اگم اگوچر پربھ نربانی
نراہار نرویر سکھدائی   تاکی قیمت کنے نہ پائی
انک بھگت بندن نت کرے   چرن کمل ہردے سمرے

سد بلیہاری ستگور اپنے   نانک جیں پر ساجا لیسا پربھ چینے

بھاوارتھ :-

منش کی بھیچا ایک ہے۔ پرنتو اننت پربھو کی اُستتی کے انیک
روپ ہیں۔ ست پرش پورن دویک شیل ہیں۔ ان تک پراتی کا کوئی بول یا وچن
نہیں پہنچ سکتا۔ کیونکہ وہ پربھو اگم اگوچر اور نروان سروپ ہیں۔ وہ نرآدھار
ہیں۔ ویر ورودھ سے رہت ہیں۔ اور سکھ سروپ ہیں۔ انکی مہانتا کو آج تک
کوئی نہیں جان سکا۔ انیک بھگت انکی نت وندنا کرتے ہیں۔ اور ان کے
چرن کمل کا ہردیہ میں دھیان کرتے ہیں۔ نانک کہتے ہیں۔ ہم اپنے ستگور پر قربان
جاتے ہیں۔ جن کی کرپا سے ایسے پربھو کا نام جپنے کی ودھی پراپت ہوئی ہے۔

اشٹپدی

انبھو ہر رس پاوے جن کوئے   امرت پیوے امر سو ہوئے
اس پرکھ کا ناہیں کدے وناس   جا کے من پرگٹے گن تاس
آٹھ پہر ہر کا نام لئے   سچ اُپدیس سیوک کو دیئے
موہ مایا کے سنگ نہ لیپ   من میں راکھے ہر ہر ایک
اندھکار دیپک پرگاسے   نانک بھرم موہ دکھ تہ تے ناسے

بھاوارتھ :-

یہ نام رس کوئی ویرلے بھگت جن پاتے ہیں۔ جو امرت پیتے ہیں وہ
امر ہوتے ہیں۔ اس پرش کا کبھی ناش نہیں ہوتا۔ جس کے من میں پربھو کے
گن پرگٹ ہو آتے ہیں وہ آٹھوں پہر سے ہری کا نام سمرن کرتا ہے۔ اور سیوا
کرنے والے کو بھی ست اُپدیش دیتا ہے۔ ایسے پرشوں کا موہ مایا کے ساتھ
کبھی سمبندھ نہیں۔ وہ من میں ایک پربھو کو دھیان میں رکھتے ہیں جس پرکار

اندھکار میں دیپک پرکاش کرتا ہے۔ نانک کہتے ہیں اسی پرکار سنت پرش موہ بھرم اور دکھ کا ناش کر دیتے ہیں۔

اشٹ پدی

تپت ماہی ٹھنڈ ورتائی ۔ انند بھیا دکھ ناٹھے بھائی
جنم مرن کے مٹے اندیسے ۔ سادھو کے پورن اپدیسے
بھو چوکا نربھو ہوتے بسے ۔ سگل بیادھ من تے کھے نسے
جس کا ساتھ کرپا دھاری ۔ سادھ سنگ جپ نام مراری
تھت پائی چوکے بھرم گون ۔ سن نانک ہر ہر جس سرون

بھاوارتھ :-

سنتوں کا اپدیش تپش میں ٹھنڈک اتپن کرتا ہے۔ اور سرو تر آنند پرگٹ ہوتا ہے۔ اور دکھ بھاگ جاتے ہیں۔ پورن سنتوں کے اپدیش سے آواگون کا بھی بھرم جاتا رہتا ہے۔ بھے دور ہو کر منش نربھے اوستھا میں رہتا ہے۔ من کی سب بیادھیا روگ ناش ہو جاتے ہیں۔ جن پر اس پربھو کی کرپا ہو جاتی ہے۔ انکی یہ دشا ہوتی ہے۔ اس لئے سادھو کے سنگ پربھو نام کا سمرن کرو۔ نام جپو۔ جن کو ایسی سکھتی پراپت ہو جاتی ہے ان کے آواگون کے بھرم دور ہو جاتے ہیں۔ نانک کہتے ہیں اس پربھو کا یش کانوں سے شرون کرو۔

اشٹ پدی

نرگن آپ سرگن بھی اوہی ۔ کلا دھاری جن سگلی موہی
اپنے چرت پربھ آپ بنائے ۔ اپنی قیمت آپے پائے
ہر بن دوجا ناہیں کوئے ۔ سرب نرنتر ایکو سوئے

لوت پوت رویا روپ رنگ — بھئے پرگاس سادھ کے سنگ
رچ رچنا اپنی کل دھاری — انک بار نانک بلیہاری

بھاوارتھ :-

پار برہم پرمیشور نرگن نراکار ہے اور سرگن سر اکار بھی وہی ہے۔ وہی کلا دھاری ہے جس نے سب کو موہت کیا ہوا ہے۔ پربھو نے اپنے چرتر انیک روپ سے آپ بنائے ہیں۔ اور انکی مہانتا کا بکھان بھی آپ ہی کرتا ہے۔ اس برہم کے بنا اور کوئی دوسرا ہے ہی نہیں۔ سرو روپوں میں اندر باہر وہ ایک ہی سمایا ہوا ہے۔ سب میں اوت پروت ہے۔ سب روپوں میں وہی رما ہوا ہے سنت کا سنگ کرنے سے یہ گیان پرکاش ملتا ہے۔ اس کلا دہاری نے یہ رچنا رچی ہے۔ جس پر نانک بار بار قربان جاتا ہے۔

اشٹ پدی ۱۹

شلوک :- ساتھ نہ چالے بن بھجن بکھیا سگلی چھار
ہر ہر نام کماونا نانک ایہہ دھن سار

بھاوارتھ :-

سنسار کے سب وشے اور بھوگ پدارتھ ناشونت ہیں۔ اور یہاں ہی رہ جاتے ہیں۔ بھجن کے بنا کچھ بھی ساتھ نہیں جاتا۔ نانک کہتے ہیں۔ پربھو نام سمرن کی کمائی ہی سچا دھن ہے۔

اشٹ پدی

سنت جنا مل کرو بچار — ایک سمر نام ادھار
اور اپاؤ سب میت بسارو — چرن کمل ردمیں اردھارو

کرن کارن سو پربھ سمرتھ　　　درڑھ کر گہو نام ہر وتھ
ایہہ دھن سنچو ہوو بھگونت　　　سنت جناں کا نرمل منت
ایک آس راکھو من ماہیں　　　سرب روگ نانک مٹ جاہیں

بھاوارتھ :۔

ہے سنتو۔ سب مل کر وچار کرو۔ پربھو کے ایک نام کا آدھار گرہن کر کے سمرن کرو۔ باقی کے دوسرے اُپائے سب وسمرن کر دو۔ اور پربھو کے چرن کملوں کو ہردیہ میں دھارن کرو۔ یہ ماتما جو کرن کراون ہار رہتا ہے۔ وہ سرو سمرتھ ہے۔ اس ہری کے نام کو درڑھتا سے گرہن کرو۔ سب سنتوں کا یہی نرمل منتو یہ ہے کہ نرمل نام دھن کو جمع کرو اور بھگوت سروپ میں لین ہو جاؤ۔ اپنے من میں کیول ایک بھگوان کی آشا رکھیں۔ نانک کہتے ہیں۔ اس پرکار سارے دکھ روگ دور ہو جائیں گے۔

اشٹ پدی

جس دھن کو چار کنٹ اُٹھ دھاؤ　　　سو دھن ہر سیوا تے پاوے
جس سکھ کو نت باچھے میت　　　سو سکھ سادھو سنگ پریت
جس سوبھا کو کرے بھلی کرنی　　　سا سوبھا بھج ہر کی سرنی
انک اُپاوی روگ نہ جائے　　　روگ مٹے ہر اوکھدا لائے
سرب ندھان میں ہر نام ندھان　　　جپ نانک درگاہ پروان

بھاوارتھ :۔

جس دھن کے لئے منش سنسار کے چاروں کونوں میں دوڑتا ہے۔ وہ دھن پربھو سیوا سے پراپت ہو جاتا ہے۔ جس سکھ کی پرش نت اچھا کرتا ہے۔ وہ سکھ سادھو کی پریت دھارن کرنے سے مل جاتا ہے۔ منش

جس شوبھا کو پراپت کرنے کے لئے تیک کام کرتا ہے وہ شوبھا پربھو شرن ہو کر بھجن کرنے سے مل جاتی ہے۔ جو روگ انیک اپائے کرنے پر بھی نہیں دور ہوتے۔ وہ پربھو نام کی دوائی لگانے سے دور ہو جاتے ہیں۔ سرو پر کار کے ندھان (خزانہ) میں ہری نام کا ندھان سرشیشٹھ ہے۔ نانک کہتے ہیں تاجک کہتے ہیں۔ نام جپ کر کے پربھو کے دربار میں پروان ہو جاؤ۔

اشٹ پدی

من پر لودھ ہر کے نائے
وہ دس دھاوت آمے ٹھائے

تاکو بھجن نہ لاگے کوئے
جا کے ردے بسے ہر سوئے

کل تاتی ٹھاڈا ہر ناؤ
سمر سمر سدا سکھ پاؤ

بھو بنسے پورن ہوئے آس
بھگت بھاء آتم پرگاس

تت گھر جائے بسے ابناسی
کہو نانک کاٹی جم پھاسی

بھاوارتھ:-

ہری کے نام کا سمرن کر کے من کو گیان سمپن بناؤ۔ یہ من جو دسوں دشاؤں میں دوڑتا پھرتا ہے۔ اپنے ٹھکانہ پر آجائے گا۔ جن کے ہردیہ میں ہر کا نام بستا ہے۔ ارتھات جو سدا ہری نام کا سمرن کرتے ہیں۔ انکو کوئی وگھن دوش نہیں لگتا۔ ہری کا نام ٹھنڈا ہے اور کلپنا میں گرمی ہے۔ اسلئے نام سمرن کر کے سکھی ہو جاؤ۔ بھگتی بھاؤ سے جب ہردیہ میں آتم پرکاش ہوتا ہے۔ تب منش کی آشا پورن ہوتی ہے۔ اور یہ بھو ساگر سے پار ہو جاتا ہے۔ جس گھٹ میں اپار برہم نواس کرتا ہے۔ نانک کہتے ہیں انکی جنم کی پھانسی کٹ جاتی ہے۔ وہ آواگون سے مکت ہو جاتے ہیں۔ شبد برہم کا پرگٹ ہونا ہی گھٹ میں برہم کا نواس کرنا ہے۔

اشٹ پدی

تت بیچار کہے جن ساچا   جنمے مرے سو کاچو کاچا
آواگون مٹے پربھ سیو   آپ تیاگ سرن گوردیو
ایوں رتن جنم کا ہوئے ادھار   ہرہر سمر پران آدھار
انک اپاو نہ چھوٹن ہارے   سمرت ساستر بید بچارے
ہر کی بھگت کرو من لائی   من بنچھت نانک پھل پائی

بھاوارتھ :-

تتو وچار کے وچن یہ ہیں۔ ست پرش کہتے ہیں جو آواگون کے چکر میں جنمتا مرتا ہے۔ وہ ابھی کچا ہے۔ جیو کا آواگون پربھو کی سیوا بھگتی سے مٹتا ہے جب منش اپنا اہنکار تیاگ کر گوردیو کی شرن ہو جاتا ہے۔ اس رتن جنم کا ادھار اس پرکار ہوتا ہے۔ ہری کو سواس سواس سمرن کرو۔ جو آپ کا پران آدھار ہے۔ اس کے بنا اور انیک اپائے جیو کو موکش پردان نہیں کر سکتے۔ بے شک وید شاستر اور سمرتیوں کا وچار کر کے دیکھ لو۔ پربھو کی بھگتی من چت لگا کر کرو۔ نانک کہتے ہیں اس سے من وانچھت پھل کی پراپتی ہوگی۔

اشٹ پدی

سنگ نہ چالس تیرے دھنا   توں کیا لپٹاوے مورکھ منا
ست میت کٹنب ار بنتا   ان تے کہو تم کون سناتھا
راج رنگ مایا بستھار   ان تے کہو کون چھٹکار
اسو ہستی رتھ اسواری   جھوٹا ڈنبھ جھوٹ پاساری

من دیتے تس بکھے نہ بیگانہ   نام بسر نا نک پچھتانا

بھاوارتھ :-

اے مورکھ۔ تو اس دھن کے موہ میں کیوں پھنسا ہوا ہے۔ یہ دھن تیرے ساتھ نہیں جائے گا۔ اس سنسار میں تمہارے پتر متر پریوار اور استری جو یہ سب ہیں۔ بتاؤ ان میں سے تم کس کے ناتھ ہو۔ واستو میں تمہارا کوئی نہیں ہے۔ سنسار کا راج رنگ سب مایا کا وستار ہے۔ اس مایا کے چکر سے کیا کسی نے چھٹکارا پایا ہے۔ ہاتھی گھوڑا رتھ کی سواری سب کا سبب جھوٹا پسارہ ہے۔ جن پربھو نے سب کچھ دیا ہے۔ انکو یہ جیو اپنا نہیں مانتا۔ بیگانہ سمجھتا ہے۔ اس پرم پتا کو اپنا سوہرد جاننا چاہئے۔ نانک کہتے ہیں نام کو بھول انت کال پچھتانا ہے۔

اشٹ پدی

گور کی مت تو لے ایانے   بھگت بنا بہو ڈوبے سیانے

ہر کی بھگت کرو من میت   نرمل ہوئے تمہارو چیت

چرن کمل راکھو من ماہیں   جنم جنم کے کِل بکھ جاہیں

آپ جپو اوران نام جپاوو   سنت کہت رہت گت پاوو

سار بھوت ست ہر کو ناؤ   سہج سبھاؤ نانک گن گاؤ

بھاوارتھ :-

ہے اگیانی جیو۔ تو گورو کی سِکشا گرہن کرو۔ پربھو بھگتی کے بنا اس سنسار میں بڑے بڑے سیانے ڈوب گئے۔ اسلئے ہے میرے متر من پربھو کی بھگتی کرو تا کہ تمہارا چیت نرمل ہو جاوے۔ پربھو کے چرن کملوں کو ہردیہ میں دھارن کرو۔ جنم جنمانتروں کے پاپ مٹ جاویں گے۔ آپ پربھو نام

اور دوسروں کو نام جپ کی پریرنا کرو۔ اور ان سے بھی نام جپاوو۔ نام شروّن کرو۔ اور کمائی کرکے کہنی رہنی کی شبھ گتی پراپت کرو۔ ہری کا نام اس جیون کا سار بھوت اور ست ہے۔ نانک کہتے ہیں۔ سہج سو بھاؤ اس پربھو کے گنانواد گاؤ۔

اشٹ پدی

گن گاوت تیری اترس میل ۔ بنس جائے ہومے بکھ پھیل
ہوئے اچنت بسے سکھ نال ۔ ساس گراس ہرنام سمال
چھاڈ سیانپ سگلی منا ۔ سادھ سنگ پاوے سچ دھنا
ہر پونجی سچ کرو بیوہار ۔ ایہا سکھ درگاہ جے سار
سرب نرنتر ایکو دیکھ ۔ کہو نانک جا کے مستک لیکھ

بھاوارتھ :۔

پربھو کے گنانواد گانے سے تیرے من کی میل اتر جائے گی۔ اور اہنکار روپی وش (زہر) کی بیل ناش ہو جائے گی۔ پھر تو چنتا سے رہت ہو کر سکھی بسیگا۔ اس لئے سوانس سوانس ہری کے نام کا سمرن کرو۔ ہے من اپنی ساری چترائی کا تیاگ کردو۔ اور سنتوں کے سنگ سے سچے دھن کی پراپتی کرو۔ پربھو نام کی سچی پونجی یا راس سے بیوپار کرو۔ تاکہ اس لوک میں سکھی ہو۔ اور پرلوک میں بھی تمہارا جے جے کار ہو۔ نانک کہتے ہیں جن کے بھاگ اچھے ہوتے ہیں۔ وہ سب میں ایک پربھو کے درشن کرتے ہیں۔

اشٹ پدی

ایکو جپ ایکو سالاہ ۔ ایک سمر ایکو من آہ
ایکس کے گن گاو اننت ۔ من تن جاپ ایک بھگونت

ایکو ایک ایک ہر آپ   پورن پور رہیو پربھ بیاپ
انک بستھار ایک تے بھئے   ایک ارادھ پراچھت گئے
من تن انتر ایکو پربھ راتا   گور پرساد نانک اک جاتا

بھاوارتھ :۔

ایک پرماتما کے نام کا جاپ کرو۔ ایک ہی کے گنانواد گاؤ۔ ایک ہی کا نام سمرن کرو۔ ایک ہی کو من میں دھارن کرو۔ اس ایک کے اننت گنوں کا گائن کرو۔ من تن سے شردھا پریم سہت اس ایک بھگوان کا نام جپو۔ بھائی ست تو یہ ہے۔ کہ وہ پاربرہم ایک ہی ہے اور اپنے آپ میں آپ ہی وستار کو پراپت ہو کر سب میں دیاپا ہوا ہے۔ اس ایک پربھو سے انیک پرکار کا وستار ہوا ہے۔ اس ایک پربھو کی ارادھنا کرو تا کہ آپ کے سارے دوش دور ہو جاویں۔ بھائی تمہارے من تن میں وہی پربھو رما ہوا ہے۔ نانک کہتے ہیں کہ گورو کی کرپا سے اس ایک پربھو کا گیان پراپت ہوا ہے۔

اشٹ پدی ۲۰

شلوک :۔   پھرت پھرت پربھ آیا پریا تو سرنائی
نانک کی پربھ بینتی اپنی بھگتی لائی

بھاوارتھ :۔

ہے پربھو دینِ دیال۔ میں بھرمتا ہوا آواگون کے چکر میں پھرتا پھرتا آپ کی شرن آیا ہوں۔ ہے مالک نانک کی یہ پرارتھنا ہے کہ آپ داس کو اپنی بھگتی میں لگائیں۔

اشٹ پدی

جاچک جن جاچے پربھ دان   کر کرپا دیوہ ہری نام

سادھ جناں کی مانگوں دھور — پار برہم میری سردھا پور
سدا سدا پربھ کے گن گاوو — ساس ساس پربھ تم ہی دھیاوو
چرن کمل سوں لاگے پریت — بھگت کرو پربھ کی نت نیت
ایک اوٹ ایک آدھار — نانک مانگے نام پربھ سار

بھاوارتھ :-

گورمکھ منگتا یاچک ہو کر پربھو سے دان کی یاچنا کرتا ہے۔ ہے کرپالو بھگوان۔ مجھے ہری نام کا دان دو۔ ہے پار برہم میری شردھا پوری ہو۔ میں سنتوں کے چرنوں کی دھوڑی مانگتا ہوں۔ تاکہ میں نرمان اور نراہنکار ہو جاؤں۔ سدا پربھو کے گنانوادگائن کرو اور تم سواس سواس میں پربھو کا سمرن کرو۔ پربھو کے چرن کملوں میں تمہاری پریتی لگی رہے۔ اور نت نرنتر پربھو کی بھگتی کرو۔ نانک پربھو سے نام رس کی یاچنا کرتا ہے۔ اور ایک پربھو کا آشرہ اور آدھار چاہتا ہے۔

اشٹ پدی

پربھ کی درشٹ مہا سکھ ہوئی — ہر اس پاوے برلا کوئی
جن چاکھیا سے جن ترپتانے — پورن پرکھ نہیں ڈولانے
سبھر بھرے پریم رس رنگ — اپجے چاؤ سادھ کے سنگ
پرے سرن آن سب تیاگ — انتر پرگاس ان دن لو لاگ
وڈبھاگی جپیا پربھ سوئے — نانک نام رتے سکھ ہوئے

بھاوارتھ :-

پربھو کی کرپا درشٹی سے مہان سکھ کی پراپتی ہوتی ہے۔ کوئی برلا پریمی گورمکھ ہری نام کا رس پان کرتا ہے جو اس نام کو چکھتے ہیں۔ وہ

پورن ترپت ہو جاتے ہیں۔ ان کی ترشنا شانت ہو جاتی ہے۔ ایسے پورن پرش
پھر چلا یمان نہیں ہوتے۔ انکے شدھ انتہ کرن میں پربھو پریم رس کا رنگ
بھرا رہتا ہے۔ اور سنتوں کی سنگت کرنے سے یہ چاؤ لالسا اتپن ہوتی ہے
باقی سب کچھ تیاگ کر وہ پربھو کی سرن گرہن کرتے ہیں۔ دن رات ان کو ایک
ہی لو لگی رہتی ہے جس سے ان کے انتر میں آتم پرکاش ہو جاتا ہے۔ نانک کہتے
ہیں جو پربھو نام جپ کرتے ہیں۔ وہ بڑے بھاگیہ شالی جیو ہیں۔ وہی رام میں
رت ہوتے سکھ پاتے ہیں۔

اشٹ پدی

سیوک کی منسا پوری بھئی ستگور تے نرمل مت لئی
جن کو پربھ ہو ئیو دیال سیوک کیتو سدا نہال
بندھن کاٹ مکت جن بھیا جنم مرن دکھ بھرم گیا
اچھا پنی سردھا سب پوری رو رہیا سد سنگ حضوری
جس کا سا تن پربھ لیا ملائے نانک بھگتی نام سمائے

بھاوارتھ :-
جب ستگورو سے شدھ پاون اپدیش گرہن کیا۔ تو سیوک کی منشا
(اچھا) پوری ہو گئی۔ جن پر پربھو دیالو ہوتے ہیں۔ ان سیوکوں کو وہ نہال
کر دیتے ہیں۔ ان کا کلیان ہوتا ہے۔ ان کے سارے بندھن کٹ جاتے ہیں۔
اور وہ مکتی پد کو پا لیتے ہیں۔ ان کا آواگون چکر اور سب دکھ بھرم کا ناش
ہو جاتا ہے۔ ان کی ساری واسنائیں پورن ہو جاتی ہیں۔ اور ان کی شردھا بھی
پوری ہوتی ہے۔ وہ سدا حضور مالک کے ساتھ رہتے رہتے ہیں۔ سروپ میں
لین ہوئے رہتے ہیں۔ یہ جیو جس کا روپ تھا اسی میں پربھو اس کو ملا لیتا ہے۔

وہ پربھو سروپ میں تدروپ ہو جاتے ہیں۔ نانک کہتے ہیں پربھو بھگتی سے جیو اس پرکار نام میں سما جاتا ہے۔

اشٹ پدی

سو کیوں بسرے جے گھال نہ بھانے ۔ سو کیوں بسرے جے کیا جانے
سو کیوں بسرے جن سب کچھ دیا ۔ سو کیوں بسرے جے جیون جیا
سو کیوں بسرے جے اگن میں راکھے ۔ گور پرساد بِرلا را کھے
سو کیوں بسرے جے بکھ تے کاڈھے ۔ جنم جنم کا ٹوٹا گاڈھے
گور پورے تت ایہہ بوجھایا ۔ پربھ اپنا نانک جن دھیایا

بھاوارتھ :۔

جو محنت نہیں کر سکتے۔ وہ اس پربھو کو کیوں بھلائیں اور جو اس پربھو کے اپکار کو جانتے ہیں۔ وہ اس کو کیسے بھلا سکتے ہیں۔ جس مالک نے ہمیں سب کچھ دیا ہے۔ اس کو کیوں کر بھلایا جا سکتا ہے۔ جس کی دی ہوئی جیون شکتی سے جیو جیتا ہے۔ اس کو کیوں بھولایا جائے۔ جس نے پرہلاد کو اگنی میں بھی بچا لیا تھا۔ اس کو کیسے بھلایا جا سکتا ہے گورو کی کرپا سے کوئی ورلا ہی اس کو پہچان پاتا ہے۔ جس نے میرا بائی کو زہر یا دشٹ پان کرنے پر بھی بچا لیا تھا اس کو کیونکر بھولیں۔ اور جو جیو کے جنم جنمانتروں کے کرموں کو کاٹ دیتا ہے۔ گورو صاحب کہتے ہیں پورے ستگورو نے کرپا کر کے تتو گیان دیا۔ جس سے بھگت اپنے پربھو کو یاد کرتے ہیں۔ اور اس کا دھیان کرتے ہیں۔

اشٹ پدی

ساجن سنت کرو ایہہ کام ۔ آن تیاگ جپو ہری نام

سمر سمر سکھ پاوو
آپ جپو اور ان نام جپاوو

بھگت بھاؤ ترییے سنسار
بن بھگتی تن ہوسی چھار

سرب کلیان سکھ ندھی نام
بوڈت جات پائے بسرام

سگل دوکھ کا ہووت ناس
نانک نام جپو گن تاس

بھاوارتھ :-

ہے سجن پرشو ہے سنتو۔ ایک یہ کام کرو۔ باقی سب کچھ تیاگ کر کیول ایک ہری نام کا جاپ کرو۔ دن رات سوانس سوانس سمرن کر کے پرم سکھ پراپت کرو۔ آپ نام سمرن کرو۔ اور دوسروں کو بھی نام سمرن کرنے کی پریرنا دو۔ بھائی بھگتی بھاؤ سے جیو سنسار ساگر سے پار ہو جاتا ہے۔ اور بنا بھگتی کے یہ شریر ناش ہو کر راکھ بن جاویگا۔ اور پھر جنم گرہن کرتا ہوگا۔ بھگوان کا ست نام سرو کلیان اور سکھ کی ندھی (خزانہ) ہے۔ بھو ساگر میں ڈوبتے ہوئے جیوں کو نام روپی ناؤ سے پار ہو کر وشرام کی پراپتی ہوتی ہے۔ سارے دوش وکار ناش ہو جاتے ہیں۔ نانک کہتے ہیں نام جپو اور سکھی ہو جاؤ۔

اشٹ پدی

اُپجی پریت پریم رس چاؤ
من تن انتر یہی سُوآؤ

نیتر دیکھ درس سکھ ہوئی
من بگسے سادھ چرن دھوئی

بھگت جناں کے من تن رنگ
برلا کوؤ پاوے سنگ

ایک بست دیجے کر مئیا
گور پرساد نام جپ لیا

تا کی اُپما کہی نہ جائے
نانک رہیا سرب سمائے

بھاوارتھ :-

جب پربھو پریم اپجا اور بھگتی رس کی تیبر لگن و برہ اُتپن ہو گئی۔

اور من تن کے انتر بس یہی ایک شبھ اکانکشا ہے ۔ تیرتھوں سے درشن کر کے سکھ ہوتا ہے ۔ اور سنت چرنوں کی سیوا کر کے من پرسنتا کا لابھ کرتا ہے ۔ بھگتوں کے ہردے میں پریم رنگ چڑھ جاتا ہے ۔ ایسا سنگ کسی ورلے بھاگیہ وان کو ملتا ہے ۔ پربھو دیا کر کے ایک وستو دیتے ہیں جن پر گورو کی کرپا ہوتی ہے وہ پربھو کا نام جپ کرتے ہیں ۔ ایسے پرشوں کی اُستتی اور اُپما نہیں ہو سکتی وہ سرب سروپ میں سمائے رہتے ہیں ۔

اشٹ پدی

پربھ بکھشند دین دیال — بھگت وچھل سدا کرپال
اناتھ ناتھ گووند گوپال — سرب گھٹا کرت پرتپال
آدپرکھ کارن کرتار — بھگت جناں کے پران آدھار
جو جو جپے سو ہوئے پونیت — بھگت بھاؤ لاوے من ہیت
ہم نرگنیا نیچ اجان — نانک تمری سرن پرکھ بھگوان

بھاوارتھ :-

پربھو سدا بخشش کرنیوالا دین دُکھیوں پر دیا کرنے والا بھگت وتسل ۔ بھگتوں کا اپنے بچوں کے سمان پالن کرنے والا اور سدا کرپالو ہے ۔ وہ اناتھ جیووں کا ناتھ اور رکھشک ہے ۔ گو ارتھات اندریوں اور پرتھوی کی رکھشا پالن کرنے والا گووند اور گوپال ہے ۔ سرب سریروں میں تو اس کر کے سب کا پرتی پالن کرتا ہے ۔ وہی آدپرش مہا کارن اور کرتار دھا کرتا ہے ۔ اور بھگتوں کے پرانوں کا آشرے ہے ۔ جو اس کے نام کا جپ کرتے ہیں وہ پوتر پونیت ہوتے ہیں ۔ بھگتی بھاؤ سے من میں سنیہہ پریم دھارن کرتے ہیں ۔ نانک کہتے ہیں ۔ ہے بھگوان پرم پرکھ پرمیشور ہم نیچ انجان اگیدھ گنوں

سے رہت آپ کی شرن ہیں۔

اشٹ پدی

سرب بیکنٹھ مکت موکھ پائے — ایک نمکھ ہر کے گن گائے
انک راج بھوگ وڈیائی — ہر کے نام کی کتھا من بھائی
بہو بھوجن کاپر سنگیت — رسنا جپتی ہر ہر نیت
بھلی سو کرنی سو بھا دھونت — ہردے بسے پورن گور منت
سادھ سنگ پربھ دیہو نواس — سرب سوکھ نانک پرگاس

بھاوارتھ :-
جو ایک نمکش ماتر بھی ہری کے گنانواد گاتا ہے وہ بیکنٹھ موکش یا مکتی کو پا لیتا ہے۔ انیک پرکار کے راج بھوگوں اور مان بڑائی ہیں جن کو من میں ہری نام کی کتھا اچھی لگتی ہے۔ جو بہت پرکار کے بھوجن کھا کر نام کا سنگیت سرون کرتے ہیں۔ جن کی جیبھا نت ہر نام کا جاپ کرتی ہے۔ ان کی کرنی بہت اچھی ہے۔ شبھ کرم کرتے ہیں۔ اور ان کی شوبھا بہت زیادہ ہے انکے ہردیہ میں گورو منتر نواس کرتا ہے۔ پربھو نے کرپا کر کے سادھ سنتوں کے سنگ میں نواس پردان کیا ہے۔ جس سے نانک کہتے ہیں۔ پورن پرمانند کا پرکاش جیون میں پراپت ہو گیا ہے۔ ایسے بھگتوں کو سرب سکھ پراپت ہوتے ہیں۔

اشٹ پدی ۱۲

شلوک :- سرگن نرگن نرنکار سن سمادھی آپ
آپن کیا نانکا آپے ہی پھر جاپ

بھاوارتھ :- وہ پرماتما سرگن نرگن نراکار اور سن سمادھی سب آپ

ہی ہے ۔ آپ ہی جیو روپ سے اتپن ہوتا ہے ۔ اور پھر آپ ہی اپنا نام
جاپ کرتا ہے ۔

اشٹ پدی

جب اکار انیہ کچھ نہ درسٹیا ۔ پاپ پن تب کہہ تے ہوتا
جب دھاری آپن سن سمادھ ۔ تب ویر برودھ کس سنگ کمات
جب اس کا برن چن نہ جاپت ۔ تب ہر کھ سوگ کہو کسے بیاپت
جب آپن آپ آپے پاربرہم ۔ تب موہ کہا کس ہووت بھرم
آپن کھیل آپ ورتیجا ۔ نانک کرتے ہار نہ دوجا

بھاوارتھ :-

پربھو پاربرہم نرگن نراکار ہے ۔ گورو مہاراج کہتے ہیں ۔ جب کوئی آکار روپ نہیں درشٹی آتا ۔ اس سمے پاپ پن کس سے ہوتا ہے ۔ کون کرم کرتا ہے جب پرش سن سمادھ میں ستھت ہوتا ہے ۔ تب ویر ورودھ کس کے ساتھ کماتا ہے ۔ جب اس سامانیہ چیتن کا کوئی چن (نشان) ورن نہیں پرتیت ہوتا ۔ تب راگ دویش اور ہرش شوک کیسے ہو سکتے ہیں اور کس کو ہوں گے ۔ جب دوسرا کوئی ہے ہی نہیں وہ پاربرہم سب آپ ہی آپ ہے ۔ پھر موہ اور بھرم کس کو ہوتا ہے ۔ اس سے سدھ ہوتا ہے کہ وہ پرماتما اپنا کھیل آپ ہی کھیلتا ہے ۔ اور دوسرا کوئی کرنے والا نہیں ہے ۔

اشٹ پدی

جب ہووت پربھ کیول دھنی ۔ تب بندھ مکت کہو کس کو گنی
جب ایک ہی ہر اگم اپار ۔ تب نرک سرگ کہو کون اوتار

جب نرگن پربھ سہج سمائے — تب سو سکت کہو کت اٹھائے
جب آپ ہی آپ اپنی جوت دھرے — تب کون نڈر کون کت ڈرے
آپن چلت آپ کرنے ہار — نانک ٹھاکر اگم اپار

بھاوارتھ :-

جب پربھو آپ ہی کیول کیولی بھاؤ میں ستھت ہوتا ہے۔ تب بندھ مکت کس کو ہوتا ہے۔ جب ایک ہی پرماتما اگم اپار ہے۔ تب نرک سورگ میں کون کیسے جاتا ہے۔ جب پربھو سہج سو بھاؤ نرگن نراکار ہے۔ تب شو شکتی یہ دو بھیپ کہاں سے اُپستھت ہو گئے۔ جب آپ ہی اپنی جیوتی پرکاش سروپ کو دھارن کرتا ہے تب کون کس سے کیسے بھیبت ہوتا ہے۔ اور کون نربھے ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ سب ایکتا اور ادویت میں سمجھو نہیں ہیں۔ نانک کہتے ہیں۔ پربھو اپنا کھیل آپ ہی رچتا اور دیکھتا ہے۔ اور سروپ سے وہی اگم اور اپار ایک کا ایک ہی ہے۔ کچھ نہیں ہوا۔

اشٹ پدی

ابناسی سکھ آپن آسن — تیہ جنم مرن کہو کہا بناسن
جب پورن کرتا پربھ سوئے — تب جنم کی تراس کہو کس ہوئے
جب ابگت اگوچر پربھ ایکا — تب چترگپت کس پوچھت لیکھا
جب ناتھ نرنجن اگوچر اگادھے — تب کون چھٹے کون بندھن بادھے
آپن آپ آپ ہی اچرجا — نانک آپن روپ آپ ہی اُپرجا

بھاوارتھ :-

پربھو اوناشی اور سکھ سروپ آپ میں آپ ستھت ہے۔ پھر بتاؤ جنم مرن کس کو کیسے ہوتے ہیں۔ اور کیسے ناش کرتے ہیں۔ جب پربھو آپ ہی پورن کرتا

پرش ہے تب بیراج کا بھے کس کو ہوتا ہے ۔ جب انگت اگوچر پربھو ایک اور
ادویت ہی ہے ۔ تب چتر گپت کس سے لیکھا پوچھتے ہیں ۔ جب سوسوامی ناتھ
مایا مل سے رہت اگوچر اور اگادھ ہے تب کون مکت ہے ۔ اور کون بندھن
میں باندھا ہوا ہے ۔ اپنے آپ میں وہ آپ ہی آشچریہ روپ ہے ۔ نانک
کہتے ہیں یہ سب روپ اسی کے ہیں ۔ وہ آپ ہی پرجا ہے ۔

اشٹ پدی

جیہ نرمل پرکھ پربھو کھ پت ہوتا	تیہ بن میل کہو کیا دھوتا
جیہ نرنجن نرنکار نربان	تیہ کون کو مان کون ابھمان
جیہ سروپ کیول جگدیش	تیہ چھل چھدر لگت ہو کیس
جیہ جوت سروپ جوت سنگ سماوے	تیہ کسے بھوکھ کون ترپتاوے
کرن کراون کرنے ہار	نانک کرتے کا ناہیں سمار

بھاوارتھ :-

جہاں نرمل پرش پاون پونیت ستھت ہوتا ہے ۔ وہاں بنا میل کے کیا دھوتے ہیں ۔ اد ھکارت کرم کا مدت سے کس کی شدھی کی جاتی ہے ۔ جہاں پرماتما نراکار نرنجن اور نروان سروپ ہے دوسرا کوئی ہے نہیں ۔ تو بتاؤ ۔ مان اور ابھمان کس کو ہے ۔ جہاں جگدیش کیول اپنے سروپ میں ستھت ہے وہاں چھل کپٹ کہو کسی کو کیسے لگتے ہیں ۔ جو کیول پرکاش سروپ ہے جہاں پرکاش پرکاش میں سما جاتا ہے ۔ وہاں بھوکا کون ۔ ترپت کون ہوتا ہے ۔ نانک کہتے ہیں وہ کرن کراون ہار رستا آپ ہی ہوا کرتا ہے ۔ اس کا لیکھا کوئی نہیں جانتا ۔ وہ الکھ ہے وہ الیکھ ہے ۔

اشٹ پدی

جب اپنی سوبھا آپن سنگ بنائی — تب کون مائی باپ متر سُت بھائی
جیہ سرب کلا آپے پربین — تیہ بید کھتیب کہا کوؤ چین
جب آپن آپ آپ اُر دھارے — تو سگن اپسگن کہا بیچارے
جیہ آپن اوچ آپن آپ نیرا — تیہ کون ٹھاکر کون کہیئے چیرا
بسمن بسمن رہے بسماد — نانک اپنی گت جانو آپ

بھاوارتھ :-

جب وہ آپ ہی ہر روپوں میں شوبھائمان ہے۔ تب یہ بھید کہاں سے ست ہو سکتا ہے۔ ماتا پتا متر اور بھائی یہ سب آپ ہی ہے جو سرب کلا دھاری ہے۔ سرب شکتی مان ہے۔ تب یہ وید قرآن آدی دھرم گرنتھ کو کون لیتا یا پہچانتا ہے۔ جب سب اندر باہر آپ ہی آپ سما ہے۔ پھر سگن اپ سگن کا وچار کیا الٹھ رکھتا ہے۔ جب آپ ہی اوپر اونچ ہے۔ اور آپ کے آپ سمیپ ہے پھر کون گورو ہے۔ اور کس کو چیلا کہیں۔ ایک ہی چیتن ستا نے سب روپ دھارن کئے ہیں۔ اتی وشمتا اور انیک پرکار کے بھید بھاوؤں میں وہ آپ ہی دسماد سروپ ستھت ہے۔ نانک کہتے ہیں وہ اپنی گتی کو آپ جانتا ہے۔ سن اس کا چنتن نہیں کر سکتا اور بانی اس کا کتھن نہیں کر سکتی۔

اشٹ پدی

جیہ اچھل اچھید ابھید سمایا — اوہا کسے بیاپت مایا
آپس کو آپے آدیس — تیہ گن کا ناہی پرویس
جیہ ایکی ایک ایک بھگونتا — تیہ کون اچنت کس لاگے چنتا

جیہ اپن آپ آپ پتسیارا	تیہ کون کہتھے کون بیتنے ہارا
بھوبے انت اوپر تے اوچا	نانک آپس کو آپے پوچھا

بھاوارتھ :-

جہاں نرا کار پرماتما چھل بھید پرپنچ سے رہت ایک اور ادویت سمایا ہوا ہے۔ وہاں مایا کیسے ویاپ سکتی ہے۔ اپنا آپ کو بسا کیا ہے۔ وہاں مایا کے تینوں گنوں کا پردیش نہیں ہے۔ جہاں کیول ماتر ایک بھگوان ہے وہاں چنتا کس کو ہوگی۔ اور اچنت کون ہوگا۔ جہاں اپنے آپ کا آپ ہی اپنا مالک ہے وہاں کون کتھن کرتا ہے۔ اور کون شرون کرتا ہے۔ وکتا اور شروتا دونو وہ آپ ہی ہے۔ وہ مہا پربھو بے انت اور سب سے پرے اتیت پورش میں۔ نانک کہتے ہیں اپنے آپ کو آپ جانتے ہیں۔

اشٹ پدی

جیہ آپ رچیو پرپنچ اکار	تیہ گن میہ کینو بستھار
پاپ پن تیہ بھئی کہاوت	کوؤ نرک کوؤ سرگ بنچھاوت
آل جال مایا جنجال	ہومے موہ بھرم بھے بھار
دوکھ سوکھ مان اپمان	انک پرکار کیتو بکھیان
آپن کھیل آپ کر دیکھے	کھیل سنکوچے تو نانک ایکے

بھاوارتھ :-

جہاں پرماتما نے آپ ہی آکار یکت پرپنچ رچیا ہے۔ اور گنوں سے اس کا وستار کیا ہے۔ وہ آپ ہی سب کچھ ہے۔ وہاں پاپ پن ایک کہاوت کہانی ہو کر رہ گئی ہے۔ کوئی نرک اور کوئی سورگ بتاتے ہیں۔ بال بچے پریوار مایا کا جال اہنکار موہ بھے اور بھرم دکھ سکھ مان اپمان انیک پرکار

سے جن کا ورنن کیا گیا ہے۔ یہ سب پربھو کا اپنا کھیل ہے اور وہ آپ ہی دیکھتے ہیں۔ نانک کہتے ہیں جب کھیل کو سنکوچ کرتے ہیں تو کیول آپ ایک ہی ہوتے ہیں۔

اشٹ پدی

جیہ ا بگمت بھگت تیہ آپ — جیہ پسریو پاسار سنت پرتاپ
دوؤ پاکھ کا آپ ہی دھنی — انکی سوبھا ان ہی بنی
آپے کوتک کرے انند چوج — آپے رس بھوگن نرجوگ
جس بھاوے آپن تس نائے لاوے — جس بھاوے تس کھیل کھلاوے
بے سمار اتھاہ اگنت اتولے — جیوں بلاوو تیوں نانک داس بولے

بھاوارتھ :-

جہاں ایگت پرش کی بھگتی کرنیوالا بھی آپ ہی ہے۔ اور جس سے یہ سب جگت پسارا استاد ستاریکت ترتیت ہوتا ہے جو سنت کا پرتاپ ہے دونوں پکشوں کا آپ ہی مالک کرن کماولا ہار ہے۔ بھگت اور سنت دونوں کی شوبھا ان پربھو کی ستا کے کارن بنی ہے۔ آپ ہی کھیل رچتا ہے آپ ہی آنند لیتا ہے۔ آپ ہی رسیا آپ ہی رس اور آپ ہی یوگی ہے۔ جس کو وہ چاہتا ہے اس کا نام ہو جاتا ہے۔ اور اسی کے نام سے اپنا کھیل کروا دیتا ہے۔ اس پرماتما کے چرتروں کی کوئی گنتی نہیں۔ نہ کوئی حد ہے۔ جیسے پرکار وہ بلاتا ہے اسی پرکار نانک داس بولتا ہے۔

اشٹ پدی ۲۲

شلوک :- جی جنت کے ٹھاکرا آپے ورتن ہار
نانک ایکو پسریا دوجا کہہ درسٹار

بھاوارتھ :۔

ہے سرو بھوت پرانیوں کے مالک ہے پربھو آپ ہی سب میں پرویشٹ ہو کر کاریہ کرتا ہو۔ نانک کہتے ہیں وہی پرمیشور ایک ہی کاریہ سب لیپالہ ہے دوسرا یہاں کون درشٹا ہے۔ وہی درشیہ ہے۔ اور وہی تریا پادھی نرو شیش پار برہم ہے۔

اشٹ پدی

آپ کتھے آپ سننے ہار۔ آپے ایکو آپ بستھار۔
جا تس بھاوے تا سرشٹ اپائے۔ اپنے بھانے لئے سمائے۔
تم تے بھن نہیں کچھ ہوئے۔ آپن سوت سب جگت پروئے۔
جا کو پربھ جیو آپ بجھائے۔ سچ نام سوئی جن پائے۔
سو سم درسی تت کا بیتا۔ نانک سگل سرشٹ کا جیتا۔

بھاوارتھ :۔

وہ پرماتما ایک ادوتیہ ہے۔ آپ ہی وکتا اور آپ ہی شروتا ہے۔ آپ ایک ہی ہے آپ ہی وستار کو پراپت ہوتا ہے۔ جہاں وہ چاہتا ہے سرشٹی کی اتپتی کرتا ہے۔ اور اپنے سنکلپ سے پھر اسے اپنے میں لین کر لیتا ہے۔ ہے پربھو آپ سے بھن یا باہر کچھ بھی نہیں ہوتا۔ آپ اپنے سوت میں سب جگت کو پروئے ہوئے ہیں جن پر پربھو کرپا کر کے اپنا آپ کی پہچان کراتے ہیں انہی کو ست نام کی پراپتی ہوتی ہے۔ ایسے مہا پرش ہی سم درشٹی اور تتو دیتا کہلاتے ہیں۔ نانک کہتے ہیں وہ سکل سرشٹی کو وجے کئے ہوئے ہیں۔

اشٹ پدی

جی جنت سب تا کے ہاتھ۔ دین دیال اناتھ کو ناتھ۔

جس راکھے تو کوئی نہ مارے　　سو مُوا جس منوں بسارے
تِس تج اور کہا کو جائے　　سب سر ایک نرنجن رائے
جی کو جگت جا کے سب ہاتھ　　انتر باہر جانو ساتھ
گن ندھان بے انت اپار　　نانک داس سدا بلیہار

بھاوارتھ :-

سنسار کے سب جیو جنتو اس کے نیتتر ن میں ہیں۔ وہ دین دکھیوں پر دیا کرنے والا ناتھ ہے جس کی وہ رکھشا کرتا ہے اس کو کوئی مار نہیں سکتا۔ وہی مرا ہوا ہے جس نے پرماتما کو من سے بھلایا ہے۔ ایسے پرم پتا کو چھوڑ کر کوئی اور کہاں جائے۔ سب کے اوپر وہی پربھو مایا مل سے رہت نرنجن مہاجہ راج کرتا ہے۔ جیو کی ساری یکتیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں آپ اس کو سدا اندر باہر انگ سنگ جانیں۔ وہ پرم پتا گنوں کی ندھی بے انت اور اپار ہے۔ نانک داس پرم پتا اس مالک پر سدا بلیہار جاتا ہے۔

اشٹ پدی

پورن پور رہے دیال　　سب اوپر ہووت کرپال
اپنے کرتب جانے آپ　　انترجامی رہیو بیاپ
پرتپالے جیئن بہو بھانت　　جو جو جیو سو تسے دھیات
جس بھاوے تس لئے ملائے　　بھگت کرے ہر کے گن گائے
من انتر بسواس کر مانیا　　کرن ہار نانک اک جانیا

بھاوارتھ :-

وہ دین دیال سدا پورن ہے۔ اور پورن رہتا ہے۔ اور اپنے سب رچے ہوئے جیووں پر کرپا کرتا ہے۔ آپ ہی اپنے کرتب اور بھید جانتا

ہے۔ وہ سب کے انتر دیاپا ہوا انتریامی پرش ہے۔ جیووں کا پرتی پالن بہت پرکار سے کرتا ہے۔ جو جو جیو رچتا ہے۔ وہ سب جیو اسی کا دھیان کرتے ہیں۔ جس پر پرسن ہوتا ہے اس کو اپنے میں ملا لیتا ہے وہی جیو بھگتی کرتا ہے اور ہری کے گن گاتا ہے۔ جب من میں پورن وشواس کر کے ہم اس پتا کو مان لیتے ہیں۔ نانک کہتے ہیں پھر وہی ایک ہی کارن کرتا جاتا ہے۔

اشٹ پدی

جن لاگا ہر ایکے تائے ۔ تسکی آس نہ برتھی جائے

سیوک کو سیوا بن آئی ۔ حکم بوجھ پرم پد پائی

اس تے اوپر نہیں بیچار ۔ جا کے من بسیا نرنکار

بندھن توڑ بھئے نرویر ۔ ان دن پوجے گور کے پیر

اہیہ لوک سکھیئے پرلوک سہیلے ۔ نانک ہر پربھ آپہے میلے

بھاوارتھ :-

جن کو پربھو کے ایک نام کی پریتی لگ گئی۔ ان کی آشا ویرتھ نہیں جاتی وہ پورن کام ہوتے ہیں۔ سیوک بن کر جیو سیوا یکت ہوتا ہے۔ تو پربھو کے حکم کو سمجھ کر پرم پد کو پا لیتا ہے۔ جن کے من میں نرنکار پرماتما نواس کرتا ہے۔ ان کے سارے بندھن ناش ہو جاتے ہیں۔ اور ان کا کوئی ویری نہیں رہتا۔ وہ اس جیون میں بھی سکھی رہتے ہیں۔ اور پرلوک یعنی آگے ہونے والے جیون میں سندر اور شبھ بھاوناؤں سے آنندت ہونگے۔ نانک کہتے ہیں۔ پربھو آپ ان کو اپنے آپ میں ملا لیتا ہے۔

سادھ سنگ مل کرو آنند ۔ گن گاوو پربھ پرمانند

رام نام تت کرو بیچار — درلبھ دیہہ کا کرو اُدھار
امرت بچن ہر کے گن گاؤ — پران ترن کا ایہے سوآؤ
آٹھ پہر پربھ پیکھو نیرا — مٹے اگیان بنسے اندھیرا
سن اپدیش ہردے بساوو — من اچھے نانک پھل پاوؤ

بھاوارتھ :-

سنتوں کے سنگ میں مل کر آنند پراپت کرو۔ پربھو پرم انند سروپ کے گن گاؤ۔ رام نام کا وچار کرو۔ نام سمرن کرو۔ اور درلبھ منش شریر کا کلیان کرلو۔ امرت وچنوں سے پربھو کے گنا نواد گاؤ۔ بھوساگر سے پار ہونے کا یہی سرل اپائے ہے۔ پرماتما کو سدا اپنے انگ سنگ سمیپ دیکھو۔ اس سے آپ کا اگیان اندھکار دور ہو جائیگا۔ اپدیش شرون کر کے اس کو منن کرو اور ہردیہ میں بسا لو۔ اور اسی کے انوسار کاریہ کرو۔ اس پرکار نانک کہتے ہیں۔ تم من کی اچھا انوسار پھل پراپت کروگے۔

اشٹ پدی

پلٹ پلٹ دوؤ لیو سوار — رام نام انتر اُر دھار
پورے گور کی پوری دیکھیا — جس من بسے تس ساچ پریکھیا
من تن نام جپو لو لائی — دکھ درد من تے بھو جائی
سچ واپار کرو واپاری — درگاہ نبہے کھیپ تمہاری
ایکا ٹیک رکھو من ماہیں — نانک بہُڑ نہ آوے جائیں

بھاوارتھ :-

اپنے وچار اور کرموں دونو کی شدھی کرو اور اپنے ہردیہ میں رام نام کو دھارن کرو۔ رام نام کا سمرن دھیان کرو۔ پورے گورو کی پوری

دیکشا اور شکشا جس کے من میں بس جاتی ہے۔ وہ ست کی پریکشا پراپت کرتا کرتا ہے۔ اس کو آتم ساکشات کار ہو جاتا ہے پورن شردھا اور پریم سے من لگا کر نام جپ کرو۔ تیرے من کے سارے دکھ درد اور بھے دور ہو جائیں گے۔ ہے جیو تم سچے ویوپاری بنو اور ست کا ویوہار کرو۔ نانک کہتے ہیں تا کہ پرماتما کے دربار میں تمہارے کرم دھرم پروان ہو جائیں۔ کیول ایک پرماتما کا آشرہ من میں گرہن کرو۔ نانک کہتے ہیں۔ تمہارا آواگون کا چکر سماپت ہو جائے گا۔ پھر تمہیں آنا جانا نہیں ہوگا۔

اشٹ پدی

تس تے دور کہا کو جائے ۔۔۔ اُبرے راکھن ہار دھیائے
نر بھو جپے سگل بھو مٹے ۔۔۔ پربھ کرپا تے پرانی چھٹے
جس پربھ راکھے تس ناہیں دوکھ ۔۔۔ نام جپت من ہووت سوکھ
چنتا جائے مٹے اہنکار ۔۔۔ تس جن کو کوئی نہ پہنچن ہار
سر اوپر ٹھاڑا گور سورا ۔۔۔ نانک تاں کے کارج پورا

بھاوارتھ :۔

وہ پربھو جو سرو ویاپک ہے۔ اس سے دور کوئی کہاں جا سکتا ہے۔ جو اس سرب رکھشک کا نام سمرن کرتے ہیں۔ ان کا ادھار ہو جاتا ہے۔ جو نربھے سروپ پرماتما کا دھیان اور نام جپ کرتے ہیں۔ وہ بھی نربھے ہو جاتے ہیں۔ پربھو کرپا سے پرانی موکش پراپت کر لیتا ہے۔ جس کی پربھو رکشا کرتا ہے۔ اس کو کوئی دکھ نہیں ہوتا۔ نام جپ کرنے سے من سکھی ہوتا ہے۔ چنتا دور ہو جاتی ہے۔ اگیان اہنکار مٹ جاتا ہے۔ ایسے ست پرش کی کوئی برابری نہیں کر سکتا۔ وہ سروتم اور سریشٹ پرش ہے۔ جن کے سر پر پورا گورو

کھڑا ہے۔ ان کے سب کام پورے ہو جاتے ہیں۔

اشٹ پدی

مدت پوری امرت جا کی درسٹ درسن پیکھت اُدھرت سرشٹ
چرن کمل جا کے انوپ سپھل درسن سندر ہر روپ
دھنیہ سیوا سیوک پردان انترجامی پرکھ پردھان
جس من بسے سو ہوت نہال تا کے نکٹ نہ آوت کال
امر بھیئے امرا پد پایا ! سادھ سنگ نانک ہر دھیایا

بھاوارتھ :-

جن کی بُدھی شدھ نشچے آتمک ہے اور جن کی درشٹی امرت روپ ہے۔ ان کے درشن ماتر سے سرشٹی کا اُدھار ہوتا ہے۔ ایسے مہان پرشوں کے چرن کملوں کی اپما نہیں کہی جا سکتی۔ ان کے درشن سندر ہری کے درشن ہیں۔ ایسے پرشوں کی سیوا سے سیوا کرنے والا سیوک پردان ہوتا ہے۔ ان کے ہردیہ میں انتریامی پرش سے درشن ہوتے ہیں۔ جن کے من میں انتریامی نواس کرتا ہے۔ وہ نہال ہو جاتے ہیں۔ ان کے نزدیک کال نہیں آتا۔ اس پرکار امر پد کو پا کر وہ امر ہو جاتے ہیں۔ نانک کہتے ہیں یہ سادھ سنگ کا پھل ہے۔ جو سنتوں کی سنگت میں رہ کر بھگتی کرتے ہیں۔ نام جپ کرتے ہیں وہ پرم گتی کو پراپت ہو جاتے ہیں۔ ان کا آواگون مٹ جاتا ہے۔ وہ پرماتما کے ساتھ ایک روپ ہو جاتے ہیں۔

اشٹ پدی نمبر ۲۳

شلوک :- گیان انجن گور دیا اگیان اندھیرا بناس
ہر کرپا تے سنت بھیٹیا نانک من پرگاس

بھاوارتھ :-

گورو صاحب کہتے ہیں۔ ستگورو نے گیان کا سرمہ دیا۔ جس سے اگیان اندھکار ناش ہو گیا۔ پربھو کرپا سے سنت ستگورو سے بھینٹ ہوئی تو نانک کے من میں پرکاش ہو گیا۔

اشٹ پدی

سنت سنگ انتر پربھ ڈیٹھا	نام پربھو کا لاگا میٹھا
سگل سمگری ایکس گھٹ ماہی	انگ رنگ نانا درشاہی
نو ندھ امرت پربھ کا نام	دیہی مانہہ اس کا بسرام
سن سمادھ انہت تہ ناد	کہنا نہ جائی اچرج بسماد
تن دیکھیا جس آپ دکھائے	نانک تس جن سوجھی پائے

بھاوارتھ :-

سنتوں کے سنگ سے گھٹ کے بھیتر پربھو کے درشن ہوئے۔ اور پربھو کا نام میٹھا سکھدائی انوبھو ہوا۔ یہ ساری سامگری سارا برہمنڈ پربھو کے وراٹ شریر کے انترگت ہے۔ وہی ایک انیک رنگوں میں درشٹی گوچر ہوتا ہے۔ پربھو کا ست نام امرت سوروپ اور شکتی سمپن ہے۔ اور ہمارے شریر میں یہ نام وشرام کرتا ہے۔ اس لئے نام کبھی ساتھ ہی رہتا ہے۔ سن سمادھ میں اناہت دھونی کے روپ میں جو شبد برہم کی پراپتی ہوتی ہے۔ وہ آشچریہ روپ اور وسماد یکت ہے اور اندر چنیہ ہے کہتے میں نہیں آتا۔ یہ انہی کو پراپت ہوتا ہے جن کو یہ خود دکھاتا ہے۔ نانک کہتے ہیں وہی گورمکھ جن پر پربھو کی کرپا ہوتی ہے اس کا گیان پراپت کرتے ہیں۔

اشٹ پدی

سوانتر سو باہر اننت — گھٹ گھٹ بیاپ رہیا بھگونت
دھرت ماہیں آکاس پیال — سرب لوک پورن پرتپال
بن تن پر بت ہے پار برہم — جیسی آگیا تیسا کرم
پون پانی بیسنتر ماہی — چار کنٹ دہ دس سمائی
تس تے بھن نہیں کو ٹھاو — گور پرساد نانک سکھ پاو

بھاوارتھ :-

اندر باہر اسی اننت پار برہم کا پسارہ ہے۔ وہ بھگوان گھٹ گھٹ میں دیاپا ہوا ہے۔ دھرتی میں آکاش سمایا ہوا ہے۔ اسی پرکار وہ سرب لوگوں کا پرتی پال پرماتما بھی سب میں رما ہوا ہے۔ بن تیرن پربت یہ سب پار برہم ہیں۔ پربھو کی آگیا انوسار سب کرم ہوتے ہیں۔ پرتھوی جل اگنی اور وایو میں اور دسوں دشاؤں اور چار کنٹ میں وہ پربھو سمایا ہوا ہے۔ اس پرماتما سے باہر کوئی ستھان نہیں ہے۔ نانک کہتے ہیں، گورو کرپا سے بودھ گیان پراپت کر کے سکھی ہو جاؤ۔

اشٹ پدی

بید پران سمرت میں دیکھ — سسی اور سور نکھت میں ایک
بانی پربھ کی سب کو بولے — آپ اڈول نہ کبھوں ڈولے
سرب کلا کر کھیلے کھیل — مول نہ پائیے گنہ امول
سرب جوت میں جا کی جوت — دھار رہو سوامی اوت پوت
گور پرساد بھرم کا ناس — نانک تن میں ایہہ بسواس

بھاوارتھ :-

اگر آپ وید پران سمرتیوں میں دیکھیں تو آپ کو پتہ لگیگا کہ سورج چاند اور نکشتر میں ایک ہی پرماتم ستا ویاپک ہے۔ سب کے اندر ایک ہی بولنے والا ہے اور وہ آپ اڈول ستھر ہے۔ چلایمان نہیں ہوتا۔ سرب شکتیمان اپنی کلاؤں سے کھیل کھیلتا ہے اس کے امولیہ گنوں کا مول نہیں جان سکتے۔ سوریہ چاند اگنی جتنے پرکاش ہیں ان سب میں جس کا پرکاش پرکٹ ہے۔ وہی مالک سب میں رما ہوا سب کو دھارن کر رہا ہے۔ گورو کی کرپا سے جس کا بھرم ناش ہو جاتا ہے۔ نانک کہتے ہیں ان میں یہ وشواس دڑھ ہو جاتا ہے کہ سب میں سروروپ وہی ایک پرماتما ہے۔ جس کا یہ کھیل ہے۔

اشٹ پدی

سنت جناں کا پیکھن سب برہم	سنت جناں کے ہردیہ دھرم
سنت جناں سنے سب بچن	سرب ویاپی رام سنگ رچنا
جن جاتا تِس کی ایہہ رہت	ست بچن سادھو سب کہت
جو جو ہوئے سوئی سکھ مانے	کرن کراون ہار پربھ جانے
انتر بسے باہر بھی اوہی	نانک درسن دیکھ سب موہی

بھاوارتھ :-

سنت جن سروبرہم دیکھتے ہیں۔ سنتوں کے ہردیہ میں دھرم نواس کرتا ہے۔ سنتوں کے وچن شرون کرنے چاہییں۔ کیونکہ وہ سرب ویاپک رام کے ساتھ رچے (رمے) رہتے ہیں۔ ارتھات پرماتما کے سروپ میں لین ہوتے ہیں۔ جنہوں نے پربھو کو جانا ہے۔ ان کی رہنی اس پرکار کی ہوتی ہے۔ سب سادھو ست وچن ہی اچارن کرتے ہیں۔ وہ پربھو آگیا میں جو جو ہوتا ہے۔

اسی میں سکھ مانتے ہیں اور پرماتما کو ایک ماتر کرن کراون ہارستا جانتے ہیں۔ نانک کہتے ہیں۔ اندر باہر وہی دیونواس کرتے ہیں۔ ان کے درشن سے سب موہت ہوتے ہیں۔

اشٹ پدی

آپ ست کیا سب ست
تس پربھ تے سگلی اتپت

تیں بھاوے تاں کرے بستھار
تس بھاوے تا ایک انکار

انک کلا لکھی نہ جائے
جس بھاوے تس لئے ملائے

کون نکٹ کون کہیئے دور
آپے آپ آپ بھرپور

انتر گت جس آپ جنائے
نانک تس جن آپ بجھائے

بھاوارتھ :-
پرمیشور آپ ست ہے اس کا کیا ہوا بھی سب ست ہے۔ اسی پربھو سے یہ سرو پرپنچ اتپن ہوا ہے۔ جب وہ سنکلپ کرتا ہے تو وستار کرکے اتپتی کرتا ہے جب اپنے سنکلپ کو لین کرتا ہے تو کیول ایک اونکار ہی ماتی رہتا ہے۔ اس کی کلا اننت ہیں انکی پہچان نہیں ہو سکتی۔ جس کو چاہتا ہے اپنے میں ملا لیتا ہے۔ وہ آپ ہی اپنے دوسرا ہی نہیں۔ نانک کہتے ہیں جس بھگت جن پر کرپا کرکے اپنا گیان دیتا ہے۔ ان پر اپنے سارے بھید پرکاشت کرتا ہے

اشٹ پدی

سرب بھوت آپ ورتارا
سرب نین آپ پیکھن ہارا

سگل سمگری جا کا تنا
آپن جس آپ ہی سنا

آون جان اک کھیل بنایا
آگیا کاری کینی مایا

سب کے بدھ الپتو رہے — جو کچھ کہنا سو آپے کہے
آ گیا آوے آ گیا جائے — نانک جا بھاوے تا لئے سمائے

بھاوارتھ :-

سرو بھوتوں میں آپ ہی دیو ہار کرنے والا ہے۔ سب آنکھوں میں آپ ہی دیکھنے والا ہے۔ سرو سنسار پر پنچ جس کا دراٹ شریر ہے۔ اپنا یش آپ ہی سنتا ہے۔ جنم مرن آنا جانا یہ ایک کھیل بنایا ہے۔ سب کچھ ہوتے سب میں سوئم اسنگ اور الیپت رہتا ہے۔ اور جو کچھ کہنا ہوتا ہے۔ وہ بھی آپ ہی کہتا ہے۔ سب شریروں میں بولنے والا وہی ہے۔ سب جیو اس کی آگیا میں آتے جاتے ہیں۔ نانک کہتے ہیں جن کو چاہتا ہے اپنے میں ملا لیتا ہے

اشٹ پدی

اِس تے ہوئے سو نا ہی بُرا — اورے کہو کنے کچھ کرا
آپ بھلا کرتوت ات نیکی — آپ جانے اپنے جی کی
آپ ساچ دھاری سب ساچ — اوت پوت آپن سنگ راچ
تا کی گت مت کہی نہ جائے — دوسر ہوئے تا سوجھی پائے
تس کا کیا سب پروان — گور پرساد نانک ایہہ جان

بھاوارتھ :-

پرماتما سے جو کچھ ہوتا ہے۔ وہ اچھا ہوتا ہے۔ برا نہیں ہوتا۔ دوسرا کون ہے جس نے کچھ کیا ہو۔ وہ آپ بھلا نیک ہے اس کا کیا ہوا بھی شبھ ہے۔ وہ اپنے دل کی آپ جانتا ہے۔ وہ آپ ست ہے اس کی وھارنا بھی ست ہے اپنے ساتھ رچا ہوا سب میں اوت پروت ہے۔ اس کی گتی ستی کو کوئی بیان نہیں کر سکتا۔ دوسرا کوئی ہووے تو اس کو جانے اور بتلائے

اس کا کیا سب ٹھیک ہے گورو کرپا سے ایسا جاننا چاہیئے۔

اشٹ پدی

جو جانے تس سدا سکھ ہوئے
آپ ملائے لئے پربھ سوئے
اوہ دھنونت کلونت پتونت
جیو مکت جس ردے بھگونت
دھن دھن جن آئیا
جس پرساد سب جگت ترائیا
جن آون کا اہے سو آؤ
جن کے سنگ چیت آوے ناؤ
آپ مکت مکت کرے سنسار
نانک تس جن کو سدا نمسکار

بھاوارتھ :-
جن کو اس پرماتما کا گیان پراپت ہو جاتا ہے وہ سدا سکھی ہوتے ہیں۔ ان کو پربھو کا ملاپ ہو جاتا ہے ایسے پرش جن کے ہردیہ میں پربھو نواس کرتے ہیں۔ وہ دھن وان۔ کلین۔ مانی اور جیو مکت ہوتے ہیں۔ ایسے پرشوں کا جگ میں آنا دربھ ہے۔ ان کا جنم دھنیہ ہے کیونکہ ان سے دوسرے جیووں کو بہت لابھ ملتا ہے۔ جن کا سنگ کرنے سے پربھو کا نام چیت میں آجائے۔ ان کا آنا شبھ ہے۔ وہ آپ مکت رہتے ہیں۔ اور سنسار کے دوسرے پرانیوں کو بھی مکت کر دیتے ہیں۔ نانک کہتے ہیں ایسے سنت ست پرشوں کو سدا نمسکار ہے۔

اشٹ پدی ۲۴

شلوک :-
پورا پربھ ارادھیا
پورا جا کا ناؤ
نانک پورا پایا
پورے کے گن گاؤ

بھاوارتھ :- پرے پورن پرماتما کی ارادھنا کی جس کا نام پورن ہے

نانک نے اس کو پورن ہی انوبھو کیا ہے۔ اس لئے اس پری پورن کے گن

گاؤ۔

اشٹ پدی

پورے گورو کا سُن اُپدیس　　پار برہم نکٹ کر پیکھ
سا‌س سا‌س سمرو گوبند　　من انتر کی اترے چیند
آس انت تیاگو ترنگ　　سنت جناں کی دھور من منگ
آپ چھوڑ بنتی کرو !　　سادھ سنگ اگن ساگر ترو
ہر دھن کے بھر لیہو بھنڈار　　نانک گورو پورے نمسکار

بھاوارتھ :۔

پورن ستگورو مرشد کامل کا اُپدیس سنو اور پاربرہم کو اپنے نکٹ یا سمیپ انوبھو کرو۔ سواس سواس گوبند نام کا سمرن کرو۔ جس سے تمہارے من کی چنتا دور ہو جاویگی۔ انتیہ ناشوان وستوؤں کی آشا اور ممتا کا تیاگ کرو۔ اور من سے سنت جنوں کے چرنوں کی دھوڑی کی مانگ کرو۔ دیہہ ابھیمان کا تیاگ کرو۔ اور پھر پربھو دربار میں پرارتھنا کرو۔ سنتوں کے سنگ کے پربھاؤ سے اگنی کا ساگر جو یہ سنسار ہے۔ اس کو تر جاؤ۔ ہری نام دھن کے بھنڈار بھر لو۔ خوب دن رات سمرن کرو۔ اور پربھو کو پالو۔ نانک کہتے ہیں پورے گورو کو نمسکار ہو۔ بار بار نمسکار ہو۔

اشٹ پدی

کھیم کشل سہج آنند　　سادھ سنگ بھج پرمانند
نرک نوار اُدھارو جیو　　گن گوبند امرت رس پیو
چیت چتوو نارائن ایک　　ایک روپ جا کے رنگ انیک

گوپال داموھد دین دیال　　دکھ بھنجن پورن کرپال
سمر سمر نام بار ںبار　　نانک جیو کا ایہی آدہار

بھاوارتھ :-
سنت کے سنگ میں پرمانند پربھو کا چنتن کرو. جس سے کھیم کشل اور سہج سکھ کی پراپتی ہو. بھجن کر کے اپنے جیو کا آدہار کرو. اور نرک کا نوارن کرو. گوبند کے گن گاؤ. اور نام کا امرت رس پان کرو. چت سے ایک نارائن کا چنتن کرو. جو ایک ہے پرنتو جن کے انیک روپ ہیں. وہ پربھو گوپال داموددینیدیال دکھ بھنجن اور پورن کرپالو ہے نانک کہتے ہیں. پربھو کا بار مبار سمرن کرو. جیو کے آدہار کا یہ ماتر اُپائے ہے.

اشٹ پدی

اتم سلوک سادھ کے بچن　　اَمولک لال ایہہ رتن
سنت کماوت ہوت ادہار　　آپ ترے لوکا نستار
سپھل جیون سپھل تاکا سنگ　　جاکے من لاگا ہر رنگ
جے جے شبد اناہد واجے　　سن سن انند کرے پربھ گاجے
پرگٹے گوپال مہانت کے ماتھے　　نانک اُدھرے تن کے ساتھے

بھاوارتھ :-
سنتوں کے وچن اُتم شلوک اتھوا منتر ہیں. ان کی کوئی قیمت نہیں آنک سکتا. وہ امولک ہیرے لعل منی ہیں. سنت کمائی کرتے ہیں جس سے جیوں کا اُدہار ہوتا ہے. سنت آپ سنسار ساگر سے پار ہو جاتے ہیں. او[illegible] دوسرے جیووں کا بھی نستارا کرتے ہیں. ان کا اپنا جیون سپھل ہے انہو[illegible] نے جیون لکشیہ کو پایا ہے. انکی سنگت بھی پھلدائیک ہے جو ان کا سنگ[illegible]

کرتے ہیں۔ ان کے من میں پربھو کا رنگ لگ جاتا ہے۔ اور پربھو کا سمرن بھجن کرنے سے انتر میں انہد شبد گرجنا کرتا ہے۔ جس کا شروَن کرنے سے بہت آنند پراپت ہوتا ہے۔ یہ انہد شبد پربھو کی گرجنا ہے۔ اس کو شبد برہم بھی کہتے ہیں۔ ایسے مہان آتماؤں مہاپرشوں کے گگن منڈل میں گوپال مراری پرگٹ ہو جاتے ہیں۔ ان کے ساتھ ہی نانک کا بھی اُدھار ہو گیا ہے۔

اشٹ پدی

سرن جوگ سن سرنی آئے — کر کرپا پربھو آپ ملائے
مٹ گئے دویہ بھئے سب رین — امرت نام سادھ سنگ لین
سوپرسن بھئے گور دیو — پورن ہوئی سیوک کی سیو
آل جنجال بکار سے رہتے — رام نام سن رسنا کہتے
کر پرساد دیا پربھ دھاری — نانک نبھی کھیپ ہماری

بھاوارتھ:۔

جگیاسو جن اُپدیش شروَن کر کے سنتوں کی شرن میں آتے ہیں۔ سنت کرپا کر کے ان کو پربھو سے ملا دیتے ہیں۔ ان جگیاسوؤں کے ہردیہ سے دویت بھاؤ ویرودھ سب مٹ جاتا ہے۔ اور وہ سب کی دھوڑی ہو جاتے ہیں۔ ارتھات بہت نرمان ہو جاتے ہیں۔ سنت کے سنگ میں رہ کر پربھو کا امرت نام لیتے ہیں۔ سمرن بھجن کرتے ہیں جس سے ان کے گورو دیو پرسن ہوتے ہیں۔ بس سیوک کی سیوا پوری ہو گئی۔ اب ان کے سب موہ ممتا کے جال کٹ گئے ہیں۔ اور وہ رام نام کی رسنا کا آنند لیتے ہیں۔ نام کی مہما کا گائن کرتے ہیں۔ جب پربھو کی کرپا ہو گئی۔ نانک کہتے ہیں اس کے ساتھ ہی ہمارا کھیپ نبھ گیا

اشٹ پدی

پربھ کی اُستت کرو سنت میت　　ساودھان ایکاگر چیت
سکھ منی سہج گوبند گن نام　　جس من بسے سو ہوت ندہان
سرب اچھا تا کی پورن ہوئے　　پردھان پرکھ پرگٹ سب لوئے
سبھ تے اوچ پائے استھان　　بہر نہ ہوئے آون جان
ہردھن کھاٹ چلے جن سوئے　　نانک جسے پراپت ہوئے

بھاوارتھ:-

ہے سنت متر و۔ پربھو کی اُستتی گائن کرو۔ ساودھان ایکاگر چیت ہو کر نام سمرن کرو۔ گوبند کا نام ہی سہج ہی سکھوں کی منی ہے۔ جس کے من میں نام بس جاتا ہے وہ پورن پرش سمرتھ ہوتا ہے۔ اس کی ساری اچھائیں پوری ہوتی ہیں۔ وہ مست کام ہو جاتا ہے۔ اس کے انتر میں پرماتما کا پرکاش پرگٹ ہو کر پرکاش کرتا ہے۔ اس مہا پرش کا استھان بہت اونچا ہو جاتا ہے۔ وہ منشوں میں سریشٹ ہوتا ہے۔ اسکو پھر آواگون نہیں ہوتا وہ مکت ہو جاتا ہے۔ نانک کہتے ہیں جس مہا پرش کو یہ اوستھا پراپت ہوتی ہے وہی اپنا جنم سپھل کر کے جاتے ہیں۔ انہوں نے پرماتما روپی دھن کی کمائی کی ہے۔ اور سکھی ہیں۔

اشٹ پدی

کھیم شانت ردھ نوندھ　　بدھ گیان سرب تیہ سدھ
بدیا تپ جوگ پربھ دھیان　　گیان سریشٹ اتم اسنان
چار پدارتھ کمل پرگاس　　سب کے مدھ سگل تے اداس

سندر چتر تت کا بیتا | سم درسی ایک درسیتا
ایہہ پھل تس جن کے مکھ بھنے | گرہ نانک نام بچن جن سنے

بھاوارتھ :-

کھیم کشل بشانتی ۔ ردھی ۔ سدھی ۔ بدھی ۔ گیان ۔ ساری سدھیاں ودیا ۔ تپ ۔ یوگ ۔ پربھو دھیان ۔ سرشیٹ گیان ۔ اتم اشنان ۔ چار پدارتھ ۔ دھرم ارتھ کام موکش ۔ ہردیہ کمل کا پرکاش ۔ ان سب کے ہوتے ہوئے سنت جن سب سے اُداسین برتی دھارن کئے ہوئے ہوتے ہیں ۔ ایسا تو دنیا پرش سندر مکھ اور سدا ستر ک ۔ سم درشی اور ایک پربرہم کے درشن کرنے والا ہوتا ہے ۔ یہ سب پھل ان پرشوں کے مکھ کی شوبھا ہوتے ہیں جو پرش سنت سنگ میں شردھا اور پریم سے سنت وچن شرون کرتے ہیں ۔ اور ان کا مشن کرکے جیون میں دھارن کرتے ہیں ۔ ایسے سنت سیوی بھگتوں کا جیون اوجل پوتر اور آنند پھلن ہوتا ہے ۔

اشٹ پدی

ایہہ ندھان جپے من کوئے | سبھ جگ میں تا کی گت ہوئے
گن گوبند نام دھن بانی | سمرت ساستر بید بکھانی
سگل متانت کیول ہری نام | گوبند بھگت کے من بسرام
کوٹ اپرادھ سادھ سنگ مٹے | سنت کرپا تے جم تے چھٹے
جا کے مستک کرم پربھ پائے | سادھ سرن نانک تے آئے

بھاوارتھ :-

گورو سے نام پراپت کرکے جو نام کا جاپ من سے کرتے ہیں جیون میں ان کو سدگتی کی پراپتی ہوتی ہے ۔ وید ساستر اور سمرتیوں نے پربھو کے گنانواد

نام دھن کی مہما ورشاتے والی بانی کا بہت وستار سے ورنن کیا ہے ۔ پربھو نام ہی جیو کو شانتی پردان کرنے والا ہے ۔ یہی سب شاستروں کا مت ہے ۔ اور پربھو بھگت کے من میں پورن شانتی ۔ وشرانتی اور پرم آنند تو اس کرتا ہے ۔ جو سنت کا سنگ کرتے ہیں انکے جنم جنمانتروں کو پاپ سنسکار ناش ہو جاتے ہیں ۔ اور وہ سدگتی کو پراپت ہوتے ہیں ۔ ان کا پھر جنم نہیں ہوتا ۔ وہ آواگون سے مکت ہو جاتے ہیں ۔ پربھو کرپا سے جن کے پوروکے شدھ اور شبھ کرم سنسکار ہوتے ہیں ۔ نانک کہتے ہیں وہی سنتوں کی شرن گرہن کرتے ہیں ۔ ان کے سمپرک میں آتے انکے وچن شروَن کرتے ہیں اور شردھا پوروک نام کی کمائی کر کے جیون سپھل کرتے ہیں ۔

اشٹ پدی

جس من بسے سُنے لائے پریت	تس جن آوے ہر پربھ چیت
جنم مرن تا کا دکھ نوارے	دُرلبھ دیہہ تت کال اُدھارے
نرمل سوبھا امرت تا کی بانی	ایک نام من ماہیں سمانی
دوکھ روگ بنسے بھے بھرم	سادھ نام نرمل تا کے کرم
سب تے اوچ تا کی سوبھا نی	نانک ایہہ گن نام سکھ منی

بھاوارتھ :-

جو ست سنگ میں جا کر پربھو کی مہما سنتے ہیں ۔ انکے من میں پربھو پریم اور انوراگ اتپن ہوتا ہے ۔ جس سے ان میں پربھو ملن کی تیبر ابھلاشا پیدا ہوتی ہے جس سے وہ سدا اپنے من میں پربھو ہری کا چنتن کرتے رہتے ہیں ۔ اور اس کے پھل سروپ اسی پربھو سروپ میں سما جاتے ہیں ۔ جس سے ان کا جنم مرن کا دکھ نوارن ہو جاتا ہے ۔ وہ آواگون سے مکت ہو

جاتے ہیں۔ در لبھ منش شریر کا تت کال ادہار ہو جاتا ہے۔
ایسے پرشوں کی شوبھا بڑی نرمل ہوتی ہے۔ اور انکی بانی امرت کے
مان میٹھی اور سرل ہوتی ہے۔ پربھو کا ایک نام ہی ان کے من میں سمایا
رہتا ہے۔ ان کے ہر پرکار کے دکھ روگ اور بھے بھرم سب شانت ہو
جاتے ہیں۔ نام کی سادھنا کرنے سے ان کا جیون پوتر ہوتا ہے۔ ان کی
شوبھا سادہارن منشوں سے بہت اونچی ہو جاتی ہے۔ نانک کہتے ہیں۔
کہ پربھو کا امرت نام جو اصلی ارتھوں میں سکھوں کی منی (سکھمنی)
ہے یہ سب اس سکھمنی نام کے گن ہیں۔

انت میں گورو ارجن دیو مہاراج جی نے سوئم یہ بات صاف
پرگٹ کر دی کہ جس بانی کا شیرشک سکھمنی رکھا گیا ہے۔ وہ کیول ہری
نام کی مہما کا بکھان کرتی ہے۔

بھاوارتھ سہت سکھمنی کا اردو روپانتر سماپت ہوا۔ مورخہ
۱۹ اپریل ۱۹۸۴ء بروز ویروار بمقام دہرہ دون۔ یو پی
آ گیا پورن بھئی نرنکار۔ ادم برہم ستیم سرب آدہار۔

دھرم کا سروپ

مہاراج یدھشٹر نے کہا:-

دھرم پستکوں میں پڑے رہنے کی وستو نہیں ہے۔ یہ کچھ منتروں
کے تال سُر سے گائے جانے والی چیز نہیں ہے پوجا پاٹھ کا ابھنے کرنے
میں بھی دھرم نہیں ہے۔ بلکہ دھرم تو دینک جیون میں خود روزانہ دیوہار
میں اتارنے کی چیز ہے اس پر عمل ہونا چاہیئے۔

(نیو لیتھو آرٹ پریس دہلی میں چھپا)